استاد محترم سے چند سوال

تنظیم:

[illegible]

فہرست

سخن ناشر

خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ
حضرت ابوبکر (رض) کا پچاس لوگوں کے بعد اسلام لان
خالد بن سعید کا حضرت ابوبکر (رض) سے پہلے اسلام لانا >
حضرت ابو بکر (رض) کاجنگوں میں کردار
یار غار کون
علی(رض) کے بغیر اجماع ملعون ہے
حضرت ابوبکر (رض) کی خلافت اجماع یاشورٰی سے
مہاجرین وانصار کاخلیفہ اول (رض) کی خلافت کی مخالفت کرن
حضرت علی (رض) کا بیعت نہ کرنا
حضرت علی(رض) کی نظر میں شیخین کی حکومت
امام بخاری کی احادیث میں ردُوبدل کی مہارت
حضرت علی(رض) کے قتل کی سازش
کیا امامت اصول دین میں سے ہے
کون افضل ؟ پیغمبر(ص) یا ابوبکر(رض)
احادیث رسول (ص) کا نذر آتش کرن
حضرت ابوبکر و عمر (رض)کے تعلقات

خلیفہ دو م رضی اللہ عنہ
خلیفہ دوم کا اپنے ایمان میں شک کرنا
کیا حضور (ص) نے خود کشی کرنا چاہی
کیا حضرت عمر (رض) کند ذہن تھے
حضرت عمر(رض) کی خلافت پر لوگوں کااعتراض
کیا حضرت عمر (رض) حکم تیمم نہیں جانتے تھے
کیا حضرت عمر (رض) اور ان کے فرزند کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے
حضرت ابو ہریرہ(رض) چور تھے
کیاحضرت عمر(رض) کا امّ کلثوم سے عقد نہیں ہو
چار ہزار کلو میٹر کے فاصلے لشکر کو کمانڈ کرنا
کیا حضرت علی(رض) ،حضرت عمر(رض) سے متنفر تھے
حضرت عمر (رض) وحفصہ (رض) کا تورات سے لگاؤ
توہین رسالت (ص) کاجرم
حضرت عمر(رض) کاوصیت رسول (ص) کی مخالفت کرنا
حضرت عمر(رض) کا کعب الاحبار یہودی سے تعلق
فتوحات اسلام کا مقصد
حضرت عمر (رض) کا لوگوں کوحضرت علی(رض) کے خلاف ابھارن
حضرت عمر(رض) کتنے باادب تھے
تدوین احادیث پر پابندی
نام پیغمبر (ص) رکھنے پر پابندی

حضرت علی(رض) اور اہل بیت رسول(رض)

کعبہ میں حضرت علی(رض) کی ولادت

حدیث منزلت صحیح ترین حدیث

ولایت علی(رض) کا انکار

کیا پہلے اوردوسرے خلیفہ (رض) مقام پرست تھے

کیاصدیق حضرت علی(رض) کا لقب ہے

علی(رض) نام کے بچوں کا قتل کردینا

کیا خلفائ نے بھی اپنے کسی بچے کا نام علی(رض) رکھا

کیا علی(رض) کے فضائل ذکر کرنے کی سزاپھانسی ہے

کیا علی(رض) پر لعنت کروا نا بنو امیہ کا کام تھا

کیا امام مالک اور امام زہری بنوامیہ کے ہوادار تھے

کیا امام ذہبی علی(رض) کے فضائل تحمل نہیں کرپاتے تھے

کیا امام بخاری حضرت علی(رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے

کیا بنوامیہ نے شائع کیا کہ علی(رض) چوتھا خلیفہ نہیں ہے

ابن تیمیہ کا چوتھے خلیفہ کے خلاف سازش

کیا امام احمد بن حنبل کے نزدیک خلافت علی(رض) کی مخالفت کرنے والاگدھاہے

کیا حضرت علی(رض) کے فضائل تمام صحابہ سے زیادہ تھے

کیا حدیث غدیر چھپانے والے بیماری میں مبتلا ہو گئے

کیا حضرت علی (رض) کے فرزند ،پیغمبر(ص) کے فرزند تھے

کیا حضرت علی (رض) جانشین پیغمبر (ص) تھے

کیا امام بخاری نے حدیث غدیر کو مخفی رکھا

کیا حضرت معاویہ(رض) کی مخالفت جرم ہے

سفیان ثوری کاحضرت علی(رض) سے کینہ رکھن

ہمارا حضرت فاطمہ(رض) کی مخالفت کرنا

حضرت عائشہ(رض) اور دیگر امہات المؤمنین(رض)

کیا ازواج پیغمبر(ص)دوگروہ میں بٹی ہوئی تھیں

حضرت عائشہ(رض) پہلے سے شادی شدہ تھیں

امام حسن (رض) کا جنازہ دفن نہ ہونے دینا

ابن زبیر کاحضرت عائشہ(رض) کو گمراہ کرنا

حضرت عائشہ (رض) کا حضور(ص) کی توہین کرن

جوان کا رضاعی بھائی بن سکنا

مصحف حضرت عائشہ(رض)

صحابہ کرام(رض)کا حضرت عائشہ(رض) پر زناکی تہمت لگان

امّ المؤمنین کا بیس ہزار اولادکو قتل کروادین

بعض امّہات المؤمنین کا مرتدہوجانا

حضرت عمر (رض) کا نبی (ص) کی بیوی کو طلاق دینا

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

پیغمبر (ص) نے فقط عبداللہ بن سلام کو جنّت کی بشارت دی

کیا بعض صحابہ کرام(رض) منافق تھے

کیا حضرت عثمان (رض) کے قاتل صحابہ کرام (رض) تھے

کیا ہم صحابہ کرام (رض) کو گالیاں دیتے ہیں

کیا صحابہ کرام(رض) ، پیغمبر (ص) کو قتل کردینے میں ناکام ہو گئے
کیا بعض صحابہ کرام (رض) خارجی تھے
کیا حضرت ابوبکر وعمر (رض) کے فضائل جھوٹ ہیں
کیا حضرت ابو ہریرہ (رض) چور تھے
کیا ابوہریرہ(رض) کی روایات مردود ہیں
حضرت ابوہریرہ(رض) کا توہین آمیز روایات نقل کرنا
کیا عشرہ مبشرہ والی حدیث جھوٹی ہے
اصحاب عشرہ مبشرہ میں تناقض
خطبہ جمعہ سے نام پیغمبر (ص) کا حذف کردین
آل رسول (رض) کو جلادینے کی سازش
پیغمبر (ص) کا ناحق لوگوں کو گالیاں دینا
پیغمبر (ص) نے کن دو کو لعنت کی
صحابہ کرام (رض) کا یہودیوں سے پناہ دینے کی درخواست کرن
حضرت عمر (رض) کا اپنے بارے میں شک
کیاصحابہ کرام (رض) ایک دوسرے کو گالیاں دیا کرتے
کیا صحابہ کرام (رض) میں فقط کچھ اہل فتوٰی تھے
اہل مدینہ اور صحابہ کرام (رض) کا قبر پیغمبر (ص) سے توسّل

حضرت امیر معاویہ(رض) اور بنو امیہ
حضرت معاویہ (رض) کا حقانیت علی(رض) کا اعتراف
کیاحضرت معاویہ(رض) کے چار باپ تھے
کیا حضرت معاویہ(رض) شراب پیا کرتے
حضرت معاویہ (رض) کو جانشین مقرر کرنے کاحق نہ تھا
حضرت معاویہ(رض) کاغیر مسلم اس دنیا سے گذر جان
منبر پر ریح کا خارج کرنا
حضرت معاویہ(رض) کے تمام تر فضائل کا جھوٹا ہون
مامون عباسی کا حضرت معایہ (رض) کو گالیاں دلوان
قتل عثمان (رض) کی تہمت ایک سیاسی کھیل تھا
بنو امیہ کا قبر رسول (ص) کی زیارت سے روکنا
بنو امیہ عجمی مسیحی تھے
امیر معاویہ اور اہل مدینہ کے قتل کی سازش
یزید کا اہل مدینہ کے قتل کا دستور صادر کرنا
یزید اور ناموس مدینہ کی بے حرمتی

شیعہ
عامر شعبی کے شیعوں پر تہمت لگانے کی وجہ
مذہب شیعہ پیغمبر (ص) کے زمانے میں وجود میں آیا
صحابہ کرام(ص) بھی شیعہ تھے
عام لوگ بھی علم غیب رکھتے ہیں
مُردوں کا اسی دنیا میں دوبارہ زندہ ہون
علمائے سلف تقیہ کیا کرتے
قبر زہری و بخاری پر روضوں کا بنایا جان

فقہائ و محدثین سلف
چوتھی اور پانچویں صدی میں مذاہب اربعہ کا وجود میں آن
امام یحیٰی بن معین کا نامحرم عورتوں کو چھیڑن
کونسا امام جماعت افضل ہے
ہمارے بعض علمائ حرام زادے تھے
ہم حنفیوں کا مقام تو حیوان کے برابر ہے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
پست ترین بچہ
امام ابوحنیفہ(رح) نصرانی پیدا ہوئے
امام اعظم (رح) کی رائے مردود ہے
امام اعظم(رح) علم حدیث سے ناآشنا تھے

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ
امام بخاری احادیث میں تبدیلی کے ماہر تھے
امام بخاری ناصبی تھے
ایک گائے کا دودھ پینے سے بہن بھائی بن جان
امام بخاری اور زہری سے احادیث کا لینا
بخاری کی احادیث میں اختلاف
شیطان کا وحی میں نفوذ
امام بخاری کا بعض صحابہ کرام (رض) سے احادیث نقل نہ کرن
امام بخاری کا علم رجال سے آگاہ نہ ہونا
امام بخاری کے بعض اساتیذ نصرانی تھے
صحیح بخاری اور اسرائیلیات

سنّت اور بدعت
حدیث ثقلین کی صحیح عبارت
ہماری کتب میں خرافات
صحابہ کرام (رح) اور تابعین کا متعہ کرنا
نماز میں ہاتھ باندھنے پرصحیح حدیث کا موجود نہ ہون
پیغمبر (ص) اور صحابہ کرام(رح) کا پتھر اور مٹی پر سجدہ کرن
حنبلی تحریف قرآن کے قائل
عورت کی دُبر میں جماع کرنا
لوگوں کا متعہ حرام قرار دینے پر اعتراض
نماز تراویح حضرت عمر(رض) کی بدعت
بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا بنو امیہ کی بدعت
بنو امیہ کا سنّت پیغمبر (ص) کی مخالفت کرنا
سلف اور مستحبات
صحابہ کرام (رض) اور تابعین(رح) کا پاؤں کا مسح کرن
الصّلاۃ خیر من النّوم حضرت عمر (رض) کی بدعت
اذان میں حاکم وقت پر سلام کرنا
حمار یعفور کا کلام کرن
قرآن کو جلانا جائز ہے ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

[حضرت عائشہ (رض) کی بکری کا قرآن کھا جان]
[حضرت عمر (رض) کا تحریف قرآن کا فتوٰی]
[حضرت عائشہ (رض) کا ماتم کرنا]
[شامیوں کا ایک سال تک حضرت عثمان(رض) کی عزاراری کروانا]
[ہمارے نزدیک عورت کا مقام]

نام کتاب ....استاد محترم سے چند سوال
تنظیم وترتیب ....خدا نظر طوقی پور

سخن ناشر
کتاب حاضر ان بعض سوالات کا مجموعہ ہے جسے ایک دیوبندی مدرسہ کے طالب علم نے کلاس کے دوران یا خصوصی نشستوں میں اپنے استاد کی خدمت میں پیش کیا لیکن وہ ان سوالات کے جوابات حاصل نہ کرپائے .
ان سوالات کو ایک دوست نے منظّم کر کے ان کی کاپی مختلف اساتیذ اور مولوی حضرات کی خدمت میں پیش کی ہے تاکہ وہ ان سوالات کا قانع کنندہ جواب دیں.
اس دوست سے بارہا یہ سنا گیا ہے کہ امید وار ہوں مجھ پر مودودی یا بریلوی ہونے کی تہمت نہیں لگائی جائے گی اس لئے کہ میں ایک پکا دیوبندی تھا اور اب بھی ہوں .امید وار ہوں کہ استاد محترم مجھے سمجھنے اور میرے سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کریں گے .
ہم نے بھی مصلحت اسی میں دیکھی کہ اس دوست کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے تاکہ بعض متعصب جاہلونکے شر سے محفوظ رہ سکیں .
ہم ان کے بعض سوالات کو مرتّب کر کے پیش کر رہے ہیں اور باقی سوالات کو عنقریب علمائ دیوبند کی خدمت میں پیش کیا جائے گا تاکہ تسلّی بخش جواب حاصل کر کے اپنے ذہن کو شبہات سے صاف کر سکیں
یہ دوست پاکستان کے مختلف دیوبندی مدارس میں دینی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ درس نظامی وغیرہ کو طے کرتے ہوئے مفتی کے درجے پر فائز ہوئے اور اپنے حلقہ احباب میں انہیں اچھے لفظوں میں یا دکیا جاتا ہے .

والسّلام علی من اتّبع الھدٰی وترک الضّلال
30 جمادی الاولیٰ 1430ہجری

چند سوال
استاد محترم ، دانشمند و توانا ، علّامہ ، فاضل ، جناب مولانا ... یقینا آپ شیخ الاسلام کے درجہ پر فائز ہیں اس لئے کہ آپ نے اہل سنّت والجماعت کی مدد کی اور مکتب سلف کو پروان چڑھایا،شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور محمد بن عبدالوہاب کے عقائد کی ترویج کی .میں نے آپ سے بہت زیادہ علمی استفادہ کیا ہے اور بدون مبالغہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہمیں آپ پر ناز ہے اس لئے کہ آپ نے اس مذہب کو سر بلند کیا.
استاد محترم مجھے مکمل یقین ہے کہ آپ پوری توانائی کے ساتھ میرے تمام سوالات کا جواب دیں گے اور کوئی ایک سوال بھی بغیر جواب کے نہیں رہنے دیں گے. میناپنے ان تمام سوالات کو آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں جو کلاس کے دوران یا کلاس کے علاوہ مطالعہ وغیرہ کے دوران میرے ذہن میں آئے اور ان میں سے بعض وہ سوالات بھی ہیں جن کے جوابات آپ دے چکے ہیںلیکن میں نے انہیں اس لئے ذکر کیا ہے تا کہ مزید ان سے استفادہ کرسکیں. نیز ایسے

سوالات بھی ہینجن کا آج تک جواب نہ مل سکا .
آخر میں یہ خواہش کرتا ہوں کہ یہ سوالات میرے اور آپ ہی کے درمیان باقی رہیں تا کہ غلط عناصر بریلویوں یا رافضیونکے ہاتھوں نہ لگ جائیں اور وہ انہیں پڑھے لکھے افراد کے سامنے پیش کر کے خدا نخواستہ انہیں مذہب سلف سے دور اور گمراہ نہ کر دیں ۔

استاد محترم سے چند سوال
(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ

۔حضرت ابوبکر (رض) کا پچاس لوگوں کے بعد اسلام لانا

سوال ۱:کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوبکر(رض) پچاس لوگونیہاں تک کہ حضرت عمر(رض) کے بھی بعد اسلام لائے جیسا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص(رض) سے نقل کیاگیا ہے.لہذا یہ کہنا جھوٹ ہو گا کہ وہ سب سے پہلے اسلام لائے : ((محمد بن سعد ، قلت لأبی : أکان أبوبکر أوّل اسلاما ؟ فقال : لا ولقد أسلم قبلہ أکثر من خمسین)) (۱)

۔خالد بن سعید کا حضرت ابوبکر (رض) سے پہلے اسلام لانا

سوال ۲:کیا یہ درست نہیں ہے کہ خالد بن سعید بن عاص حضرت ابو بکر سے پہلے اسلام لا چکے تھے اور محمد بن ابو بکر اور دسیوں مؤرخین کے بقول جو شخص سب سے پہلے اسلام لایا وہ حضرت علی(رض) تھے ؟ جیسا کہ حضرت معاویہ کے نام ایک نامے میں اس حقیقت کا اعتراف کیاہے .اگر یہ سب حقیقت رکھتا ہے جیسا کہ ہمارے مؤرخین نے کہا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم اس قدر اصرار کرتے ہیں کہ سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت ابو بکر (رض)ہیں ؟ کیا اس جھوٹی سازش کا مقصد خلیفہ اوّل کی شان بڑھانا ہے یا یہ کہ خلیفہ چہارم کی شان گھٹانا ہے ؟

۱۔ نامہ محمد بن ابوبکر (رض) : ((فکان أوّل من أجاب وأناب وآمن و صدّق ووافق فأسلم وسلّم أخوہ وابن عمّہ علیّ وھوالسّابق المبرز فی کلّ خیر ، أوّل النّاس اسلاما)).(۲)

۲۔ابو الیقظان : ((انّ خالد بن سعید بن العاص أسلم قبل أبی بکر الصدّیق))(۳)

۱۔ تاریخ طبری ۱: ۲۰۴۵؛ فتح الباری شرح صحیح بخاری۷: ۹۲، عسقلانی کہتے ہیں : فقد کان حینئذ جماعۃ من أسلم لکنّھم کانوایخفونہ من أقاربھم .
۲۔شرح نہج البلاغہ ،ابن ابی الحدید ۳: ۸۸۱
۳۔المستدرک علی الصحیحین ۳: ۸۷۲

۳۔ سعد بن ابی وقاص :ابو بکر سے پہلے پچاس سے زیادہ لوگ اسلام لا چکے تھے .(۱)
۴۔ امام زہری: حضرت عمر (رض) تقریبا چالیس لوگوں کے بعد اسلام لائے .(۲)

۔حضرت ابو بکر (رض) کاجنگوں میں کردار

سوال ۳: کیایہ صحیح نہیں ہے کہ اسلام کی جنگوں میں حضرت ابوبکر(رض) کا کوئی کردار سامنے نہیں آتا ؟ یہاں تک کہ نہ تو کفار کے مقابلے میں انہوں نے کبھی شمشیر اٹھائی اور نہ ہی کسی دشمن اسلام کے خون کا کوئی قطرہ گرایا؟ جیسا کہ ابو جعفر اسکافی نے اس مطلب کی طرف اشارہ کیا ہے:
((لم یرم أبو بکر بسھم قطّ ولا سلّ سیفا ولا أراق دما)).(۳)
کیا وجہ ہے کہ اس کے باوجود ہم انہیں اسلام کے مجاہد اور حضرت علی(رض) سے بھی افضل قرار دیتے ہیں ؟ (۴) اگر کوئی شیعہ رافضی یہ کہے کہ تم ابوبکر (رض) کے بارے میں غلوّ کرتے ہو تو ہمارے پاس کیا جواب ہے ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یار غار کون

سوال ۴:کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ حضور علیہ ا لصلّاۃ والسّلام کے یار غار کا نام عبداللہ بن بکر بن اریقط تھا نہ کہ ابو بکر بن قحافہ خلیفہ اوّل ،(۵) لیکن نام ایک جیسا ہونے کی وجہ سے غلط فہمی ہوگئی اور ہم نے اسے خلیفہ اوّل سمجھ لیا ؟ اس لئے کہ:

۱۔ حضرت ابوبکر (رض) نے کبھی بھی اپنی اس فضیلت کا تذکرہ نہ کیا جبکہ سقیفہ میں ضعیف سے ضعیف حدیث اور فضیلت کا تذکرہ کیا.مثال کے طور پر فرمایا :((نحن عشیرۃ رسول اللہ وأوسط العرب أنسابا

۱۔ تاریخ طبری ۱: ۰۴۵
۲۔ تاریخ الاسلام(السّیرۃ النبویّۃ) : ۰۸۱؛ طبقات ابن سعد ۳: ۹۶۲؛ صفۃ الصفوۃ ۱: ۴۷۲
۳۔ شرح ابن ابی الحدید ۳۱: ۳۹۲
۴۔ تفسیر رازی ۰۱: ۳۷۱، امام رازی نے حضرت ابوبکر کے جہاد کو حضرت علی(رض) کے جہاد سے افضل قرار دیا ہے .
۵۔ شرح ابن ابی الحدید ۳۱: ۳۹۲

ولیست قبیلۃ من قبائل العرب الاّ ولقریش فیھا ولادۃ)) (۱)
ہم رسول اللہ (ص) کے خاندان میں سے ہیں اور حسب و نسب میں سب سے بالا تر ...

۲۔ عسقلانی کے بقول تابعین میں سے کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو آیت غار کے حضرت ابوبکر سے متعلق ہونے کا انکار کرتے تھے جیسا کہ ابو جعفر مومن طاق.(۲)

۳۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ (رض) واضح طور پر اقرار فرما چکی ہیں کہ ہماری شان میں کوئی ایک آیت بھی نازل نہیں ہوئی((لم ینزل فینا شیئا من القرآن)).(۳)

۴۔ مشہور تو یوں ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) مدینہ منورہ میں حضور (ص) کے استقبال کے لئے تشریف لائے تھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پہلے ہی سے مدینہ میں موجود تھے نہ کہ آنحضرت (ص) کے ہمراہ ؟

۵۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت (ص) غار کی طرف جاتے وقت اکیلے تھے .(۴)

۶۔قدموں کے نشان سے کھوج لگانے والوں نے فقط آنحضرت (ص) کے قدم مبارک کے نشان دیکھے تھے جبکہ حضرت ابوبکر (رض) کانام تک نہ لیا . (۵)یہی وجہ ہے کہ امام یحیٰی بن معین کہتے ہیں کہ اس سے حضرت ابوبکر (رض) کا پیغمبر (ص) کے ہمراہ غار میں جانا مشکوک لگتاہے.(۶)

۷۔ بخاری وغیرہ کی روایت کے مطابق تو حضرت ابو بکر (رض) مہاجرین کے پہلے پہلے گروہ میں شامل تھے

۱۔البدیۃ والنھایۃ ۶: ۲۰۵
۲۔ لسان المیزان ۵: ۱۱۵
۳۔ صحیح بخار ی ۶: ۴۲؛ تاریخ ابن اثیر ۳: ۱۹۹؛ البدایۃ والنھایۃ ۸: ۶۹؛ الاغانی۶۱: ۰۹
۴۔ البدیۃ والنھایۃ ۶: ۲۰۵
۵۔ فتوح البلدان ۱: ۶۴
۶۔تہذیب الکمال ۹۲: ۲۶

جوآنحضرت سے پہلے مدینہ پہنچ چکے تھے اور وہ نماز جماعت میں بھی شرکت کیاکرتے.(۱)

۔علی(رض) کے بغیر اجماع ملعون ہے

سوال ۵:کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوبکر(رض) کی خلافت پر تمام مسلمانوں کا اجماع تھا.تو کیا یہ درست ہے کہ حضرت علی(رض) اور ان کے ہمراہ صحابہ کرام نے بیعت نہیں کی تھی جبکہ ایسا اجماع جس میں وہ شریک نہ ہوں اس پر خدا وند متعال نے لعنت فرمائی ہے جیسا کہ امام ابن حزم فرماتے ہیں:
((لعنۃ اللہ علی کلّ اجماع یخرج منہ علی بن أبی طالب ومن بحضرتہ من الصحابۃ)).(۲).

۔حضرت ابوبکر (رض) کی خلافت اجماع یاشورٰی سے

سوال ۶:کیا یہ بات درست ہے کہ حضرت ابو بکر(رض) کی خلافت نہ تو شورٰی کے ذریعے تھی اور نہ اس پرمسلمانوں کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اجماع قائم ہوا بلکہ وہ تو فقط ایک شخص حضرت عمر(رض) کے اشارے پر قائم ہوئی ۔اور اگر یہ بات درست ہو تو کیا تمام مسلمانوں پر ایسے شخص کی اطاعت کرنا واجب ہے جو اس وقت خلیفہ مسلمین بھی نہ تھا بلکہ اسلامی ملک کا ایک عام باشندہ اور دوسرے مسلمانوں کے مانند ایک مسلمان تھا ؟ اور اگر کوئی شخص ایسے آدمی کی اطاعت نہ کرے تو کیسے اس کا خون مباح ہوسکتا ہے ؟ کیا یہ ایک فرد قیامت تک آنے والے مسلمانوں پر حجت ہے؟ جبکہ ہمارے بہت سے علمائ جیسے ابویعلیٰ حنبلی متوفی ۴۵۸ھ کہتے ہیں: ((لاتنعقد الاّ بجمھور أھل العقد والحلّ من کلّ بلد لیکون الرّضا بہ عاما، والتّسلیم لامامتہ اجماعا .وھذا مذھب مدفوع ببیعة أبی بکر علی الخلافة باختیار من حضرھا ولم ینتظر ببیعة قدوم غائب عنھا .))(٣)

----

١. صحیح بخاری ١: ٨٢١، کتاب الأذان اور ۴: ۰۴۲،کتاب الاحکام ،باب استقضائ الموالی واستعمالھم ؛ سنن بیہقی ٣: ٩٨؛ فتح الباری شرح صحیح بخاری ٣١: ١٧٩اور ٧: ١۶٢و ٣٠٧
٢.المحلّٰی ٣۴۵:٩
٣.الأحکام السلطانیة : ٣٣.

قرطبی کہتے ہیں : ((فانّ عقدھا واحد من أھل الحلّ والعقد..)).(١)

۔مہاجرین وانصار کاخلیفہ اول (رض) کی خلافت کی مخالفت کرنا
سوال ٧:کیا یہ درست ہے کہ تمام انصار اور مہاجرین کا ایک گروہ حضرت ابوبکر(رض) کی بیعت کا مخالف تھا جیسا کہ حضرت عمر نے اس کی وضاحت یوں بیان کی ہے :
((حین توفّی اللہ نبیّہ أنّ الأنصار خالفونا واجتمعوا بأسرھم فی سقیفة بنی ساعدة وخالف عنّا علیّ والزّبیر ومن معھما))(٢)
جب رسالت مآب (ص) کی وفات ہوئی تو انصار نے ہماری مخالفت کی اور وہ تمام سقیفہ بنی ساعدہ میں اکٹھے ہوئے ،نیز علی(رض) وزبیر(رض) اور ان دونوں کے ساتھیوں نے بھی ہماری مخالفت کی .
بنا بر این یہ دعوٰی کرنا کیسے ممکن ہے کہ حضرت ابو بکر کی خلافت پر تمام مسلمانوں کا اجماع موجود ہے ؟

حضرت علی (رض) کا بیعت نہ کرنا
سوال ٨:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علی(رض) نے ہرگز حضرت ابوبکر(رض) کی بیعت نہ کی اور اپنی مٹھی بند رکھی لیکن جب
حضرت ابوبکر (رض) نے یہ صورت حال دیکھی تو خود اپنا ہاتھ حضرت علی (رض) کے ہاتھ پر رکھ دیا اور اسی کو اپنی بیعت قرار دے دیا ؟جیسا کہ مسعودی لکھتے ہیں:
((فقالوا لہ، : مدّ یدک فبایع ، فأبٰی علیھم فمدّوا یدہ، کرھا فقبض علی أناملہ

١.جامع احکام القرآن ١: ٢٧٢
٢.صحیح مسلم ٣: ١۴٣،کتاب الجھاد ،باب حکم الفیئ ؛ صحیح بخاری ٣: ٢٨٧،کتاب النفقات ،باب ٣، حبس نفقة الرّجل قوت سنتہ علی أھلہ .اور ۴: ٢۶٢،کتاب الاعتصام بالکتاب والسّنّة ، باب ما یکرہ، من التعمق وا لتنازع ؛و ۴: ١۶۵،کتاب الفرائض ، باب قول النبی لانورث ؛و ٢: ١٨٧،کتاب الخمس ،باب فرض الخمس .

فراموا بأجمعھم فتحھا فلم یقدروا فمسح علیھا أبوبکر وھی مضمونة))(١)
اس کے باوجو د بھی ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر (رض) کی بیعت اہل حل و عقد کے اجماع سے واقع ہوئی .کیا اسی کو اجماع واتفاق کہتے ہیں؟ اور پھر اس حدیث ((علیّ(رض) مع الحقّ والحقّ مع علیّ(رض) یدور معہ، حیث مادار))(٢)
علی(رض) حق کے ساتھ ہے اور حق علی(رض) کے ساتھ ہے .حق اسی طرف پھرتا ہے جہاں علی(رض) پھرجائیں.

۔حضرت علی(رض) کی نظر میں شیخین کی حکومت
سوال ٩:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علی اورحضور کے چچاحضرت عباس بن عبدالمطلب ،حضرت ابو بکر(رض) اور حضرت عمر (رض)کی خلافت کو جھوٹ ، دھوکے، خیانت،گناہ اور پیمان شکنی پر استوار جانتے تھے .اورہمیشہ اس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نظریے پر باقی رہے جیسا کہ صحیح مسلم میں اس مطلب کو یوں بیان کیا گیا ہے :
((فلمّا توفّی رسول الله قال أبوبکر : أنا ولی رسول الله ، فجئتما نی تطلب میراثک من ابن أخیک ویطلب هذامیراث امرأته عن أبیها ، فقال أبوبکر : قال رسول الله : ما نورث ،ما ترکنا صدقة فرأیتماه کاذبا آثما ، غادرا خائنا .والله یعلم انّه لصادق بارّ راشد تابع للحقّ ثمّ توفّی أبوبکر وأنا ولیّ رسول الله وولیّ أبی بکر فرأیتمانی کاذبا آثما غادرا خائنا))
جب رسول اکرم (ص) نے وفات پائی تو ابوبکر(رض) نے کہا : میں آنحضرت (ص) کاجانشین ہوں . اسوقت آپ دونوں (عباس (رض)اور علی (رض)) نے آنحضرت (رض) کی میراث طلب کی لیکن ابوبکر (رض) نے کہا : رسول خد ا(ص) نے فرمایا ہے: ہم انبیائ
جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے تو آپ دونوں نے حضرت ابو بکر (رض) کو جھوٹا ، خائن ، گنہگار اور دھوکے

١.اثبات الوصیة: ۶۴۱؛ الشّافی ٣: ۴۴٢
٢.مستدرک حاکم ٣: ۵٢١؛ جامع ترمذی ۵: ٢٩۵ ،ح۴١٧٣؛مناقب خوارزمی :۶٧١،ح ۴١٢؛ فرائد السّمطین ١: ٧٧١،ح ۰۴١؛ شرح المواهب اللدنیة ٧: ٣١

باز کہا.جبکہ خدا جانتا ہے کہ وہ سچے ، نیک ، سیدھی راہ پر چلنے والے اور حق کے پیرو تھے . پھر جب حضرت ابو بکر (رض) نے وفات پائی تو میں حضرت ابوبکر (رض)اور آنحضرت(ص) کاجانشین بنا تو آپ دونوں نے مجھے بھی جھوٹا ، گنہگار ، دھوکے باز اور خائن سمجھا .(١)

امام بخاری کی احادیث میں ردُوبدل کی مہارت
سوال 10:کیا یہ درست ہے کہ امام بخاری نے اسی حدیث کو اپنی کتاب مینچار مختلف مقامات پر نقل کیا ہے لیکن لفظ گناہگار ، خائن ، پیمان شکن کی جگہ کذا وکذا یا ((کلمتکما واحدة))لکھ دیاتاکہ یوں خلافت شیخین کے بارے میں اہل بیت پیغمبر کی منفی نظر سے لوگ آگاہ نہ ہو پائیں؟؟
کہا جاتا ہے کہ امام بخاری نے باب خمس ، نفقات ،اعتصام اور باب فرائض میں اس روایت کو نقل توکیا لیکن اس میں تبدیلی کردی .کتاب نفقات میں لکھا ہے :((تزعمان أنّ أبابکرکذا وکذا))
اور باب فرائض میں یوں لکھا ہے : ((ثم ّ جئتمانی وکلمتکما واحدة)).

حضرت علی(رض) کے قتل کی سازش
سوال ١١: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) نے حضرت علی (رض) کے قتل کی سازش بنائی اور اس کام کے لئے حضرت خالد بن ولید کا انتخاب کیا لیکن بعد میں ناکام ہوجانے کے ڈر سے پشیمان ہوئے اور خالد بن ولید کو اس کام سے روک دیا؟جیسا کہ ہمارے علمائ میں سے سمعانی نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے(٢) تو کیا اس کے باوجود بھی یہ کہا جاسکتا ہے کہ شیخین کے اہل بیت رسول (ص) اور خاص طور پر حضرت علی (رض) کے ساتھ اچھے تعلقات تھے ؟

کیا امامت اصول دین میں سے ہے
سوال 12: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے علمائ خاص طور پر بیضاوی کا کہنا ہے کہ اصول دین میں سے اہم ترین

----

١. صحیح مسلم ٣: ٣۴١، کتاب الجهاد ، باب حکم الفیئ ؛ صحیح بخاری ٣: ٧٨٢، کتاب النفقات ، باب ٣ ، باب حبس نفقة الرّجل قوت سنته علی أهله ، اور ۴: ٢۶٢، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة ، باب ما یکره من التعمق والتنازع ، اور ۴: ۵۶١، کتاب الفرائض ،باب قول النّبیّ لانورث ، او ر٢: ٧٨١،کتاب الخمس ، باب فرض الخمس .
٢.انساب الأنساب ٣: ۵٩

مسئلہ امامت کا ہے اور اس کا مخالف بدعتی اور کافر ہے :
((انّ الامامة من أعظم مسائل اُ صول الدّین الّتی مخالفتها توجب الکفر والبدعة ...)) (١)در حقیقت اس امامت سے مراد کونسی امامت ہے ؟ کیا حضرت ابوبکر(رض) کی امامت ہے جس پر اُمّت کا اجماع تھا اور نہ ہی ان کی افضلیت کی کوئی دلیل ؟ بلکہ فقط اور فقط ایک شخص کے اشارے پر یہ بیعت ہوئی اور وہ بھی حضرت عمر (رض) ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کیا واقعا ایسی امامت اصول دین میں سے ہے اور اس کا مخا لف کافر اور بدعتی ہے ؟! یا یہ کہ ایسی امامت مراد ہے جو خدا وند متعال کی عطا کی ہوئی اور پیغمبر (ص) کی تائید شدہ ہوجیسا کہ ارشاد فرمایا: ((انّی جاعلک للناس اماما))(۲)

۔کون افضل ؟ پیغمبر(ص) یا ابوبکر(رض)
سوال 13: کیا یہ درست ہے کہ ہم دیوبندی حضرت ابوبکر (رض) کو پیغمبراکرم (ص)سے افضل جانتے ہیں ؟ اور یہ کہتے ہیں کہ ایک خاتون حضور کے پاس آئی اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر میں موجود درخت گر کر ٹوٹ چکا ہے تو آنحضرت (ص) نے فرمایا: تمہارا شوہر مر جائے گا جس پر وہ عورت ناراض ہو کر واپس جانے لگی تو راستے میں حضرت ابوبکر کو دیکھا اور ان سے اپنا خواب بیان کیا تو انہوں نے جواب میں فرمایا: تمہارا شوہر سفر سے واپس پلٹ آئے گا .اور اسی طرح ہوا .دوسرے دن وہ عورت پیغمبر (ص) کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور شکوہ کیا جس پر حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور یہ وحی سنائی کہ خدا وند متعال کو شرم آتی ہے کہ صدیق کی زبان پر جھوٹ جاری ہو یعنی پیغمبر (ص) کی زبان پر جھوٹ جاری ہوتا ہے تو ہو جائے تا کہ حضرت ابو بکر (رض)کی شخصیت پر حرف نہ آنے پائے:
((یامحمد ! الّذی قلتہ ھو الحقّ ، ولکن لمّا قال الصّدیق أنّک تجتمعین بہ فی ھذہ

----

۱. الصوارم المحرقہ ۳: ۲۲
۲. سورہ بقرہ : ۴۲۱

اللیلۃ استحیا اللہ منہ أن یجری علی لسانہ الکذب لأنّہ صدّیق فأحیاہ، کرامۃ لہ،))(۱)

۔احادیث رسول (ص) کا نذر آتش کرنا
سوال 14:کیا یہ صحیح ہے کہ خلیفہ اوّل نے احادیث رسول (ص) کونذر آتش کر دیا تھا ؟ جیسا کہ علامہ متقی ہندی نے لکھا ہے :
((انّ أبا بکر أحرق خمس مئۃ حدیث کتبہ عن رسول اللہ))(۲)
یعنی حضرت ابوبکر(رض) نے پانچ سو احادیث کو جلا دیا جو انہوں نے آنحضرت (ص) سے نقل کر کے لکھ رکھی تھیں .

حضرت ابوبکر و عمر (رض)کے تعلقات
سوال 15: کیا یہ درست ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) اور حضرت عمر (رض) ایک مرتبہ آنحضرت (ص) کی موجودگی میں آپس لڑ پڑے اور شور کرنا شروع کیا تو یہ آیت مجیدہ نازل ہوئی :((لاترفعواأصواتکم فوق صوت النّبی))(۳)پیغمبر (ص) کی آواز پر اپنی آواز کو مت بلند کرو؟ (۴)
اسی طرح ایک بار حضرت ابوبکر (رض) نے اپنے زمانہ خلافت میں کچھ زمین کی سند ایک عورت کو دی تو حضرت عمر(رض) نے اسے لے کر پھاڑ اور اس پر تھوک دیا۔(۵)
اسی طرح حضرت عمر (رض) کا عقیدہ یہ تھاکہ حسد کے دس حصوں میں سے نو حصے حضرت ابو بکر میں موجود ہیں اور ایک حصّہ پورے قریش میں لیکن اس ایک حصّہ میں بھی ابو بکر شریک ہیں ۔(۶)

۱۔نزہۃ المجالس ۲: ۴۸۱
۲. کنزالعمال ۰۱: ۵۸۲
۳سورہ حجرات: ۲
۴. مسنداحمد۴: ۶
۵۔الدّر المنثور ۳:۲۵۲
۶شرح ابن ابی الحدید ۱: ۰۳

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

استاد محترم سے چند سوال
(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

خلیفہ دو م رضی اللہ عنہ۔
خلیفہ دوم کا اپنے ایمان میں شک کرنا
سوال 16: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) کو اپنے ایمان میں شک تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ منافقین میں سے ہیں .جیسا کہ امام ذہبی نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ وہ حضرت حذیفہ یمانی(رض) سے عاجزانہ التماس کیا کرتے کہ وہ انہیں بتائیں کہ کہیں ان کا نام منافقین میں تو نہیں ہے ؟
((حذیفۃ أحد أصحاب النبیّ أسرّ الیہ أسمائ المنافقین ...وناشدہ، عمر باللہ : أنا من المنافقین...))(١)

۔کیا حضور (ص) نے خود کشی کرنا چاہی
سوال 17:کیا یہ صحیح ہے کہ جب کبھی پیغمبر پر وحی کے نازل میں تاخیر ہو جاتی تو خود کشی یا ٹیلے سے اپنے آپ کو گرا دینے کا بارہا پروگرام بناتے یا پھر اپنی نبوت میں شک کرنے لگتے اور یہ گمان کر بیٹھتے کہ شاید وحی عمر بن خطاب پر منتقل ہو گئی ہے اور آج کے بعد وہ نبی بن گئے ہیں؟جیسا کہ امام بخاری نے لکھا ہے :
((وفتر الوحی فترۃ حتّٰی حزن النبیّ فیما بلغنا حزنا غدا منہ مرارا ، کی یتردّی من رؤوس شواھق الجبال ، فکلّما أوفٰی بذروۃ جبل ،لکی یلقی منہ نفسہ ،تبدّی لہ، جبرائیل فقال: یا محمّد انّک رسول اللہ حقّا .فیسکن لذلک جأشہ وتقرّ نفسہ فیرجع فاذا طالت علیہ فترۃ الوحی غدالمثل ذلک ...))(٢)
----

١. تاریخ الاسلام (الخلفائ): ۴۹۴؛
٢۔صحیح بخاری ،کتاب التعبیر ،ح ۲۸۹۲؛ کتاب الأنبیائ ،ح ۲۹۳۳؛کتاب التفسیر ،ح ۳۵۹۴؛ الامام البخاری : ۲۴۱

۔کیا حضرت عمر (رض) کند ذہن تھے
سوال 18:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض)انتہائی کند ذہن تھے یہاں تک کہ بارہ سال کی مدت میں مشکل سے سورہ بقرہ حفظ کی اور اس کی خوشی میں ایک اونٹ ذبح کیا ؟جیسا کہ امام ذہبی نے لکھاہے:
((قال ابن عمر: تعلّم البقرۃ فی اثنتی عشرۃ سنۃ ، فلمّا تعلّمھا نحر جزورا)) (١)
اسی طرح جصاص اور سیوطی کے بقول حضرت عمر (رض)آخر تک آیت کلالہ کا معنیٰ نہ سمجھ پائے اور پھر خود بھی اس کا اقرار کیا .(٢)

۔حضرت عمر(رض) کی خلافت پر لوگوں کااعتراض
سوال 19: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ حضرت ابو بکر (رض) کے خلافت کیلئے حضرت عمر (رض) کے انتخاب سے لوگ ناراض تھے اور وہ اپنی اس ناراضگی کا اظہار طلحہ بن عبیداللہ کے سامنے کیا کرتے ؟ (٣)

۔کیا حضرت عمر (رض) حکم تیمم نہیں جانتے تھے
سوال 20:کیا یہ بھی صحیح کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر (رض) اپنی خلافت کے دوران تک تیمم کے حکم سے آگاہ نہ تھے اور اگر کوئی شخص مسئلہ پوچھ لیتا کہ اگر غسل جنابت کرنا ہو اور پانی بھی نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے ؟ تو وہ جواب میں فرماتے :جب تک پانی میسّر نہ ہو تب تک نماز ترک کر دی جائے ...! اور دوماہ تک پانی نہ ملتا توخلیفہ دوم نماز کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قریب نہ جاتے ۔

۱۔ تاریخ الاسلام (الخلفائ): ۷۶۲
۲۔ کنز العمال ۱۱: ۹۷؛ تفسیر الدرّ المنثور ۲:۹۴۲؛ احکام القرآن جصاص حنفی ۲: ۰۱۱. عن سعید بن مسیّب أنّ عمر سأل رسول اللہ کیف یورث الکلالۃ ؟ قال : أو لیس قد بیّن اللہ ذلک ؟ ثمّ قرأ : ((وان کان رجل یورث الکلالۃ أو امرأۃ))الی آخر الآیۃ . فکان عمر لم یفهم ، فأنزل اللہ ((یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ))الی آخر الآیۃ فکان عمر لم یفهم فقال لحفصۃ : اذا رأیت من رسول اللہ طیب نفس فأسألیه عنها! فقال : أبوک ذکر لک هذا ؟ ما أرٰی أباک یعلمها أبدا ! فکان یقول : ماأرانی أعلمها أبدا وقد قال رسول اللہ ما قال.
۳۔ کنزالعمّال ۵: ۸۷۶

امام نسائی نے اس بارے میں یوں روایت نقل کی ہے :
((کنّا عند عمر فأتاہ، رجل ،فقال: یاأمیرالمؤمنین ربّما نمکث الشّھر والشّھرین ولانجد الماءٔ ؟ فقال عمر: أمّا أنافاذا لم أجد الماءٔ لم أکن لأصلّی حتّٰی أجد الماءٔ ...))(۱)

کیا حضرت عمر (رض) اور ان کے فرزند کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے
سوال 21:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) اور ان کے بیٹے حضرت عبداللہ بن عمر (رض) ہم سلفیوں کے امام کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے ؟ جیسا کہ امام مالک نے حدیث نقل فرمائی ہے :
((عن عبداللہ بن دینار قال:رأیت عبداللہ بن عمر یبول قائما))
ابن دینار کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر کو دیکھا وہ کھڑے ہو کر پیشاب کر رہے تھے .
اسی امام ترمذی نقل فرماتے ہیں : ((عن عمر :رآنی النبیّ وأنا أبول قائما. فقال: یا عمر لاتبل قائما ...))(۲)
پیغمبر نے مجھے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اے عمر ! کھڑے ہو کر مت پیشاب کرو.
امام عسقلانی حضرت عمر (رض) کے اس فعل کی توجیہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں :
((البول قائما أحفظ للدّبر))کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے گانڈ محفوظ رہتی ہے .(۳)
امام عسقلانی مزید لکھتے ہیں ثابت ہو گیا کہ صحابہ کرام (رض)میں سے کچھ افراد کھڑے ہو کر پیشاب کیا

۱سنن نسائی ۱: ۸۶۱؛ امام بخاری نے بھی اس روایت کو نقل کیا ہے لیکن حضرت عمر (رض) کی عزت بچانے کی خاطر یہ جملہ کاٹ دیا کہ میں جنابت کی حالت میں ہوں اور پانی نہ ملتا تو نمازتر ک کردیا کرتا ہوں .بخاری ۱: ۰۷ ،باب المتیمم هل ینفح فیهما.
۲سنن ترمذی ۱: ۸۱
۳فتح الباری شرح صحیح بخاری ۱: ۲۶۲؛ ارشاد الساری شرح صحیح بخار ی ۱: ۷۷۲

کرتے تھے جن میں حضرت عمر (رض) بھی شامل ہیں .
جبکہ ہم یہ حدیث بھی نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت (ص) نے فرمایا: ((اقتدوا باللّذین من بعدی))(۱ میرے بعد آنے والے یعنی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر (رض) کی پیروی کرو .تو اس اعتبار سے کیا ہم پر واجب ہے کہ کھڑے ہو پیشاب کریں ؟ یا حضرت عمر (رض) کی اس سیرت سے فقط اس عمل کا جائز ہونا ثابت ہوتا ہے ؟ اور پھر کیا کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے جو چھینٹیں کپڑونپڑ تی ہیں ان سے لباس نجس ہو گا یا نہیں؟ اور حضرت عمر (رض) کا یہ عمل آنحضرت (ص) کے اس فرمان سے کیسے جمع ہو سکتا ہے جس میں فرمایا:
((من الجفاءٔ أن یبول الرّجل قائما)) (۲)
کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ظلم ہے .
اب ہم اہل سنّت آنحضرت (ص) کی اس حدیث پر عمل کریں یا حضرت عمر (رض) کی سیرت پر ؟

حضرت ابو ہریرہ(رض) چور تھے
سوال ۲۲: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابو ہریرہ(رض) چور تھے اور انہوں نے بیت المال سے بہت زیادہ مال چرایا اور حضرت عمر(رض) بھی انہیں چور اور دشمن خدا کہا کرتے جیسا کہ ہماری معتبر کتب میں نقل کیا گیاہیکہ حضرت عمر (رض) انہینکہا کرتے :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

((یا عدوّ الله وعدوّ کتابہ سرقت مال الله))(٣)
اے دشمن خدا و قرآن ! تو نے مال خداکوچرالیا .

کیاحضرت عمر(رض) کا امّ کلثوم سے عقد نہیں ہوا
سوال 23:کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر (رض) کے امّ کلثوم سے نکاح کا ماجرا ایک جھوٹی داستان ہے اس لئے کہ
١: یہ داستان تفصیل کیساتھ صحاح ستّہ میں سے کسی ایک میں بھی نقل نہیں ہوئی .

١سنن ترمذی ٥: ٠٣٦
٢.عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری ٣: ٥٣١
٣.الطبقات الکبرٰی ٤: ٥٣٣؛ سیر اعلام النبلائ ٢: ٢١٦

٢: بعض محققین کا تو کہنا ہے کہ حضرت علی (رض) کی کسی بیٹی کا نام اُمّ کلثوم نہیں تھا.(١)بلکہ یہ حضرت زینب کی کنیت تھی اور ان کی شادی عبداللہ بن جعفر سے ہوئی تھی .
٣: نام میں مغالطہ ہوا ہے اس لئے کہ حضرت عمر (رض) نے حضرت ابوبکر (رض) کی بیٹی اُمّ کلثوم سے شادی کی خواستگاری کی تھی مگر حضرت عائشہ (رض) کی مخالفت کی وجہ سے شادی واقع نہ ہو سکی .(٢)
٤: حضرت عمر (رض) کا اُمّ کلثوم نامی خاتون سے عقد تو ہوا لیکن اس کے باپ کا نام جرول تھا جو عبید اللہ بن عمر (رض) کی ماں تھیں .(٣)
٥: تاریخی حقائق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب ماجرا من گھڑت ہے اس لئے کہ کہتے ہیں امّ کلثوم کی شادی پہلے عمر(رض) سے ہوئی ان کی وفات کے بعد محمد بن جعفر سے ، ان کی وفات کے بعد ان کے بھائی عون بن جعفر سے ہوئی جبکہ ہماری تاریخی کتب اس بات پر شاہد ہیں کہ یہ دونوں بھائی حضرت عمر (رض) کے دور خلافت میں جنگ تستر شہید ہوگئے تھے .(٤)
اور پھر ہماری کتب مینیہ بھی لکھا جاتاہے کہ ان دونوں بھائیوں کی وفات کے بعد ان کی شادی ان کے تیسرے بھائی عبداللہ بن جعفرسے ہوئی جبکہ ان کی شادی تو حضرت زینب سے ہوئی تھی اور وہ اس وقت تک اسی عبداللہ کے عقد میں ہی تھیں تو کیا اسلام میں ایک زمانہ میں دو بہنوں کے ساتھ شادی جائز ہے (٥)یا یہ کہ حقیقت میں ایسا عقد واقع ہی نہیں ہوا .
----

١. حیات فاطمہ الزہرائ: ٩١٢،باقر شریف قرشی؛علل الشرائع ١: ٦٨١،باب ٩٤١
٢. الأغانی ٦١: ٣٠١
٣سیر اعلام النبلائ (تاریخ الخلفائ): ٧٨
٤.استیعاب ٣: ٣٢٤اور ٥١٣؛ تاریخ طبری ٤: ٣١٢؛ الاکمل فی التاریخ ٢: ٦٤٥
٥. الطبقات الکبرٰی ٨: ٢٦٤

۔چار ہزار کلو میٹر کے فاصلے لشکر کو کمانڈ کرنا
سوال24: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) چار ہزار کیلو میٹر کے فاصلے پر بیٹھ کر اپنے لشکر کی نقل و حرکت کو دیکھتے رہتے تھے اور ان سے گفتگو بھی کرتے اور لشکر بھی ان کی باتوں کا جواب دیا کرتا جس کے نتیجہ میں انہیں کامیابی بھی حاصل ہوئی جیسا کہ ہمارے مؤرخین نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے :
((من کلام عمر قالہ علی المنبرحین کشف لہ، عن ساریۃ وھوبنھاوند من أرض فارس)) (١)
اگر شیعہ ہم سے یہ کہیں کہ تم حضرت عمر (رض) کے بارے میں غلوّ کرتے ہو جیسا کہ محمد بن درویش نے بھی کہا ہے (٢) تو ہمارے پاس کیا جواب ہے ؟اس لئے کہ ایسا واقعہ عقل و نقل کے خلاف ہے جیسا کہ عسقلانی نے بھی بیان کیا . اور کیا ایسی بات پیغمبر (ص) کی طرف بھی نسبت دی جاسکتی ہے ؟

۔کیا حضرت علی(رض) ،حضرت عمر(رض) سے متنفر تھے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سوال 25:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علی (رض)، حضرت عمر (رض) کے ساتھ مل بیٹھنے یا ان سے ملاقات کرنے سے نفرت کرتے تھے یہاں تک کہ جب بھی حضرت ابوبکر (رض) ان سے ملنے کی خواہش کرتے تو وہ یہ شرط لگاتے کہ عمر (رض) کو اپنے ہمراہ نہ لاناس لئے کہ مجھے ان سے نفرت ہے جیسا کہ امام بخاری نے اپنی صحیح میں اسے بیان کیا :((أرسل ۔علیّ(رض)۔ الی أبی بکر أن ائتنا ولا یأتنا أحد معک کراھیۃ لمحضر عمر ...))(۳)
ان تمام تر شواہد کے باوجود کیسے یہ دعوٰی کیا سکتا ہے کہ خلفائ کے اہل بیت رسول (ص) کے ساتھ اچھے روابط تھے ؟

۱۔ ابن عساکر : ۷۴؛ البدایۃ والنھایۃ ۷: ۵۳۱؛ الکامل فی الضعفائ ۳: ۵۳۴؛ الجرح والتعدیل ۴: ۸۷۲؛ تہذیب التہذیب ۴: ۹۵۲
۲۔أسنیٰ المطالب : ۷۵۵،ح ۳۶۷۱
۳۔ صحیح بخاری ۳: ۵۵،کتاب المغازی (خیبر)

۔حضرت عمر (رض) وحفصہ (رض) کا تورات سے لگاؤ

سوال 26: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عمر (رض)اور حضرت حفصہ (رض) کو تورات سے بہت لگاؤ تھا یہاں تک کہ اسے قرآن کی طرح تلاوت کیا کرتے اور اس کی تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ؟ جیسا کہ عبدالرزاق نے لکھا ہے :
((انّ عمر بن الخطّاب مرّبرجل یقرئ کتابا، سمعہ ساعۃ فاستحسنہ، فقال للرّجل : أتکتب من ھذا الکتاب ؟ قال : نعم . فاشترٰی أدیما لنفسہ ، ثمّ جائ بہ الیہ ، فنسخہ، فی بطنہ وظھرہ، ثمّ أتٰی بن النّبیّ فجعل یقرأہ، علیہ . وجعل وجہ رسول اللہ یتلوّن،فضرب رجل من الأنصار بیدہ الکتاب وقال : ثکلتک أمّک یابن الخطاب ألا ترٰی الی وجہ رسول اللہ منذ الیوم . وأنت تقرئ ھذا الکتاب؟! فقال النبیّ عند ذلک : انّما بعثت وفاتحا وخاتما وأعطیت جوامع الکلم وفواتحہ، واختصر لی الحدیث اختصارا فلا یھلکنّکم المتھوکون))(۱)
نیز حضرت حفصہ(رض) کے بارے میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر (ص) کے حضور میں سابقہ امّتوں کے حالات ان کی کتب سے پڑھا کرتیں جس پر پیغمبر (ص) سخت ناراحت ہوئے یہاں تک کہ چہرہ مبارک کارنگ تبدیل ہوگیا اور فرمایا: اگرآج حضرت یوسف(ع) اس کتاب کو لے کر آئیں اور تم لوگ اس کی پیروی کرنا شروع کر دوتو گمراہ ہو جاؤ گے .
((عن الزھری : انّ حفصۃ زوج النبیّ جائت الی النبیّ بکتاب من قصص یوسف ، فی کتف فجعلت تقرئ علیہ والنّبیّ یتلوّن وجھہ،، فقال : والّذی نفسی بیدہ لو أتاکم یوسف وأنا فیکم فاتّبعتموہ، وترکتمونی لضللتم))(۲)

۱۔ المتحیّرون ؛ المصنّف ۶: ۳۳۱و ۱۱: ۱۱۱
۲۔ المصنّف ۶: ۳۱۱،ح ۶۱۰۱

اور کیا یہ صحیح ہے کہ مد ینہ منورہ میں مسکہ نامی ایک مقام ہے جہاں حضرت عمر (رض) تورات سیکھنے جایاکرتے . جیسا کہ علاّمہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب فاروق اعظم میں لکھا ہے .

۔توہین رسالت (ص) کاجرم
سوال 27: کیا قاضی عیاض کی یہ بات درست ہے کہ جوشخص یہ کہے کہ پیغمبر نے جہاد سے فرار کیا تو وہ شخص توبہ کرے ورنہ اسے قتل کردیا جائے کیونکہ اس نے شان رسالت (ص) گھٹائی اور ان کی توہین کی ہے ؟(۱)
اسی قرطبی کا کہنا ہے : جو شخص بھی کسی صحابی کی توہین کرے یا اس پر اعتراض کرے تو اس نے خدا کو ٹھکرایا اور مسلمانوں کی شریعت کوابطل قرار دیاہے ۔ (۲)
جی ہاں ! اگر یہ جملے توہین رسالت (ص) اور قتل کا باعث بنتے ہیں توکیا ایسے لوگ جنہوں نے پیغمبر (ص) کی طرف ہذیان کی نسبت دی یا مختلف مقامات پر ان کی مخالفت کی .ان کا خون مباح نہیں ہو گا ؟
امام بخاری نے سات مقامات پر اور امام مسلم نے تین مقامات پر لکھا ہے کہ حضرت عمر (ص) نے پیغمبر (ص) کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

متعلق یہ جملات کہے تھے .(۳ .)
اما م غزالی کہتے ہیں : ((قال عمر : دعواالرّجل فانّہ، لیھجر))(۴)
سحضرت عمر (رض) نے کہا : یہ شخص (پیغمبر (ص))ہذیان بول رہا ہے اس کی بات پر مت توجہ دو.

۱.المواہب اللّدنیۃ ۱: ۸۹
۲. تفسیر قرطبی ۶۱: ۷۹۲

۳. صحیح بخاری ۴: ۷، کتاب المرضیٰ ، باب ۷۱،اور۲: ۸۷۱،کتاب الجھاد ، باب ۲۷۱؛ اور ۲: ۲۰۲، باب ۶ و ۳: ۱۹، کتاب المغازی ، باب ۸۷؛ ۴: ۱۷۲، باب ۶۲؛ صحیح مسلم ۳: ۹۶، کتاب الوصیۃ ، باب۵، ح ۲۲، طبع مصر.
۴. سرّ العالمین : ۰۴، طبع دارالآفاق قاہرہ ، سال ۱۲۴۱ھ ؛ الطبقات الکبرٰی ۲: ۳۴۲ و ۴۴۲ ؛ مسند احمد ۳: ۶۴۳؛ مجمع الزوائد ۴: ۰۹۳،و ۱۹۳.

حضرت عمر(رض) کاوصیت رسول (ص) کی مخالفت کرنا
سوال 28:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) نے رسول مکر م اسلام کی وصیت کی سخت مخالفت کی تھی اور اسے ردّ کردیا ؟ جیسا کہ حضرت جا بر بن عبد اللہ فرماتے ہیں:
((انّ النبیّ دعا عند موتہ بصحیفۃ لیکتب فیھا کتابا لا یضلّون بعدہ، أبدا قال : فخالف عمر بن الخطاب حتّی رفضھا))(۱)
ایک اور مقام پر کہا : ((فکرھنا ذلک أشدّ الکراھۃ))(۲)
ہم ان کی اس وصیت سے سخت متنفر تھے .

حضرت عمر(رض) کا کعب الاحبار یہودی سے تعلق
سوال 29:کیا یہ درست کہا جاتا ہے کہ کعب الاحبار جسے خلیفہ دوم اور بنو امیہ کی حکومت میں بہت مقام حاصل تھا وہ اسلام لانے کے بعد بھی ہمیشہ تورات کی ترویج کیا کرتا اور ہماری کتب کے اندر اسرائیلیات کے نفوذ کا سبب بھی وہ تھا جیسا کہ عظیم مفسّر قرآن ابن کثیر (۳)،عبدالمنعم حنفی(۴) اور ان کے علاوہ دیگر مؤلفین نے اس تلخ حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے .
امام ذہبی فرماتے ہیں : ((کان یحدّثھم عن الاسرائیلیۃ))
وہ لوگوں کو اسرائیلیات سنایا کرتا .(۵)
یہ وہ کتب تھیں جومعمولا جھوٹ اور افترائ پر مبنی تھیں جن کی وجہ سے اسلامی احادیث کو ناقابل جبران ضرر ہوا اور غیر مسلموں کو اسلام کے بارے میں شکوک وشبہات ایجاد کرنے کا موقع میسر ہوا .

----

۱. مجمع الزوائد ۴: ۰۹۳و ۸: ۹۰۶؛ مسند ابی یعلیٰ ۳: ۵۹۳؛ مسند احمد ۳: ۹۴۳
۲. حوالہ سابق
۳. تفسیر ابن کثیر ۳: ۹۷۳
۴.موسوعۃ فلاسفۃ ومتصوفۃ الیھودیۃ : ۴۸۱
۵. سیر اعلام النبلائ ۳: ۴۸۹

فتوحات اسلام کا مقصد
سوال 30: کیا یہ درست نہیں ہے کہ بعض مسلمان خلیفوں کی فتوحات کا مقصد شکم پر کرنااور کنزیں حاصل کرنا تھا جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے(۱)
کیا ان کا یہ مقصد پیغمبر (ص) کے مقصد سے مخالف نہیں ہے جو انہوں نے حضرت علی (رض) کو یمن روانہ کرتے ہوئے فرمایا: ((لئن یھدی اللہ بک رجلا خیرالک ممّا طلعت علیہ الشّمس))
اے علی (رض) ! اگر خداوند متعال آپ کے ذریعے ایک شخص کو ہدایت کردے تو وہ تمارے لئے پوری دنیا سے بہتر ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

؟(۲)

حضرت عمر (رض) کا لوگوں کوحضرت علی(رض) کے خلاف ابھارن
سوال 31:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب (رح)(رض) اپنی غلطیوں پر پردہ پوشی کی خاطر قریش کو حضرت علی (رض) کے خلاف بھڑکایا کرتے کہ انہوں نے ان کے بڑوں کو قتل کیا ہے؟ جیسا کہ موفق الدین مقدسی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے.(۳)

حضرت عمر(رض) کتنے باادب تھے
سوال32: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) باادب نہیں تھے اس لئے کہ جب بھی پیغمبر (ص) یا حضرت فاطمہ (رض) کا تذکرہ کرتے تو انہیں نازیبا الفاظ میں یاد کیا کرتے ؟یہی وجہ ہے کہ علمائے اہل سنّت نے حضرت عمر (رض) کو احمق سے تعبیر کیا ہے جیسا کہ امام ذہبی نے امام عبدالرزّاق سے اس تعبیر کو نقل کیا ہے :
((کان زید بن المبارک قد لزم عبدالرّزاق،فأکثر عنہ ثمّ خرق کتبہ ولزم محمد بن ثور ، فقیل لہ، فی ذلک، فقال: کنّا عند عبدالرزّاق ، فحدثنا حدیث معمر عن الزھری عن مالک بن اوس الحدثان . فلمّا قرئ قول عمر لعلیّ و عبّاس :

۱۔سیر اعلام النبلائ ۳: ۱۳
۲۔ صحیح بخاری ، باب الجھاد : ۲۰۱، کتاب فضائل اصحاب النبیّ : ۹ ، کتاب المغازی : ۸۳؛ فضائل الصحابۃ : ۵۳؛ مسند احمد ۵ : ۸۳۲
۳۔انساب القریش : ۳۹۱؛ بحار الأنوار ۹۱: ۰۸۲

فجئت أنت تطلب میراثک من ابن أخیہ وھذا یطلب میراث امرأتہ .قال عبدالرزاق : انظروا الی ھذا الأنوکل ۔أی الأحمق۔ یقول تطلب أنت میراثک من ابن أخیک ،ویطلب ھذا میراث زوجتہ من أبیہ ولا یقول : رسول اللہ.))(۱)

تدوین احادیث پر پابندی
سوال33:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) کے دور خلافت میں احادیث رسول (ص) کو نقل کرنے پر سزا دی جاتی تھی جیسا کہ حضرت ابوذر(رض)، ابوالدردائ، ابو مسعود انصاری اور دوسرے صحابہ کرام کو اس قانون کی مخالفت اور احادیث نبوی (ص) کے پھیلانے پر سزا دی گئی .
امام ذہبی لکھتے ہیں: ((ھکذا ھو کان عمر یقول : أقلّو الحدیث عن رسول اللہ وزجر غیر واحد من الصحابۃ عن بثّ الحدیث وھذا مذھب لعمر و غیرہ ، فباللّٰہ علیک اذا کان الأکثار من الحدیث فی دولۃ عمرکانوا یمنعون منہ مع صدقھم وعدالتھم وعدم الأسانید)) (۲)
طبری لکھتے ہیں : جب بھی خلیفہ دوم کسی علاقہ میں کوئی گورنر یا حاکم بناکر بھیجتے تو اسے یہ دستور دیتے کہ قرآن سے زیادہ بیان کرو اور محمد سے احادیث کم نقل کرو .(۳)
قرظہ بن کعب انصاری کہتے ہیں کہ جب ہم کوفہ کی جانب روانہ ہونے لگے توحضرت عمر (رض) نے صرار تک ہماری ہمراہی کی اور پھر وہاں پر الوداع کرتے ہوئے فرمایا:جانتے ہو میں کس لئے تمہیں یہاں تک چھوڑنے آیا ہوں ؟ ہم نے کہا :اس لئے کہ ہم اصحاب رسول (ص) ہیں . فرامایا:تمہارا گذر ایسی ایسی بستیوں سے ہو گا جہاں لوگ قرآن پڑھتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تم احادیث پڑھ پڑھ کر انہیں قرآن

۱۔سیر اعلام النبلائ ۹: ۳۷۵
۲۔ سیر اعلام النبلائ ۲:۱۰۶
۳۔ تاریخ الأمم والملوک ۳: ۳۷۲

پڑھنے سے دور کر دو .پس جس قدر ممکن ہو پیغمبر (ص) سے کم احادیث نقل کرو.(۱)
امام ذہبی لکھتے ہیں: حضرت عمر (رض) نے تین صحابہ کرام حضرت ابو مسعود انصاری ، حضرت ابو الدّردائ اورحضرت عبداللہ بن مسعود کو احادیث نبوی نقل کرنے پر قید کردیا.(۲)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسی طرح ایک اور مقام پر امام ذہبی اور حاکم سے نقل ہوا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ، حضرت ابوالدردائ اور حضرت ابو ذر (رض) کو احادیث رسول(ص) نقل کرنے کی وجہ سے سر زنش کی اور اپنی خلافت کے آخری ایّام تک انہیں مدینہ دے باہر نہ نکلنے دیا.(۳)

نام پیغمبر (ص) رکھنے پر پابندی۔

سوال34:کیا حضرت محمد یا انبیائ علیہم السلام میں سے کسی ایک کے نام پر اپنے بچوں کا نام رکھنا ممنوع اور حرام ہے ؟ اگر حرام نہیں ہے تو پھر کس لئے حضرت عمر (رض) نے ایک نامہ میں اہل کوفہ کو یہ حکم دیا کہ انبیائ کے نام پر نام نہ رکھا جائے اور اسی طرح مدینہ منورہ میں یہ دستور صادر کیا کہ جس بچے کا نامحمد ہے اسے تبدیل کر دیا جائے ؟

جیسا کہ امام عینی فرماتے ہیں :

((کان عمر کتب الی أهل الکوفة : لا تسمّوا أحدا باسم نبیّ ، وأمر جماعة بالمدینة بتغییر اسمائ أبنائهم المسمّین بمحمد حتّی ذکر له، جماعة من الصّحابة انّه، أذن لهم فی ذلک فترکهم))(۴)

----

۱. الطبقات الکبرٰی ۶ :۷ ؛ المستدرک علی الصحیحین : ۲۰۱.أردنا الکوفة فشیّعنا عمر الی صرار وقال: تدرون لم شیّعتکم ؟ فقلنا : نعم ،نحن أصحاب رسول الله . فقال انّکمتأتون سأهل قریة لهم دوّی بالقرآن کدوّی النحل ، فلا تصدّوهم بالأحادیث ، فتشغلوهم ،جرّدوهم القرآن، وأقلّو االرّوایة عن رسول الله وامضوا ،وأنا شریککم .

۲. تذکرة الحفّاظ ۱: ۷

۳.سیر اعلام النبلائ ۷: ۶۰۲؛ مستدک حاکم ۱: ۱۱۰

۴.عمدة القاری فی شرح صحیح بخاری ۵۱: ۹۳

کیا کہیںبنو اُمیہ کا علی نام رکھنے والوں کو قتل کرنا(۱)اور حضرت عمر(رض) کا نام پیغمبر(ص) رکھنے سے منع کرنا ایک مشترک ہدف کی تکمیل تو نہیں تھا ؟

----

۱. حافظ مزی لکھتے ہیں: کانت بنو أمیة اذا سمعوا بمولود اسمه ، علیّ قتله، .بنو امیہ کو اگر یہ معلوم ہو جاتا کہ فلاں بچے کا نام علی ہے تو اسے قتل کروا دیتے . تہذیب الکمال ۳۱: ۶۶۲

استاد محترم سے چند سوال

(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

حضرت علی(رض) اور اہل بیت رسول(رض)

کعبہ میں حضرت علی(رض) کی ولادت۔

سوال 35:کیا یہ درست ہے کہ خانہ کعبہ میں حضرت علی (رض) کے علاوہ کوئی اور پیدا نہیں ہوا ؟ جیسا کہ ہمارے علمائ نے اسے واضح طور پر بیان کیا ہے :

۱۔ ابن صباغ مالکی: ((ولم یولد فی البیت الحرام قبله، أحد سواه، وهی فضیلة خصّه، الله بها اجلالا له، واعلائ لمرتبته واظهارا لتکرمته))(۱)

حضرت علی (رض) سے پہلے کوئی بھی کعبہ میں پیدا نہیں ہو ااور یہ ایسی فضیلت تھی جو انہیں کے ساتھ مخصوص ہے اور اس فضیلت کے ذریعہ سے خدا وند متعال نے ان کی عظمت و اکرام اور ان کے احترام کا اظہار کیا ہے

اسی طرح بدخشی، ابن قفال ، لکھنوی(مرأة المؤمنین)اور شبلنجی وغیرہ نے کہا ہے کہ خانہ کعبہ میں حضرت علی(رض)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سے پہلے یا بعد میں کوئی دوسرا پید انہیں ہوا.(۲)
کیا وجہ ہے کہ ہمارے موجودہ علمائ آنحضرت کی اس فضیلت کو سر عام نقل نہیں کرتے ؟ کیا انہیں شیعوں کے پھیلنے کا خوف ہے ؟ اور پھر اس سے بدتر تو یہ ہے کہ اگر شیعہ بھی آنحضرت کی اس فضیلت کو نقل کریں تو ہم ان کی بھی مخالفت کرتے ہیں.

۔حدیث منزلت صحیح ترین حدیث
سوال 36:کیا یہ صحیح ہے کہ حدیث منزلت ((یا علی(رض) أنت منّی بمنزلۃ ھارون من موسٰی ...اے علی(رض)! آپ کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارون کو موسٰی (ع) سے تھی ...)) صحیح ترین اور محکم ترین احادیث میں

۱۔الفصول المہمۃ : ۰۳؛ مستدرک حاکم ۳: ۳۸۴
۲۔ازالۃ الخفائ ۲: ۱۵۲؛ کفایۃ الطالب : ۷۰۴؛ شرح عینیہ (آلوسی): ۵۱؛ المجدی (صوفی) :۱۱؛ تاریخ بناکتی : ۸۹؛ نورالأبصار: ۶۷

سے ہے ؟ جیسا کہ مفسّر عظیم قرطبی نے لکھا ہے:
((وھو من أثبت الآثار و أصحّھا ...))(۱)

۔ولایت علی(رض) کا انکار
سوال 37:کیا ہم دیوبندی حضرات ، حضرت علی(رض) کی ولایت کا انکار کر سکتے ہیں؟جب کہ حنفی علمائ حسکانی وغیرہ کہتے ہیںأولو الأمر حضرت علی(رض) ہیں : ((أولوالأمر ھو علیّ الّذی ولاہ اللہ بعد محمد فی حیاتہ حین خلفہ رسول اللہ بالمدینۃ))(۲)

۔کیا پہلے اوردوسرے خلیفہ (رض) مقام پرست تھے
سوال 38: کیا یہ صحیح ہے جو امام ذہبی نے امام غزالی سے نقل کیا ہے کہ حضرت عمر (رض) نے غدیر خم میں حضرت علی(رض) کے ہاتھ پر بیعت کی تھی لیکن رسالت مآب (ص) کی رحلت کے بعد خواہشات نفس کی پیروی اور حکومت کے لالچ میں اس سے پھر گئے:
((ھذا تسلیم ورضیٰ ثمّ بعد ھذا غلب الھوٰی حبّا للرئاسۃ)) (۳)

۔کیاصدیق حضرت علی(رض) کا لقب ہے
سوال 39:کیا یہ درست ہے کہ ایک بھی صحیح حدیث میں نہیں آیا کہ رسالت مآب نے حضرت ابوبکر(رض) کو صدیق یا حضرت عمر (رض) کو فاروق کا لقب دیا ہو بلکہ یہ سب القاب حضرت علی (رض) کو دیئے تھے جیسا کہ امام طبری نے بھی لکھا ہے:
((عن عباد بن عبداللہ سمعت علیّا یقول : أنا عبداللہ و أخو رسول اللہ وأنا الصّدیق

۱۔ استیعاب ۳: ۷۹۰۱
۲۔ تفسیر شواہد التنزیل۲: ۰۹۱
۳۔ سیر اعلام النبلائ ۹۱: ۸۲۳.ذکر ابو حامد فی کتابہ السّرالعالمین وکشف ما فی الدارین فقال : فی حدیث من کنت مولاہ فعلیّ مولاہ . انّ عمر قال لعلیّ : بخّ بخّ ، أصبحت مولٰی کلّ مؤمن . قال أبو حامد : ھذا تسلیم و رضیٰ ثمّ بعد ھذا غلب الھوٰی حبّا للرّیاسۃ ، وعقد البنود وأمر الخلافۃ ونھیھا ، فحملھم علی الخلاف فنبذوہ ورائ ظھورھم واشتروا بہ ثمنا قلیلا فبئسما یشترون .

الأکبر . لا یقولھا بعدی الاّ کاذب مفتر ،صلّیت مع رسول اللہ قبل النّاس بسبع سنین))(۱)
حضرت علی (رض) نے فرمایا: میناللہ کا بندہ اور اس کے رسول(ص) کا بھائی اور صدیق اکبر ہوں . میرے بعد کوئی اور اس کا دعوٰی نہیں کرے گا سوا جھوٹے شخص کے. میں نے رسول خدا کے ساتھ سات سال تک سب سے پہلے نمازیں ادا کیں .

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۔علی(رض) نام کے بچوں کا قتل کردینا
سوال 40:کیا یہ درست ہے کہ حکومت بنو اُمیہ حضرت علی (رض) کے نام کی بھی دشمن تھی اور اگر کسی بچے کانام ان کے نام پر رکھ دیا جاتا تو اسے قتل کروادیتے جیسا کہ رباح نامی شخص نے اپنے بیٹے کا نام ان کے ڈر سے ((عُلی))کردیا!جیسا کہ امام مزی نے لکھا ہے:
((کانت بنو اُمیۃ اذا سمعوا بمولود اسمہ علیّ قتلوہ ، ، فبلغ ذلک رباحا فقال: ھو ۔علی بن رباح ۔عُلی وکان یغضب علیّ ویحرّج علی من سمّاہ، بہ))(۲)
لیکن اس کے باوجود ہمارے علمائ کیسے ان سفاک اور ظالم حکمرانوں کا دفاع کرتے ہیں ؟ (۳)

۔کیا خلفائ نے بھی اپنے کسی بچے کا نام علی(رض) رکھا
سوال 41:کیا یہ درست ہے کہ خلفائے ثلاثہ میں سے کسی ایک نے بھی اپنے بیٹوں کا نام حسن یا حسین نہ رکھا جبکہ حضرت علی (رض) کے بیٹوں کے نام ابو بکر ، عمر اور عثمان تھے ؟ تو کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ خلفائ اہل بیت (رض) کو اچھا نہیں سمجھتے تھے ورنہ وہ بھی اپنی اولاد کا نام ان کے نام پر رکھتے جبکہ ہم یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے آپس کے تعلقات بہتر تھے ؟

۱۔تاریخ طبری ۱: ۷۳۵؛ مسند زید،ح ۳۷۹؛ سنن ابن ماجہ ۱: ۴۴؛ مستدرک حاکم ۳: ۴۴؛ اگرچہ حاکم نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق تھے لیکن امام ذہبی نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیاہے۔ج ۳، ص ۲۶۔
۲۔تہذیب الکمال ۳۱: ۶۶۲؛ تہذیب التہذیب ۷: ۱۸۲
۳۔عمدۃ القاری ۶۱: ۷۰۲؛ فتح الباری۷: ۳۸؛ ارشاد السّاری ۶:۱۴۱؛ وفیات الاعیان ۱: ۷۷

۔کیا علی(رض) کے فضائل ذکر کرنے کی سزاپھانسی ہے
سوال 42:کیا حضرت علی (رض) کے فضائل بیان کرنا ممنوع اور انہیں گالیاں دینا آزاد تھا یہاں تک کہ حکومتیں اس پر تشویق کیا کرتیں ؟ اس کی کیا وجہ تھی اور کس ہدف کے تحت ایسے لوگوں کی حمایت کی جاتی ؟ اس کے علاوہ نام علی (رض) لینا جرم بلکہ پھانسی کے پھندے تک پہنچا دیتا تھا ؟
صحابی رسول (ص) حضرت عبد اللہ بن شداد(رض) فرماتے تھے : میری یہ آرزو ہے کہ مجھے پورا ایک دن صبح سے شام تک حضرت علی (رض) کے فضائل بیان کرنے دیئے جائیں اور اس کے بعد بے شک مجھے پھانسی دے دی جائے۔جیسا کہ امام ذہبی نے بھی اس بات کی اشارہ کیا ہے :
((عبد اللہ بن شداد : انّی قمتُ علی المنبر من غدوۃ الی الظّھر ،فأذکر فضائل علیّ بن أبی طالب رضی اللہ عنہ ثمّ أنزل فیُضرب عُنقی))(۱)

۔کیا علی(رض) پر لعنت کروا نا بنو امیہ کا کام تھا
سوال 43:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت معاویہ(رض) کے دور خلافت میں حضرت علی (رض) کو گالیاں دی جاتیں اور ان پر لعن طعن کی جاتی اور حکومت اس کی ترویج کیا کرتی جیسا کہ ہماری کئی ایک کتب میں موجود ہے:
۱۔حموی بغدادی سیستان(ایران کا ایک شہر) کے بارے میں لکھتے ہیں :
((وأجلّ من ھذا کلّہ انّہ لعن علیّ بن أبی طالب رضی اللہ عنہ علی المنابر الشرق والغرب ولم یلعن علی منبرھا الاّ مرّۃ وامتنعوا علی بنی امیۃ حتّی زادوا فی عھدھم أن لا یلعن علی المنبر أحد ...وأیّ شرف أعظم من امتناعھم من لعن أخی رسول اللہ علی منبر ھم وھو یُلعن علی منابر الحرمین مکّۃ والمدینۃ))(۲)
بنو امیہ کے دور میں شرق و غرب کے منبروں پر حضرت علی (رض) پر لعنت کی جاتی اور جن لوگوں نے اس بدعت کی مخالفت کی وہ تنہا اہل سیستان تھے اور یہ ان کے لئے بہت بڑائی کی بات ہے کہ انہوں نے

۱۔ سیر اعلام النبلائ ۳: ۹۸۴

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۲. معجم البلدان ۳: ۱۹۱

رسول خدا (ص) کے بھائی پر لعنت کرنے سے انکار کردیا .
۲- ابوالفرج اصفہانی کہتے ہیں : ((نال المغیرۃ من علیّ ولعنہ ولعن شیعتہ))
مغیرہ حضرت علی(رض) اور ان کے شیعوں پر لعنت کرنے پر ناز کیا کرتا .(۱)
جبکہ امام احمد بن حنبل نے پیغمبر اکرم سے نقل کیاہے کہ آپ (ص) نے حضرت علی(رض) کے بارے میں فرمایا: ((من سبّک فقد سبّنی))جس نے تجھے گالی دی اس نے مجھے گالی دی -(۲)

۔کیا امام مالک اور امام زہری بنوامیہ کے ہوادار تھے
سوال 44:کیا یہ بھی صحیح ہے کہ امام زُہری اور امام مالک حضرت علی (رض) کے دشمنوں میں سے اور بنو اُمیہ کے طرف دارتھے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے خلیفہ چہارم کے متعلق ایک حدیث بھی نقل نہ کی جبکہ ان کے فضائل اس قدر زیادہ ہیں کہ پوری پوری کتب تألیف کی جاسکتی ہیں جیسا کہ ابن حبان اور ابن عساکر نے اس حقیقت کو عیاں کیا ہے :
۱- ابن حبان لکھتے ہیں:((ولست أحفظ لمالک ولاللزّھری فیما رویا من الحدیث شیئا من مناقب علیّ بن أبی طالب رضی الله عنہ)) (۳)
۲-ابن عساکر لکھتے ہیں:((عن جعفر بن ابراھیم الجعفری قال : کنت عندالزّھری أسمع منہ فاذا عجوز قد وقفت علیہ فقالت یاجعفری لاتکتب عنہ فانّہ، مال الی بنی اُمیّۃ وأخذ جوائز ھم .فقلت: من ھذہ .قال: أختی خرفت .قالت : خرفت أنت

۱.الأغانی ۷۱: ۸۳۱
۲.مسند احمد ۸۲۲:۱،۰۱،ح۱۸۶۲۰
۳.المجروحین ۱: ۸۵۲.اسی طرح کعبی نے لکھا ہے کہ اس نے حضرت علی(رض) کی فضیلت میںایک بھی روایت نقل نہیں کی بلکہ وہ تو مروانی تھا .قبو ل الأخبار ۹۶۲:۱

کتمت فضائل آل محمّد)) (۱)
جعفر جعفری کہتے ہیں : میں زہری سے احادیث سن رہا تھا کہ اچانک ایک بوڑھی عورت آئی اور کہا : اے جعفری ! اس سے حدیث مت نقل کرنا کیونکہ یہ بنو اُمیہ کی طرف داری کرتا اور ان سے ہدیے وصول کرتا ہے ۔میننے پوچھا کہ یہ عورت کون ہے تو زہری نے جواب میں کہا: یہ میری بہن ہے جو دیوانی ہو چکی ہے .
اس عورت نے جواب میں کہا : پاگل تو تو ہو گیا ہے جو آل محمد (ع) کے فضائل چھپاتا ہے !
۳- کعبی لکھتے ہیں: زہری بنو امیہ کا طرف دار تھا اس نے حضرت علی(رض) کی شان میں ہر گز کوئی فضیلت نقل نہیں کی-(۲)
کیا ایسے افراد جو حضرت علی (رض) اور آل محمد (ص) کے دشمن اور بنو امیہ وعباس جیسی ظالم وسفاک حکومتوں کی حمایت کرتے تھے انہیں فقہ وحدیث کا ستون اور مذہب کا امام مانا جاسکتا ہے ؟
جبکہ امام ذہبی نے حضرت ابو سعید او ر حضرت جابر سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا :
((ما کنّا نعرف منافقی ھذہ الأمّۃ الّا ببُغضھم علیّا))(۳)
ہم اس اُمت کے منافقونکوان کے بغض علی (رض) سے پہچانتے تھے .

۔کیا امام ذہبی علی(رض) کے فضائل تحمل نہیں کرپاتے تھے .
سوال 45: کیا یہ صحیح ہے کہ امام ذہبی حضرت علی (رض) کے فضائل برداشت نہیں کر پاتے تھے یہی وجہ ہے کہ جب بھی کوئی حدیث آنحضرت (رض) کی فضیلت کو بیان کر رہی ہوتی تو اسے کسی نہ کسی طرح ردّ کر دیتے .جیسا کہ غماری سنی نے لکھا ہے:

۱.تاریخ دمشق ۲۴: ۷۲۲
۲.قبول الأخبار ۱: ۹۶۲

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۳. سیر أعلام النبلائ (الخلفائ): ۶۳۲؛ صحیح ترمذی ۷: ۱۷۳؛استیعاب ۳: ۶۴

((الذّھبی اذا رأی حدیثا فی فضل علیّ رضی اللہ عنہ بادر الی انکارہ بحقّ وبباطل،کان لایدری ما یخرج من رأسہ .))(۱)

کیا امام بخاری حضرت علی(رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے
سوال 46:کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری حضرت علی(رض) کی کسی ایسی فضیلت کو ماننے کو تیار نہیں تھے جو دوسرے صحابہ سے ان کی برتری کو بیان کر رہی ہوتی ؟ (۲) ور انہیں باقی صحابہ کرام(۳) کے برابر سمجھا کرتے ؟ اسی طرح کبھی کبھار حضرت علی (رض) کی خلافت پر بھی اعتراض کرتے اور ان کاعقیدہ یہ تھا کہ حضرت علی(رض) چوتھے خلیفہ نہیں ہیں .یہی وجہ ہے کہ اپنی کتاب الأوسط میں تمام خلفائ کی مدّت حکومت کا تذکرہ کیا ہے سوا حضرت علی(رض) کی حکومت کے((قال فی الاوسط:حدّثنا عبداللہ ...عن شھاب ، قال : عاش أبو بکر بعد ان استخلف سنتین وأشھر ، وعمرعشر سنین حجّھا کلّھا ،وعثمان اثنتی عشرۃ سنۃ الاّ أشھرا حجّھا کلّھا الّا سنتین ، ومعاویۃ عشرین سنۃ الاّ أشھرا حجّ حجتین و یزید ثلاث سنوات وأشھرا وعبدالملک بعد الجماعۃ بضع
عشر سنۃ الاّ أشھرا،حجّ حجّۃ والولید عشر سنین الاّ أشھرا حجّ حجّۃ))(۴)

----

۱. فتح الملک العلی: ۰۲
۲.صحیح بخاری ، مناقب عثمان ؛ فتح الباری ۷: ۶۴. حدّثنی محمد بن حاتم ...عن ابن عمر : کنّا فی زمن النبیّ لا نعدل بأبی بکر أحدا ثمّ عمر ثمّ عثمان ، ثمّ نترک أصحاب النبیّ لا نفاضل بینھم
۳. عجیب بات ہے کہ ہم اپنے مدعا کو ثابت کرنے کے لئے عبداللہ بن عمر کی بات کو دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں جبکہ ہمارے علمائ اس کی اس بات کو تسلیم ہی نہیں کرتے جیسا کہ امام علی بن جعد بغدادی متولد۱۳۴ھ عبداللہ بن عمر کی اس بات پر اعتراض کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس بچے کو دیکھیں کس طرح بکواس کر رہا ہے جبکہ اسے تو طلاق جاری کرنا بھی نہیں آتا .سیر اعلام النبلائ ۰۱: ۴۶۴ .اسی طرح علّامہ ابن عبدالبرّ نے بھی اس بات کو ردّ کیا ہے . استیعاب ۳: ۱۱۱۹.
۴.الأوسط ۱: ۰۱۱

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ فرما یا کہ امام بخاری نے حضرت علی(رض) کی حکومت کے علاوہ سب کا تذکرہ کیا ہے حتّیٰ یزید کی حکومت کا بھی .اور اگر کہیں ان کی خلافت کا تذکرہ کیا بھی ہے تو اسے فتنہ سے تعبیر کیا ہے((ولّی أبو بکرسنتین وستۃ أشھر وولّی عمر عشر سنین وستۃ أشھر وثمانیۃ عشر یوما وولّیٰ عثمان ثنتی عشرۃ سنۃ غیر اثنی عشر یوما وکانت الفتنۃ خمس سنین وولّی معاویۃ عشرین سنۃ وولّی یزید بن معاویۃ ثلاث سنین))(۱)

کیا بنوامیہ نے شائع کیا کہ علی(رض) چوتھا خلیفہ نہیں ہے
سوال 47:کیا یہ صحیح ہے کہ بنو اُمیہ حضرت علی (رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے اور انہوں نے ہی یہ معروف کیا کہ خلفائے راشدین تین ہی ہیں اور پھر ابن تیمیہ نے بھی انہیں کی پیروی کرتے ہوئے اس نظریہ کی ترویج کی ؟ جیسا کہ سنن ابو داوٗد میں آیا ہے :
((قال سعید : قلت لسفینۃ : انّ ھؤلائ یزعمون انّ علیّا لم یکن بخلیفۃ ؟ قال : کذبت استاہ بنی الزرقائ ،یعنی بنی اُمیّۃ.))(۲)

.ابن تیمیہ کا چوتھے خلیفہ کے خلاف سازش
سوال48: کیا یہ صحیح ہے کہ امام ابن تیمیہ حضرت علی (رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے جبکہ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ یہ حدیث : خلافۃ نبوّۃ ثلاثون سنۃ . بنو امیہ اور ان لوگوں کے ردّ میں آئی ہے جو حضرت علی(رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے :
((ھذا حدیث فیہ ردّ صریح... علی النّواصب من بنی اُمیّۃ ومن تبعھم من أھل الشّام فی انکارخلافۃ علیّ بن ابی طالب(رض)))(۳)
ابن تیمیہ کہتے ہیں : ((نحن نعلم أنّ علیّا لمّا تولّی کان کثیر من النّاس یختار ولایۃ

۱.الأوسط۱: ۸۱۲

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۲۔ سنن ابو داؤد ۴: ۱۱۲
۳۔ شرح ابن ابی الحدید ۶: ۷؛ الامامۃ والسیاسۃ : ۶

معاویۃ وولایۃ غیرھما...)) ہم جانتے ہیں کہ جب علی (رض)نے خلافت سنبھالی تواس وقت بہت سارے لوگ حضرت معاویہ(رض) اور ان دونوں کے علاوہ کی ولایت کو تسلیم کر چکے تھے .
اور پھر کہتے ہیں : ((انّ فیھم من یسکت عن علیّ فلا یربّع بہ فی الخلافۃ لأنّ الأمّۃ لم یجتمع علیہ .وکان فی أ ندلس کثیر من بنی اُمیّۃ یقولون : لم یکن خلیفۃ وانّما الخلیفۃ من اجتمع النّاس علیہ ولم یجتمعوا علی علیّ ...))
کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو علی(رض) کی خلافت کے بارے میںساکت رہے اور ان کو چوتھا خلیفہ تسلیم نہ کیا اس لئے کہ ان کی خلافت پر مسلمانوں کا اتفاق نہیں ہوا . اور اندلس میں موجود بنو امیہ یہ کہتے کہ وہ خلفیہ نہیں ہیں اس لئے کہ خلیفہ وہ ہوتا ہے جس پر تمام لوگ متفق ہوں اور علی (رض)پر تمام لوگ متفق نہیں ہوئے ...

ـکیا امام احمد بن حنبل کے نزدیک خلافت علی(رض) کی مخالفت کرنے والاگدھاہے
سوال 49: کیا یہ درست ہے کہ امام احمد بن حنبل حضرت علی(رض) کو چوتھا خلفیہ تسلیم نہ کرنے والو ں کو گدھے سے بھی زیادہ گمراہ سمجھتے ہیں:
((من لم یثبت الامامۃ لعلیّ فھو أضلّ من حمار)) (۱)
امام احمد بن حنبل نے ایسے شخص سے قطع کلامی کا حکم دیا ہے اور ان سے نکاح تک کرنے سے منع فرمایا: ((من لم یربّع علیّ بن ابی طالب الخلافۃ فلا تکلّموہ ولاتناکحوہ))(۲)
ایک اور مقام پر خلفائے ثلاثہ کا نظریہ رکھنے والوں پر حملہ آور ہوتے ہوئے فرمایا:
((ھذا قول سوئ ردّی))یہ بہت پست اور برا نظریہ ہے .(۳)
کیا حنبلیوں کے امام کے مطابق امام ابن تیمیہ گدھے سے بھی زیادہ گمراہ تھے اور ان سے رابطہ قطع

۱۔آئمّۃ الفقہ التّسعۃ : ۸۰۲
۲۔ طبقات الحنابلۃ ۱: ۵۴
۳۔السنّۃ حلال : ۵۳۲

کرنا واجب ہے؟ اسی طرح امام بخاری کا بھی تو یہی نظریہ تھا تو پھر کیا ہم انہیں اپنے مذہب کا اما م سمجھ سکتے ہیں ؟

کیا حضرت علی(رض) کے فضائل تمام صحابہ سے زیادہ تھے
سوال 50:کیا یہ صحیح ہے کہ جتنی مقدار میں صحیح احادیث رسول(ص) ، حضرت علی(رض) کی شان میں نازل ہوئی ہیں کسی اور صحابی کی شان میں نازل نہیں ہوئیں؟ جیسا کہ امام احمد بن حنبل ، امام نسائی اور حاکم نیشاپوری نے اس حقیقت کو آشکار کیا ہے:
((لم یرد فی حقّ أحد من الصّحابۃ بالأسانید الجیاد أکثر ممّا جائ فی علیّ رضی اللہ عنہ))(۱)
حسکانی حنفی کہتے ہیں : حضرت علی (رض) کے لئے ایک سو بیس ایسی فضیلتیں ہیں جن میں کوئی اور ان کے ساتھ شریک نہیں ہے اور جو جو فضیلت دوسرے صحابہ میں پائی جاتی ہے ان میں بھی وہ ان کے ساتھ شریک ہیں :
((کان لعلیّ بن أبی طالب عشرون و مأۃ منقبۃ لم یشترک معہ، فیھا أحد من أصحاب محمد وقد اشترک فی مناقب النّاس))(۲)
پس جو لوگ حضرت علی (رض) کو باقی صحابہ کرام(رض) کے برابر سمجھتے ہیں یا انہیں خلفائے ثلاثہ سے کمتر قرار دیتے ہیں ان کا کیا حکم ہو گا جیسے امام بخاری اور امام ابن تیمیہ وغیرہ؟

کیا حدیث غدیر چھپانے والے بیماری میں مبتلا ہو گئے
سوال 51:کیا یہ درست ہے کہ بعض صحابہ کرام(رض) نے حضرت علی (رض) کے کہنے کے باوجود حدیث غدیر کا انکار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۔ فتح الباری ۷: ۹۸؛ الاصابۃ ۲: ۸۰۵،عن احمد لم ینقل لأحد من الصحابۃ مانقل لعلیّ وقال غیرہ :وکان سبب ذلک بغض بنی امیۃ لہ، ، فکان کلّ من کان عندہ، علم من شیئ من مناقبہ من الصحابۃ یثبتہ، وکلّما أرادو ا اخمادہ، وھدّدوہ، من حدّث بمناقبہ لایزداد الاّ انتشارا.
۲شواہد التنزیل ۱: ۴۲،ح ۵

کردیا اور آنحضرت نے ان کے حق میں بددعا کی جس سے وہ کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا ہو گئے :(۱)
۱۔انس بن مالک برص کی بیماری مینمبتلا ہوئے .(۲)
۲۔ برائ بن عازب اندھے ہوگئے .
۳۔ زید بن ارقم اندھے ہوگئے .
۴۔ جریر بن عبداللہ بجلی بدو ہوگئے .(۳)
۵۔ معیقب (ابن ابی فاطمہ دوسی) جذام کی بیماری میں مبتلا ہوئے ؟(۴)

۔کیا حضرت علی (رض) کے فرزند ،پیغمبر(ص) کے فرزند تھے
سوال 52:کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض چیزیں ایسی ہیں جو پیغمبر کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ ان کے نواسوں کو ان بیٹا قراردیا گیا ؟جیسا کہ قلقشندی نے آنحضرت (ص)کا فرمان لکھا :
((انّ اللہ جعل ذرّیّتی فی صُلب علیّ))
خدا وند متعال نے میری اولاد کو علی (رض) کی نسل میں باقی رکھا ہے .(۵)
لیکن ستم بالائے ستم یہ ہے کہ بعض صحابہ کرام (رض)یا تابعی جو ان دو شہزادوں کے قتل میں ملوث رہے اور اسی طرح ایسے راوی جو ان جوانان جنّت کے سرداروں کوگالیاں دیا کرتے ، اس کے باوجود بھی وہ
ہمارے نزدیک ثقہ اور قابل اعتماد ہیں نہ ان کے اس ظلم کا ان کی عدالت پر کوئی اثر پڑا اور نہ ہی ان کے

۱۔الفقہ علی المذاہب الأربعہ ۴: ۵۷ ؛ روح المعانی ۲۔ المعارف : ۵۸۵
۳۔انساب الأشراف ۲: ۶۵۱،ح ۹۶۱
۴۔ تاریخ دمشق ۳: ۴۷۱؛ المعارف : ۷۳۱؛ یہ وہ شخص ہیں جو حضرت عمر (رض) کی طرف سے بیت المال کمیٹی کے سر پرستوں میں سے تھے .
۵۔مآثر الانافہ فی امر الخلافۃ ۱: ۱۰۱؛ المعجم الکبیر ۳: ۳۴؛ لسان المیزان ۳: ۳۸۶۱؛ موسوعۃ اطراف الحدیث ۳: ۸۴۱

دین پر؟ جیسا کہ عجلی نے عمر بن سعد کے بارے میں لکھا ہے :
((وھو تابعی ثقۃ ، وھو الّذی قتل الحسین))(۱)
وہ تابعی اور ثقہ ہے یہ وہی شخص ہے جس نے حسین کو قتل کیا تھا .
واقعا اگر ہم یہی عقیدہ لے کر اس دنیا سے چل بسے تو روز قیامت اپنے نبی (ص) کو کیا منہ دکھائیں گے ؟

۔کیا حضرت علی (رض) جانشین پیغمبر (ص) تھے
سوال 53:کیا یہ صحیح ہے کہ آنحضرت نے اسلام کی پہلی دعوت میں قریش کے سردارونکے سامنے حضرت علی (رض) سے یہ فرمایاتھا :
((أنت أخی ووزیری ووصیی ووارثی وخلیفتی من بعدی))
آپ میرے بھائی ، میرے وزیر ، میرے وصی ، میرے وارث اور میرے بعد میرے خلیفہ ہیں .
جیسا کہ اس مطلب کو قوشجی (۲)، حلبی (۳) اور دوسروں نے بھی نقل کیا ہے. اگرچہ بعض نے اس عبارت کوحذف کر کے اس کی جگہ کذا وکذا لکھ دیا جیسے ابن کثیر .(۴)
جب یہ روایت صحیح ہے تو پھر ہم حضرت علی(رض) کو خلیفہ اوّل ماننے سے انکار کیوں کرتے ہیں؟ کیا یہ فرمان رسول (ص) کی مخالفت نہیں ہے ؟ اسی طرح کلام رسالت (ص) کو مبہم کردینا یہ آنحضرت (ص) سے خیانت اور مشرکین مکّہ والا رویہ نہیں ہے؟

۔کیا امام بخاری نے حدیث غدیر کو مخفی رکھا
سوال 54:کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری نے حدیث غدیر کی سند صحیح اور متواتر ہونے کے باوجود نقل نہیں کیا اور اس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی وجہ وہی ان کا حضرت علی(رض) سے بغض ہے ؟ جبکہ ہمارے بڑے بڑے علمائ نے اس حدیث کی سند کی تائید کی ہے :

١۔تہذیب الکمال ۴١: ۵٧
٢۔شرح تجرید : ٧٢٣
٣۔ السیرۃ الحلبیہ١: ۶٨٢
۴۔ البدایۃ والنہایۃ٣: ٨٣، فأیکم یوازرنی علی ھذا الأمر علی أن یکون أخی وکذاکذا

١۔ ابن حجر مکّی : حدیث غدیر بغیر کسی شک کے صحیح ہے اور بہت سے محدثین نے اسے نقل بھی کیا ہے جیسے ترمذی ، نسائی اور احمد . اور یہ کئی ایک اسناد اور واسطونسے نقل ہوئی ہے .اس کے راوی سولہ صحابی ہیں اور احمد بن حنبل نے لکھا ہے : تیس اصحاب پیغمبر نے اس حدیث کو سنا اور حضرت علی (رض) کے دور خلافت میں اس کی گواہی بھی دی .اس حدیث کی بہت سی اسناد صحیح اور حسن ہیں لہذا اگر کوئی اس کی سند پر اعتراض کرے تو اس کی بات پر توجہ نہیں دی جائے گی.(١)
٢۔ امام ذہبی : وہ کہتے ہیں حدیث غدیر کی اسناد بہت اچھی ہیں اور میں نے اس بارے میں کتاب بھی لکھی ہے.(٢)
اسی طرح ایک اور مقام پر لکھا ہے: اس حدیث کی سند حسن او ر عالی ہے اور اس کا متن بھی متواتر ہے .(٣)
٣۔طبری: امام ذہبی کہتے ہیں : طبری نے حدیث غدیر خم کی اسناد اور واسطوں کو چارجلدی کتاب میں جمع کیا ہے میں نے ان میں سے بعض کی اسناد کو دیکھا ہے ،ان روایات کی کثرت کو دیکھ کرحیران ہوگیااور مجھے واقعہ غدیر کے محقّق اور رونما ہونے کا یقین ہوگیا .(۴)
۴۔ شمس الدین شافعی : یہ حدیث امیرالمؤمنین (رض) اور رسالت مآب (ص) سے متواتر نقل ہوئی ہے اور بہت سے

١۔ الصواعق المحرقہ : ۴۶
٢۔تذکرۃ الحفاظ ١٣٢:٣.أمّا حدیث (من کنت مولاہ ،) فلہ، طرق جیدۃ وقد أفردت ذلک أیضا .
٣سیر اعلام النبلائ٨: ۵٣٣.ھذا حدیث عال جدّا ومتنہ فمتواتر.
۴سیر اعلام النبلائ ۴١: ٧٧٢.جمع الطبری طرق حدیث غدیرخم فی أربعۃ أجزائ ، رأیت شطرہ، فبھرنی سعۃ روایاتہ وجزمت بوقوع ذلک أیضا .

محدثین نے بھی اسے نقل کیا ہے .اور جو لوگ اس علم میں مہارت نہیں رکھتے ،ان کا اس حدیث کو ضعیف قرار دیناکوئی اعتبا ر نہیں رکھتا .(١)
۵۔ قرطبی : حدیث مؤاخات ، حدیث خیبر اور حدیث غدیر ساری کی ساری ثابت شدہ ہیں.(٢)
کیا وجہ ہے کہ علمائ و محدثین اسلام کی گواہی کے باوجود ہم اس حدیث کے مطابق حضرت علی(رض) کی خلافت بلا فصل کو ماننے کو تیار نہیں اور ہاں کیا اگر یہی حدیث حضرت ابو بکر (رض) کی شان میں نازل ہوئی ہوتی تو پھر بھی ہمارا رویہ یہی ہوتا؟ !

۔کیا حضرت معاویہ(رض) کی مخالفت جرم ہے
سوال 55: کیا یہ درست ہے کہ ہمارے علمائ حضرت معاویہ (رض) اور عمرو بن عاص کی مخالفت کو ناقابل بخشش گناہ سمجھتے ہیں جبکہ حضرت علی (رض) کی مخالفت کو اہمیت بھی نہیں دیتے اور اسے ایک معمولی سی بات تصور کرتے ہیں ؟ جیسا کہ امام ذہبی نے دو مقامات پر نسائی اور حریز بن عثمان کے بارے میں لکھا ہے :
امام نسائی کے متعلق لکھا ہے : وہ حضرت معاویہ اور حضرت عمرو بن عاص سے منحرف تھے خدا ان کو معاف کرے .(٣)جبکہ حریز بن عثمان جو حضرت علی(رض) پر لعنت کیا کرتا تھا اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ثقہ اور عادل تھے!(۴)

۔سفیان ثوری کاحضرت علی(رض) سے کینہ رکھن
سوال56: کیا یہ درست ہے کہ سفیان ثوری جو ہم اہل سنّت کے بہت بڑے محدّث شمار ہوتے ہیں وہ حضر ت علی(رض)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے فضائل ومناقب کو ناپسند کرتے اور ناراض ہو پڑتے ہیں؟ جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے:

----

۱. اسنی المطالب : ۷۴.تواتر عن امیرالمؤمنین وھو متواتر أیضا عن النبیّ رواہ، الجمّ الغفیر ولا عبرۃ بمن حاول تضعیفہ ممّن لا اطلاع لہ، فی ھذا العلم.
۲.استیعاب ۲: ۳۷۳.حدیث المواخاۃوروایۃ خیبر والغدیر ھذہ کلّھا آثار ثابتۃ .
۳.سیر اعلام النبلائ ۴۱: ۲۳۱
۴.العبر ۱: ۵۸۱؛میزان الاعتدال ۱: ۶۷۴؛ سیر اعلام النبلائ ۷: ۰۸؛تہذیب الکمال ۴:۳۳۲

((عن سفیان ثوری قال: ترکتنی الرّوافض وأنا أبغض أن أذکر فضائل علیّ رضی اللّٰہ عنہ)) (۱)
شیعوں نے مجھے اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ میں حضرت علی (رض) کے فضائل بیان کرنے کو پسند نہیں کرتا .
البتہ امام ذہبی نے صحابہ کرام کا یہ قول بھی نقل کیاہے :
((ما کنّا نعرف المنافقین الاّ ببغض علیّ))(۲)
ہم منافقین کو علی (رض) سے بغض کے ذریعہ پہچانا کرتے تھے .
کیا یہ درست ہے کہ ایسے شخص کی روایات پر یقین کرلیا جائے اور اسے ا پنے زمانہ کا ابوبکر (رض) و عمر(رض) سمجھ لیا جائے : ((کان الثّوری عندنا امام النّاس وکان فی زمانہ کأبی بکر وعمر فی زمانھما))(۳)یا یہ کہ حضرت ابو بکر (رض)اور حضرت عمر (رض) بھی ایسے ہی تھے ؟

ہمارا حضرت فاطمہ(رض) کی مخالفت کرنا

سوال 57: کیا یہ صحیح ہے کہ تمام مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ کائنات کی تمام عورتوں میں سے حضرت فاطمہ (رض) سب سے افضل اور سیدہ نسائ العالمین ہیں.(۴)
تو پھر کیا وجہ ہے کہ نماز جمعہ کے خطبے میں حضرت عائشہ (رض) کانام تو لیاجاتا ہے جبکہ سیدہ نسائ العالمین کا کبھی تذکرہ تک نہیں ہوتا ؟

۱.سیر اعلام النبلائ ۷: ۳۵۲؛ حلیۃ الأولیائ ۷: ۷۲
۲.سیر اعلام (الخلفائ): ۶۳۲
۳.سیر اعلام (الخلفائ): ۶۳۲
۴. شرح ابن ابی الحدید ۲: ۷۱۰.کیف تکون عائشۃ أو غیرھا فی منزلۃ فاطمۃ وقد أجمع المسلمون کلّھم من یحبّھا ومن لا یحبّھا منھم : أنّھاسیّدۃ نسائ العالمین .ابوبکر داوٗد کہتے ہیں : لاأُفضل ببضعۃ من رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم أحداً. ارشاد الساری فی شرح صحیح بخاری ۶: ۱۰؛ غالیۃ المواعظ ۱: ۲۷۰؛ تاریخ الخمیس ۱: ۲۶۵؛ الروض الأنف ۱:۱۶۰

استاد محترم سے چند سوال

(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

حضرت عائشہ(رض) اور دیگر امہات المؤمنین(رض)
کیا ازواج پیغمبر(ص)دوگروہ میں بٹی ہوئی تھیں
سوال 58: کیا یہ صحیح ہے جیسا کہ امام ذہبی وغیرہ نے بیان فرمایا ہے کہ پیغمبر (ص) کی ازواج مطہّرات دو گروہ میں بٹی ہوئی تھیں ایک گروہ میں حضرت عائشہ (رض) وحفصہ (رض) تھیں اور دوسرے میں حضرت امّ سلمہ وبقیہ ازواج

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مطہرات .(۱) اور حکومتیں حضرت عائشہ(رض) کی حمایت کیا کرتیں .جس کے مندرجہ ذیل نمونے ذکر کر رہے ہیں :
۱۔ خلیفہ دوم پیغمبر (ص) کی تمام ازواج کو بیت المال میں سے دس ہزار دینار(درہم) دیا کرتے جبکہ حضرت عائشہ(رض) کو دو ہزار ،ان سے زیادہ دیا جاتا.
۲۔ حضرت معاویہ (رض) نے ایک لاکھ درہم (دینار) کا حوالہ حضرت عائشہ(رض) کی خدمت میں ارسال کیا ۔
۳۔ اسی طرح ایک لاکھ درہم کا ایک گردن بند بھی انہیں دیا۔
۴۔ حضرت عبداللہ بن زبیر نے ایک لاکھ درہم حضرت عائشہ (رض) کے سپرد کیا .(۲)

۱۔سیر اعلام النبلائ ۲: ۳۴۱و ۷۸۱؛صحیح بخاری ۲: ۹۸،کتاب الھبہ ؛المعجم الکبیر ۳۲: ۰۵،ح ۲۳۱؛ مقدمہ فتح الباری : ۲۸۲؛ تحفہ احوذی ۰۱: ۵۵۲
۲۔سیر اعلام النبلائ ۲: ۳۴۱و ۱۷۸

۔حضرت عائشہ(رض) پہلے سے شادی شدہ تھیں

سوال 59:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) حضور علیہ الصلاۃ والسّلام سے پہلے کسی اور سے شادی کر چکیتھیں اور ان کے شوہر کا نام جبیر تھا پھر حضرت ابوبکر نے جبیر سے طلاق دلوا کر پیغمبر سے ان کا نکاح کروا دیا ؟

اور ان کا بار باریہ اصرار کرنا کہ جب رسول خدا سے میری شادی ہوئی تومیں کنواری تھی ،تویہ محض اس لئے تھا تاکہ کوئی ان کی پہلی شادی کے بارے میں شک نہ کر پائے .

((ابن سعد:خطب رسول اللہ عائشۃ الی أبی بکر الصّدیق : فقال : یارسول اللہ انّی کنت أعطیتھا مطعما لابنہ جبیر فدعنی حتّی أسلّمھا منھم فطلقھا ، فتزوّجھا رسول اللہ ...(۱)

البتہ جہاں تک میرے علم میں ہے کوئی بھی شیعہ ایسا عقیدہ نہیں رکھتا اور نہ ہی ان کی کسی کتاب کے اندر کوئی ایسی بات ملتی ہے جبکہ افسوس یہ ہے کہ ہماری قدیمی ترین کتب میں یہ بات موجود ہے .

((لقد أعطیت تسعا ما أعطیتھا امرأۃ بعد مریم:لقد نزل جبرائیل بصورتی ...ولقد تزوّجنی بکرا وما تزوّج بکرا غیری ...وان کان الوحی لینزل علیہ وانّی لمعہ فی لحافہ ...))(۲)

۔امام حسن (رض) کا جنازہ دفن نہ ہونے دینا

سوال 60:کیا یہ درست ہے کہ امّ المؤمنین حضرت عائشہ (رض)کے حکم پر جوانان جنّت کے سردار حضرت امام حسن مجتبٰی (رض)کاجنازہ پیغمبر (ص) کے روضہ مبارک کے پاس لانے سے روک دیا گیا؟ جبکہ خود حضرت عائشہ (رض) نے دستور دیا کہ سعد بن ابی وقاص کے جنازہ کو مسجد میں نبوی میں لا کر اس پر نماز جنازہ ادا کی جائے .(۳)تو کیا حضرت عائشہ (رض) امّ المؤمنین نہ تھیں یا امام حسن (رض)مومن نہ تھے کہ ان کے جنازہ کو روک دیا گیا؟

۱۔لطبقات الکبرٰی ۸: ۹۵
۲۔ سیر اعلام النبلائ ۲: ۰۴۱و ۱۴۱ ۳۔سیر اعلام النبلائ ۲: ۵۰۶؛طبقات ابن سعد ۳: ۸۴۱

۔ابن زبیر کاحضرت عائشہ(رض) کو گمراہ کرنا

سوال 61:کیا یہ بھی درست ہے کہ عبداللہ ابن زبیر نے حضرت عائشہ (رض) کو فریب دیکر جنگ جمل کے لئے آمادہ کیا جس میں کتنے مسلمانوں کا ناحق خون بہا .جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر(رض) نے یہ تلخ حقیقت حضرت عائشہ(رض) کے گوش گزار فرمائی اور امام ذہبی نے اسے یوں نقل کیا :

((قالت عائشہ اذا مرّ ابن عمر ، یا عبدالرحمن مامنعک أن تنہانی عن سیری ؟ قال : رأیت رجلا قد غلب علیک یعنی ابن

الزّبیر))(۱)
ان تمام تر حقائق کے باوجود ہمارے علمائ کس لئے جنگ جمل کی غلط توجیہات کر تے اور عبداللہ بن زبیرکی حمایت کرتے ہیں جو کتنے صحابہ کرام(رض) کے قتل کا باعث بنا ؟

۔حضرت عائشہ (رض) کا حضور(ص) کی توہین کرن
سوال 62:کہا جاتا ہے کہ حضرت عائشہ (رض) ایسی ایسی روایات نقل کیا کرتیں جن میں پیغمبر کی توہین کی جاتی اور کوئی بھی غیرت مند مسلمان انہیں برداشت نہیں کر سکتا .(۲)یقینا ان میں سے بعض جھوٹی اور شریعت وسیرت پیغمبر کے کاملا مخالف ہیں :
۱۔ حضرت عائشہ(رض) فرماتی ہیں:((تزوّجنی بکرا)) جب پیغمبر(ص)نے مجھ سے شادی کی تو باکرہ تھی .
۲۔ وہی فرماتی ہیں: ((کان رسول اللہ یأتیہ الوحی ، وأنا وھو فی لحاف))
جب آپ (ص) پر وحی نازل ہوتی تو ہم ایک ہی لحاف میں ہوتے .(۳)
۳۔((انّ عائشۃ تخبر النّاس أنّہ ۔صلّی اللہ علیہ وسلّم۔ کان یقبّل وھو صائم .))(۴)

۱۔سیر اعلام النبلائ ۲: ۳۹۱
۲۔سیر اعلام النبلائ ۲: ۱۹۱،۳۹۱و ۲۷۱
۳۔ حوالہ سابق
۴۔صحیح بخاری ۲: ۲، کتاب العیدین ، باب الحرب والدرق یوم العید ،اور ۴: ۷۴، کتاب الجھاد ، باب الدرق ؛ صحیح مسلم ۲: ۹۰۶، کتاب الصّلاۃ.

حضرت عائشہ (رض) لوگوں کو یہ بتایا کرتیں کہ آنحضرت (ص) حالت روزہ میں (اپنی بیوی کا) بوسہ لیا کرتے .
۴۔ حضرت عائشہ (رض) فرماتی ہیں:ایک دن حضور (ص) تشریف لائے تو میرے پاس گانے والی دو کنیزیں گانے میں مشغول تھیں لیکن آپ(ص) توجہ کئے بغیر اپنے بستر پر جا کر لیٹ گئے .اتنے میں حضرت ابو بکر (رض) تشریف لائے تو ناراض ہوتے ہوئے فرمایا: گانا اور وہ بھی پیغمبر(ص) کے گھر میں !! آنحضرت (ص) نے فرمایا: انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو .(تاکہ وہ گانے گا سکیں)جیسے ہی حضرت ابوبکر (رض) نے توجہ ہٹائی تو میں نے ان دونوں کنیزوں کو وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا۔ ((دخل علیّ رسول اللہ وعندی جاریتان تغنّیان بغنائ بعاث فاضطجع علی الفراش وحوّل وجھہ ودخل أبو بکر فانتھزنی وقال مزمار الشیطان عند النبیّ فأقبل علیہ رسول اللہ وقال دعھا...))(۱)
۵۔ عید کے د ن پیغمبر(ص) نے مجھے کٹھ پتلیوں کا کھیل دکھایا .(۲)
۶۔ ایک دن عید کے روز حبشہ سے کچھ رقص کرنے والی آئیں تو آنحضرت (ص) نے مجھے بلا کر میرا سر اپنے شانے پر رکھا اور ان کا رقص دیکھنا شروع کیا .(۳)

۔جوان کا رضاعی بھائی بن سکنا
سوال 63:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) کا نظریہ یہ تھا کہ اگر کوئی مرد کسی عورت کا پانچ مرتبہ دودھ پی لے تو وہ اس کا رضائی بیٹا اور محرم بن جائے گا . یہی وجہ ہے کہ جب بھی حضرت عائشہ (رض) کسی مردکو گھر میں داخل ہونے کی اجازت دینا چاہتیں تو وہ اس سے کہتیں کہ پہلے جاؤ میری بہن اسمائ کادودھ پیو تا کہ اس طرح آپ ان کی خالہ اور محرم بن جائیں. جبکہ دوسری طرف پیغمبر اکرم کی تمام ترا زواج مطہّرات اس نظریے کی شدید مخالف تھیں جیسا کہ ابودؤود سے نقل ہوا ہے :

۱۔حوالہ سابق
۲۔ صحیح بخاری ۲: ۲۰۲
۳۔ صحیح مسلم ۲: ۹۰۶ ، کتاب صلاۃ العیدین .

((عن عائشۃ واُمّ سلمۃ أنّ أبا حذیفۃ کان تبنّیٰ سالما وأنکحہ، ابنۃأخیہ...فجائت امرأۃ أبی حذیفۃ فقالت : یا رسول اللہ ! انّاکنّا نریٰ سالما ولدا وکان یأوی معی ومع أبی حذیفۃ فی بیت واحد ویرانی فضلا .

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وقد أنزل اللہ فیھم ماقد علمت فکیف ترٰی فیہ ؟
فقال لھا النبیّ : أرضعیہ ، فأرضعتہ خمس رضاعات فکان بمنزلۃ ولدھا من الرّضاعۃ .فبذٰلک کانت عائشۃ تأمر بنات أخواتھا وبنات اخوتھا أن یرضعن من أحبّت عائشۃ أن یراھا ویدخل علیھا وان کان کبیرا ، خمس رضاعات ثمّ یدخل علیھا وأبت اُمّ سلمۃ وسائرأزواج النّبی أن یدخلن علیھنّ بتلک الرّضاعۃأحدا حتّٰی یرضع فی المھد)) (١)
حضرت عائشہ اورحضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ نے سالم کو اپنا بیٹا بنا رکھا تھا اور اس کا نکاح اپنی بھتیجی سے کیا ... ایک دن اس کی بیوی آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی اورعرض کرنے لگی : ہم نے سالم کو اپنا بیٹا بنا رکھا ہے جبکہ وہ ہمارے ساتھ رہتا اور ہمیں گھر کے لباس مینبھی دیکھتا ہے جبکہ حکم پروردگار بھی اس بارے میں نازل ہو چکا ہے جیسا کہ آپ (ص) (ص) جانتے ہیں تو اس سلسلے میں کیا حکم ہے ؟
آنحضرت نے فرمایا : اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو تو وہ تمہارا رضاعی بیٹا بن جائے گا .یہی وجہ ہے کہ حضرت عائشہ (رض) جب کسی کو اپنے پاس بلانا چاہتیں یا اسے دیکھنا چاہتیں تو اپنی بھتیجیوں اور بھانجیوں سے فرماتیں کہ اسے پانچ بار دودھ پلا دیں اگرچہ وہ شخص جوان ہی کیوں نہ ہوتا جبکہ پیغمبر

١.سنن ابوداؤد ٢: ٢٢٢؛ صحیح مسلم ٧: ۴

کی باقی بیویاں اس کی مخالفت کیا کرتیں اور ایسے افراد کو گھر میں داخل نہ ہونے دیتیں.

.مصحف حضرت عائشہ(رض)

سوال 64:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) کے پاس ایک مصحف تھا جسے مصحف عائشہ کہا جاتا .(١)اور اسی طرح بعض صحابہ کرام کے پاس بھی اپنے اپنے مصحف موجود تھے جیسے مصحف سالم مولٰی حذیفہ ، مصحف ابن مسعود ، مصحف ابی بن کعب ، مصحف مقداد ، مصحف معاذ بن جبل ، مصحف ابو موسٰی اشعری وغیرہ .(٢)
ان مصحف اور حضرت علی و حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھما کے مصحف میں کیا فرق ہے ؟ اگر ایک ہی چیز ہیں تو پھر ہم شیعوں پر کیوں اعتراض کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں حضرت فاطمہ (رض) کے پاس ایک مصحف تھا !

. صحابہ کرام(رض)کا حضرت عائشہ(رض) پر زناکی تہمت لگان

سوال 65: کیا یہ حقیقت ہے کہ رسالت مآب کے بعض صحابہ جیسے مسطح بن اثاثہ ، حسان بن ثابت اور حمنہ (٣) نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر زنا کی تہمت لگائی تھی اور رسول نے ان پر تہمت کی حد بھی جاری کی تھی ؟
ایسی بری بات شیعوں کی کتب میں موجود نہیں ہے جبکہ ہم اس تہمت کو ان کی طرف نسبت دیتے ہیں تاکہ کوئی ہمارے بارے میںایسا گمان ہی نہ کرنے پائے!

.امّ المؤمنین کا بیس ہزار اولادکو قتل کروادین

سوال 66: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) نے جنگ جمل میں مؤمنین اور اپنی اولاد کے بیس ہزار افراد مروا ڈالے اور اگر کوئی ان پر اس بارے میں اعتراض کرتا تو اسے دشمن خداقرار دے کر اس سے انتہائی سختی سے پیش آتیں یہاں تک کہ امّ اوفٰی کو اسی بات کی وجہ سے اپنی محفل سے نکال دیا؟ جیسا کہ ابن عبد ربُہ.

١.تفسیر نسائی ٢: ٠٧٣؛ تفسیر بغوی ٢: ١٣٣
٢.اسدالغابہ ۴: ٦١٢

٣.اسد الغابہ ۵: ٨٢۴.کانت ممّن قال فی الافک علی عائشۃ ...انّھاجلدت مع من جلد فیہ.اور ۴: ۵۵٣،شھد مسطح بدرا وکان ممّن خاض فی الافک علی عائشۃ فجلدہ، النّبی فیمن جلدہ اور ٢:٦، وکان حسان بن ثابت ممّن خاض فی الافک فجلد فیہ.

نے لکھا ہے:
((دخلت اُمّ اوفٰی العبدیۃ بعد الجمل علی عائشۃ فقالت لھا:ما تقولین فی امرأۃ قتلت ابنا لھا صغیرا؟ فقالت: وجبت لھا النّار .قالت : فما تقولین فی امرأۃ قتلت من أولادھا الأکابرعشرین ألفا فی صعید واحد : فقالت خذوا بید عدّوۃ اللہ)).(١)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جنگ جمل کے بعدامّ اوفیٰ حضرت عائشہ (رض) کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا : ایسی عورت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جس نے اپنے چھوٹے بچے کو قتل کر ڈالا ہو ؟ تو فرمایا: اس کی سزا جہنّم ہے .عرض کیا : اگر کوئی عورت اپنی بیس ہزار نوجوان اولاد مروا دے تو اس کا کیا حکم ہو گا ؟ تو اس پر حضرت عائشہ (رض)
(ناراض ہو گئیں اور)فرمایا: اس دشمن خداکو پکڑلو.

.بعض امّہات المؤمنین کا مرتدہوجانا
سوال67:کیا یہ صحیح ہے کہ پیغمبر اکرم کی بعض بیویاں یعنی امّہات المؤمنین مرتد ہو گئی تھیں ؟ جیسے اشعث بن قیس کی بہن قتیلہ کہ جب اس نے پیغمبر کی وفات کی خبر سنی تو مرتد ہو گئی اور ابو جہل کے بیٹے عکرمہ سے جاکر شادی کر لی .یہی وجہ ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) چاہتے تھے کہ عکرمہ کو آگ میں جلا دیں اس لئے کہ اس نے پیغمبر کی تو ہین کی تھی.جیسا کہ ابن اثیر نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے :
((انّ النبی توفّی وقد ملک امرأة من کندة، یقال لھا قتیلة فارتدّت مع قومھا فتزوّجھا بعد ذلک عکرمة بن أبی جھل بکرا ، فوجد أبوبکر من ذلک وجدا شدیدا.))(۲)

.حضرت عمر (رض) کا نبی (ص) کی بیوی کو طلاق دینا
سوال 68:کیا یہ درست ہے کہ حضرت عمر (رض) نے رسول اللہ کی بعض بیویوں کو طلاق دے کر انہیں

۱۔لعقد الفرید ۴: ۵۰۳
۲۔اسد الغابہ ۷: ۰۴۲؛ السمتدرک علی الصحیحین ۴: ۰۴؛ کنزالعمال ۳۱: ۴۰۳؛ دلائل النبوّة ۷: ۸۸۲؛ الاصابة ۸:۲۹۲؛ عن ابن عباس : أنّ النبیّ تزوّج قتیلة أخت الأشعث ومات قبل أن یخبرھا وھذا موصول قوی الاسناد .

ام المومنین ہونے سے خارج کر دیا تھا ؟جیسا کہ علاّمہ طحاوی نے لکھا ہے:
((عن الشعبی : أن نبیّ اللہ تزوّج قتیلة بنت قیس ومات عنھا ثمّ تزوّج عکرمة فأراد أبو بکر أن یقتلہ، فقال لہ، عمر أنّ النّبی لم یحجبھا ولم یقسّم لھا ولم یدخل بھا وارتدّت مع أخیھا عن الاسلام وبرئت من اللہ تعالٰی ومن رسولہ ،فلم یزل بہ حتّی ترکہ ،))(۱)ففی ھذا الحدیث أنّ أبابکر أراد أن یقتل عکرمة لمّا تزوّج ھذہ المرئة لأنّھا کانت عندہ، من أزواج النبّی الّاتی کنّ حرمن علی النّاس بقول اللہ تعالٰی : وما کان لکم أن تؤذوا رسول اللہ ...وانّ عمر أخرجھا من أزواج النبّی بردتھا الّتی کانت منھا اذاکان لایصلح لھا معھا أن تکون للمسلمین)) (۲)

۱۔مشکل الآثار ۲: ۹۱۱
۲۔مشکل الآثار ۲: ۳۲۱؛ دلائل النبوّة ۷:۸۸۲

استاد محترم سے چند سوال
(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم
.پیغمبر (ص) نے فقط عبداللہ بن سلام کو جنّت کی بشارت دی
سوال 69:کیا یہ صحیح ہے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسّلام نے عبداللہ بن سلام کے علاوہ کسی کو جنّت کی بشارت نہیں دی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

؟ جیسا کہ سعد وقاص نے بیان کیا ہے :
((ما سمعت النبیّ یقول لأحد یمشی علی الأرض انّہ من أھل الجنّۃ الاّ لعبداللہ بن سلام .(۱)وبہ نقل صحیح مسلم : لاأقول لأحد من الأحیائ أنّہ من أھل الجنّۃ الاّ لعبداللہ بن سلام)) (۲)
پس اس حدیث کو عشرہ مبشرہ والی حدیث سے کیسے مطابقت دی جاسکتی ہے جب کہ یہ حدیث صحیح ہے اور صحیح بخاری و مسلم میں اسے نقل کیا گیا ہے جبکہ اس کے برعکس عشرہ مبشرہ والی حدیث ضعیف ہونے کے علاوہ نہ تو اسے امام بخاری نے نقل کیا ہے اور نہ ہی مسلم نے ؟

۔کیا بعض صحابہ کرام(رض) منافق تھے
سوال 70:کیا یہ حقیقت ہے کہ پیغمبر کے کچھ صحابی منافق تھے اور کبھی بھی جنّت میں نہیں جا پائیں گے ؟ جیسا کہ ہماری معتبر کتاب صحیح مسلم میں پیغمبر (ص) کا فرمان نقل ہوا ہے:
((فی أصحابی اثنا عشر منافقا ، فیھم ثمانیۃ لا یدخلون الجنّۃ حتّٰی یلج الجمل فی

۱۔صحیح بخاری باب المناقب ، مناقب عبداللہ بن سلام .
۲. صحیح مسلم ،باب فضائل عبداللہ بن سلام،ح ۳۸۴۲؛ فتح الباری ۷: ۰۳۱؛ سیر اعلام النبلائ ۴: ۹۴۳

سمّ الخیاط ...))(۱)
میرے صحابہ میں بارہ افراد منافق ہیں جن میں سے آٹھ ایسے ہیں کہ جن کا جنّت میں جانا محال ہے.

۔کیا حضرت عثمان (رض) کے قاتل صحابہ کرام (رض) تھے
سوال 71:کیا یہ درست ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل بھی صحابہ کرام ہی تھے جیسا کہ ہماری کتب میں نقل ہواہے :
۱۔فروہ بن عمرو انصاری جو بیعت عقبہ میں بھی موجود تھے .(۲)
۲۔محمد بن عمرو بن حزم انصاری .یہ وہ صحابی رسول ہیں جن کا نام بھی پیغمبر (ص) نے رکھا تھا .(۳)
۳۔جبلہ بن عمرو ساعدی انصاری بدری .یہ وہ صحابی رسول (ص) تھے جنہوں نے حضرت عثمان (رض) کے جنازہ کو بقیع میں دفن نہیں ہونے دیاتھا .(۴)
۴۔ عبدا للہ بن بُدیل بن ورقا ئ خزاعی .یہ فتح مکہ سے پہلے اسلام لاچکے تھے امام بخاری کے بقول یہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت عثمان (رض) کا گلا کاٹا تھا .(۵)

۱۔صحیح مسلم ۸: ۲۲۱، کتاب صفات المنافقین ؛ مسند احمد ۴: ۳۲۰؛البدایۃ والنہایۃ ۵: ۲۰
۲۔استیعاب ۳: ۳۲۵؛ اسدالغابہ ۴: ۳۵۷.قال ابن وضاح : انّما سکت مالک فی الموطأ عن اسمہ لأنہ ، کان ممّن أعان علی قتل عثمان .
۳. استیعاب۳: ۲۳۴.ولد قبل وفاۃ رسو ل اللہ بسنتین ...فکتب الیہ .أی الی والدہ ۔رسول اللہ سمّہ محمد ...وکان أشدّ النّاس علی عثمان المحمّدون : محمد بن أبی بکر ،محمد بن حذیفۃ ،ومحمد بن عمرو بن حزم .
۴۔انساب ۶۱ ۰:۶؛ تاریخ المدینۃ ۱: ۲۱۱.ھو أوّل من أجترأ علی عثمان ...لمّا أرادوا دفن عثمان ، فانتھوا الی البقیع ، فمنھم من دفنہ جبلۃ بن عمرو فانطلقوا الی حش کوکب فدفنوہ ، فیہ .
۵۔تاریخ الاسلام (الخلفائ): ۵۶۷.أسلم مع أبیہ قبل الفتح وشھد الفتح ومابعدھا ...انّہ ممّن دخل علی عثمان فطعن عثمان فی ودجہ ...

۵۔ محمد بن ابو بکر(رض) : یہ حجۃ الوداع کے سال میں پیدا ہوئے اور امام ذہبی کے بقول انہوں نے حضرت عثمان(رض) کے گھر کا محاصرہ کیا اور ان کی ڈاڑھی کو پکڑ کر کہا : اے یہودی ! خدا تمہیں ذلیل و رسوا کرے .(۱)
۶۔عمروبن حمق : یہ بھی صحابی پیغمبر(ص)تھے جنہوں نے امام مزی کے بقول حجۃ الوداع کے موقع پر پیغمبر (ص) کی بیعت کی تھی اور امام ذہبی کے بقول یہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت عثمان (رض) پرخنجر کے پے در پے نو وار چلاتے ہوئے کہا: تین خنجر خداکے لئے مار رہا ہوں اور چھ اپنی طرف سے :
((وثب علیہ عمرو بن الحمق وبہ عثمان رمق وطعنہ، تسع طعنات وقال : ثلاث للہ وستّ لمّا فی نفسی علیہ.))(۲)
۷۔ عبدالرحمن بن عدیس : یہ اصحاب بیعت شجرہ میں سے ہیں اور قرطبی کے بقول مصر میں حضرت عثمان(رض)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(رض)کے خلاف بغاوت کرنے والو ں کے لیڈر تھے یہاں تک کہ حضرت عثمان(رض) کو قتل کر ڈالا .(۳)

۔کیا ہم صحابہ کرام (رض) کو گالیاں دیتے ہیں
سوال 72: کیا یہ درست ہے کہ ہم اہل سنّت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو گالیاں دیتے اور ان پر لعنت

۱۔تاریخ الاسلام : ۱۰۶۔ولدتہ اسمائ بنت عمیس فی حجۃ الوداع وکان أحد الرّؤوس الّذین ساروا الی حصا ر عثمان.
۲۔تہذیب الکمال۴۰۲:۴۱؛ تہذیب التہذیب ۲۲:۸۔بایع النبیّ فی حجۃ الوداع وصحبہ، ...کان أحد من ألّب علی عثمان بن عفان.
وقال الذّھبی انّ المصریین أقبلوا یریدون عثمان ...وکان رؤوسائھم أربعۃ : ...وعمرو بن حمق الخزاعی ...تاریخ الاسلام (الخلفائ):۱۰۶و ۱۴۴
۳۔استیعاب ۲: ۳۸۳؛ تاریخ الاسلام (الخلفائ): ۴۵۶. عبدالرّحمن بن عدیس مصری شھد الحدیبیۃ وکان ممّن بایع تحت الشجرۃ رسول اللہ وکان أمیر علی الجیش القادمین من مصر الی المدینۃ الّذین حصروا عثمان وقتلوہ، .

کرتے ہیں ؟جیسا کہ حضرت عثمان(رض) کے قاتلوں پر لعنت اور انہیں برا بھلا کہتے ہیں جبکہ وہ سارے کے سارے صحابہ کرام ہی تھے ان میں سے بعض بدری ، بعض اصحاب شجری، بعض اصحاب عقبہ اور بعض نے جنگ احد و حنین میں رسالت مآب کے ساتھ شرکت کی .
امام ذہبی فرماتے ہیں : ((کلّ من ہؤلائ نبرئ منھم ونبغضھم فی اللہ ...نرجو لہ ، النّار))(۱) ہم ان سب سے بری الذمہ ہیں ،ان سے خدا کی خاطر بغض رکھتے ہیں اور ان کے لئے جہنّم کی آرزو کرتے ہیں .
امام ابن حزم لکھتے ہیں:
((لعن اللہ من قتلہ، والرّاضین بقتلہ ...بل ھم فسّاق محاربون سافکون دما حراما عمدا بلا تأویل علی سبیل الظّلم والعدوان فھم فسّاق ملعونون))(۲)
خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے حضرت عثمان کو قتل کیا اور جو ان کے قتل پر راضی ہیں ...یہ لوگ فاسق ، محارب اور بغیر تاویل کے محترم خون بہانے والے ہیں لہذافاسق و ملعون ہیں .
اسی طرح ہمارے ایک اور عالم دین لکھتے ہیں: ((کوفہ اور بصرہ کے بے دین باغیوں نے حضرت عثمان (رض) کے خلاف بغاوت کی ...یہ باغی اور ظالم جہنّمی ہیں ...))(۳)
کیا وجہ ہے کہ جب امام حسین(رض) کے قاتلوں کی بات آتی ہے تو ہمارے علمائ فرماتے ہیں یہ ان کا ذاتی مسئلہ ہے اور ہمیں حق حاصل نہیں ہے کہ ہم یزید یا کسی دوسرے کو برابھلا کہیں جبکہ حضرت عثمان(رض) کے قاتل صحابہ کرام (رض) تھے پھر بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں کیا یہ امام حسین(رض) سے دشمنی کی علامت نہیں ہے؟

۔کیا صحابہ کرام(رض) ، پیغمبر (ص) کو قتل کردینے میں ناکام ہو گئے
سوال 73 : کیا یہ حقیقت ہے کہ عقبہ والی رات جنگ تبوک سے واپسی پر جب پیغمبر ایک گھاٹی

۱۔تاریخ الاسلام (الخلفائ) ۴۵۶
۲۔الفصل ۳: ۴۷و ۷۷
۳۔شہسوار کربلا : ۱۲، ۲۲اور ۵۲

سے گذرنے لگے تو بارہ صحابہ کرام(رض) نے انہیں قتل کرنے کی خاطران پر حملہ کردیا...ہاں یہ کونسے صحابہ تھے ؟
جب میں نے امام حزم کا یہ قول پڑھا کہ جس میں انہوں نے ان میں سے پانچ کے نام ذکر کئے ہیں تو مجھے بہت تعجب ہوا:
((أنّ أبا بکر وعمر وعثمان وطلحہ وسعد بن أبی وقاص أرادوا قتل النبّی والقائہ، من العقبۃ فی تبوک))(۱)
اگرچہ امام ابن حزم نے اس حدیث کے راوی ولید بن جمیع کو ضعیف لکھا ہے لیکن ہمارے علمائے رجال جیسے ابو نعیم ، ابو زرعہ ، یحیٰی بن معین ، امام احمد بن حنبل ، ابن حبان ، عجلی اور ابن سعد اسے مؤثق راوی شمار کرتے ہیں .(۲)
استاد بزرگوار یہ حدیث پڑھ کر مجھے بہت حیرانگی ہوئی کہ ہمارے سلف صالح صحابہ کرام(رض) کا اپنے نبی کے ساتھ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کیسا رویہ تھا ؟!

۔کیا بعض صحابہ کرام (رض) خارجی تھے

سوال74 : کیا یہ بھی صحیح ہے کہ کچھ صحابہ کرام (رض)خارجی اور حدیث پیغمبر کے مطابق کافر(۳)اور جہنّم کے کتّے تھے.(۴)

ان صحابہ کرام(رض) کے نام کچھ اس طرح ہیں :

۱۔ عمران بن حطان : اس نے عبدالرحمن بن ملجم حضرت علی(رض) کے قاتل کی تعریف کی ہے .(۵)

۱.المحلّیٰ ۱۱: ۴۲۲
۲۔ الثقات : ۵۶۴؛ تاریخ الاسلام (خلفائ) : ۴۹۴؛ البدایۃ والنهایۃ ۵: 52
۳سنن ابن ماجہ: ۲۶،ح۱۷۱، مقدمہ ، ب ۲۱
۴مسند احمد ۴۱: ۵۵۳،الخوارج کلاب اهل النّار.
۵.الاصابۃ ۳: ۹۷۱

۲۔ ابووائل شقیق بن سلمہ : اس نے رسول اللہ سے ملاقات کی اور ان سے روایت بھی نقل کی ہے .(۱)

۳۔ ذوالخویصرۃ : یہ خوارج کا سردار تھا .(۲)

۴۔ حرقوص بن زہیرسعدی :یہ بھی خوارج کے بڑوں میں سے تھا .(۳)

۵۔ ذوالثدیۃ : یہ جنگ نہروان میں مارا گیا تھا .(۴)

۶۔ عبداللہ بن وہب راسبی : یہ بھی خوارج کے سرداروں میں سے تھا .(۵)

کیا ایسے لوگ جنہیں پیغمبر نے کافر اور جہنّمی کتّے قرار دیا ہو وہ بھی عادل ہو سکتے ہیں جیسا کہ ہمارا نظریہ ہے کہ سارے کے سارے صحابہ عادل تھے اور ان میں سے جس کی پیروی کی جائے درست ہے!!(۶)

۔کیا حضرت ابوبکر وعمر (رض) کے فضائل جھوٹ ہیں

سوال 75: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابو بکر (رض) اور حضرت عمر (رض) کی شان میں نقل کی جانے والی بہت سی احادیث جھوٹی اور جعلی ہیں جیسا کہ ا مام عسقلانی فرماتے ہیں :

((ینبغی أن یضاف الیها الفضائل، فهذه أودیۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ ...أمّا الفضائل فلا تحصٰی کم من وضع الرّافضۃ فی فضل اهل بیت وعارضهم

۱.اسد الغابہ ۳: ۳؛ الاصابہ ۲: ۸۴. دارالکتب العلمیۃ
۲.البتہ کہا جاتا ہے کہ اس نے بعد میں توبہ کر لی تھی. شرح ابن ابی الحدید۴: ۹۹
۳.حوالہ سابق
۴. تاریخ طبری : ۴؛ مسند احمد ۵۵۷۴۱؛ اصابہ ۲: ۴۷۱
۵. الاصابۃ ۵: ۶۹؛ مختصرمفید ۱۱: ۶۳۱
۶.الاصابۃ ۱: ۹

جهلۃ أهل السّنۃ بفضائل معاویۃ ، بدؤا بفضائل الشیخین ...))(۱)

۔کیا حضرت ابو ہریرہ (رض) چور تھے

سوال 76: کیا یہ حقیقت ہے کہ حضرت ابوہریرہ (رض) چور تھے اور انہوں نے بیت المال سے بہت زیادہ مال چرا یاتھا ؟

یہی وجہ ہے کہ حضرت عمر (رض) نے انہیں دشمن خدا کے لقب سے نوازتے ہوئے فرمایا :

((یا عدوّ اللہ وکتابہ، سرقت مال اللہ))(۲)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اے دشمن خدا و قرآن ! تو نے مال خدا کو چرا لیا .
کیا ایسے شخص کو احادیث رسول اور دین کا امین بنایا جاسکتا ہے جودنیا کے مال میں خیانت کر رہاہو اور پھر فاروق (رض) کی نظر میں شمن خداہو ؟!

. کیا ابوہریرہ(رض) کی روایات مردود ہیں
سوال 77:کیا یہ درست ہے کہ حضرت ابوہریرہ (رض) جو پانچ ہزار احادیث کے راوی اور امام بخاری نے بھی چار سو سے زیادہ احادیث انہیں سے بخاری شریف میں نقل کی ہیں وہ حضرت علی(رض) ، حضرت عمر (رض) اور حضرت عائشہ (رض) اُمّ المؤمنین کے نزدیک قابل اعتماد انسان نہیں تھے ؟ (۳)
اسی طرح امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں : تمام صحابہ عادل ہیں سوا ابو ہریرہ اور انس بن مالک و...کے.(۴)
حضرت عمر (رض) نے اسے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: ((یا عدوّ الله وعدوّ کتابہ))
اے دشمن خدا و قرآن .(۵)

----

۱. لسان المیزان ۱: ۶۰۱، طبعہ دارالکتب العلمیة بیروت
۲.الطبقات الکبرٰی ۴: ۳۳۵؛ سیر اعلام النبلائ ۲: ۶۱۲
۳.شرح ابن ابی الحدید ۲۰: ۱۳
۴.شرح ابن ابی الحدید ۴: ۹۶.الصحابة کلّهم عدول ماعدا رجالا منهم ابو هریرة و انس بن مالک.
۵.سیر اعلام النبلائ ۲: ۶۱۲؛ الطبقات الکبرٰی ۴: ۳۳۵

حضرت عائشہ(رض) نے ا س پر اعتراض کرتے ہوئے فرمایا: ((أکثرت عن رسول الله))
تو نے رسول خدا(ص) سے احادیث نقل کرنے میں مبالغہ کیا ہے .(۱)ایک اور مقام پر فرمایا:
((ما هذه الاحادیث الّتی تبلغنا أنّک تحدّث بها عن النّبی هل سمعت الّا ما سمعنا ؟ و هل رأیت الاّ ما رأینا ؟))(۲) یہ کیسی احادیث ہیں جو ہم تک تمہارے واسطے سے پہنچی ہینجنہیں تو پیغمبر (ص) سے نقل کرتا ہے. کیا تو نے کوئی ایسی بات آنحضرت (ص) سے سن لی تھی جو ہم نے نہ سنی یا کوئی ایسی چیز دیکھ لی تھی جو ہم نے نہ دیکھی ؟
مروان بن حکم نے اعتراض کرتے ہوئے ابوہریرہ سے کہا :
((انّ النّاس قد قالوا: أکثر الحدیث عن رسول الله(ص) وانّما قد قبل وفاتہ بیسیر))
لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس قدراحادیث کیسے رسول (ص) سے نقل کرلیں جبکہ وہ تو آن حضرت کی وفات سے تھوڑا ہی عرصہ پہلے ان کی خدمت میں حاضر ہوا ہے ؟ (۳)
کبھی کبھار کہا کرتے میرے خلیل ابولقاسم (پیغمبر (ص))نے مجھ سے فرمایا،توحضرت علی (رض) روکتے ہوئے ان سے فرماتے : ((متی کان خلیلا لک)) کب پیغمبر (ص) تمہارے خلیل رہے ہیں !! (۴)
فخر رازی کہتے ہیں:((انّ کثیرا من الصحابة طعنوا فی أبی هریرة وبیّناه من وجوه: أحدها : أنّ أبا هریرة روی أنّ النبیّ قال : من أصبح جنبا فلا صوم لہ، .فرجعوا الی عائشة وامّ سلمة فقالتا: کان النّبی یصبح ثمّ یصوم . فقال: هما أعلم بذلک ،أنبأنی

----

۱. سیر اعلام النبلائ ۲: ۶۰۴
۲. حوالہ سابق
۳.سیر اعلام النبلائ ۲: ۶۱۳
۴. اسرار الامامة ۳۴۵،(حاشیہ) ،المطالب العا لیة ۹: ۲۰۵

هذالخبر الفضل بن عباس واتّفق أنّہ، کان میّتا فی ذلک الوقت))(۱)
بہت سے صحابہ کرام(رض) ابو ہریرہ کو اچھا نہ سمجھتے اور اس کی چند ایک وجوہات بیان کی ہیں:
ان میں سے ایک یہ کہ ایک مرتبہ ابو ہریر ہ نے کہا : آنحضرت نے فرمایا: جو شخص جنابت کی حالت میں فجرکے بعد بیدار ہو تو اس پر روزہ واجب نہیں ہے . جب یہی سوال حضرت عائشہ(رض) اور حضرت ام سلمہ (رض) سے پوچھا گیا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تو انہوں نے فرمایا: پیغمبر ایسی صورت میں بھی روزہ رکھا کرتے تھے . جب ابو ہریرہ کو اس کی خبر ملی تو کہنے لگے : وہ مجھ سے بہتر جانتی ہیں اور مجھے تو فضل بن عباس نے یہ خبر دی تھی جبکہ اس وقت فضل فوت ہو چکے تھے .
ابراہیم نخعی اس کی ان کی احادیث کے بارے میں کہتے ہیں:
((کان أصحابنا یدعون من حدیث أبی هریرة))(۲)
ہمارے ہم مذہب ابوہریرہ کی احادیث کو ترک کر دیتے تھے .
اسی طرح کہا ہے: ((ماکانوا یأخذون من حدیث أبی هریرة الاّ ماکان من حدیث جنّة أو نار))(۳)ہمارے ہم مذہب افراد ابو ہریرہ کی احادیث میں سے فقط انہیں کو نقل کیا کرتے جو جنّت یا جہنّم کے متعلق ہوا کرتیں .

۔حضرت ابوہریرہ(رض) کا توہین آمیز روایات نقل کرنا
سوال 78: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابو ہریرہ (رض) انبیائ علیہم السّلام کے متعلق ایسی ایسی احادیث نقل کیا کرتے جن سے ان کی توہین ہوتی .جیسا کہ امام بخاری نے ان روایات کو اپنی صحیح میں حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا ہے:

۱۔حوالہ سابق
۲۔سیراعلام النبلائ ۲: ۶۰۹؛تاریخ ابن عساکر۹۱: ۲۲۱
۳۔حوالہ سابق

۱۔ ((لم یکذب ابراهیم الاّ ثلاثة کذبات))
حضرت ابراہیم (ص) نے تین بار جھوٹ بولا (نعوذ باللہ).(۱)
جبکہ امام فخر رازی فرماتے ہیں: ((لا یحکم بنسبة الکذب الیهم الاّ الزّندیق))
انبیائ (ع)کی طرف جھوٹ کی نسبت زندیق ہی دے سکتا ہے .(۲)
دوسرے مقام پر فرمایا: حضرت ابراہیم (ص) کی طرف جھوٹ کی نسبت دینے سے آسان یہ ہے کہ اس حدیث کے راوی (ابوہریرہ) کو ہی جھوٹا کہا جائے .(۳)
۲۔ ابوہریرہ کہتے ہیں :ایک دن حضرت موسیٰ (ع) غسل کرنے کے بعد ننگے بنی اسرائیل کے درمیان پہنچ گئے .(نعوذ باللہ)(۴)

۔کیا عشرہ مبشرہ والی حدیث جھوٹی ہے
سوال79: کیا یہ درست ہے کہ حدیث عشرہ مبشرہ جھوٹی اور بنو امیہ و بنو عباس کی گھڑی ہوئی احادیث میں سے ہے اس لئے کہ اگر صحیح حدیث ہوتی تو صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں بھی اسے نقل کیا جاتا ؟
اور اگریہ حدیث صحیح تھی تو پھر روزسقیفہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے اس سے استدلال کیوں نہ کیاجبکہ اس کے علاوہ ہر ضعیف حدیث کا سہارا لیا درحالانکہ اس حدیث سے استدلال کرنا ان کے مدّعا کو بہت فائدہ پہنچا سکتا تھا ؟
کہا جاتا ہے کہ اس حدیث کی دو سندیں ہیں ایک میں حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف ہے جس نے اس حدیث کو اپنے باپ سے نقل کیا ہے جبکہ وہ اپنے باپ کی وفات کے وقت ایک سال کا تھا .(۵)

۱۔صحیح بخاری ۴: ۱۱۲
۲۔تفسیر رازی ۲۲: ۱۸۶و۲۶: ۱۴۸ ۳۔حوالہ سابق
۴۔صحیح بخاری ۴: ۱۲۹؛ بدئ الخلق ۲: ۲۴۷،طبع دارالمعرفة
۵۔تہذیب التہذیب ۳: ۴۰

اور دوسری سند میں عبداللہ بن ظالم ہے جسے امام بخاری ،ابن عدی ، عقیلی اور دوسرے علمائے رجال نے ضعیف قرار دیا ہے .(۱)

۔اصحاب عشرہ مبشرہ میں تناقض

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سوال 80: حدیث عشرہ مبشرہ کیسے صحیح ہو سکتی ہے جبکہ اس میں تضاد پایا جاتا ہے اور اس تضاد کا مطلب یہ ہے کہ خود دین اسلام میں نعوذ باللہ تضاد موجود ہے جبکہ دو متضاد چیزوں کا جمع ہونا عقلی طور پر محال ہے (۲)اس لئے کہ حضرت ابوبکر(رض) کی سیرت ،حضرت عمر(رض) سے مختلف تھی اور بعض اوقات تو ایک دوسرے کی نفی کردیتے ،اسی طرح حضرت عثمان (رض) کا طریقہ کار تو ان دونوں سے بالکل ہی مختلف تھا اور پھر حضرت علی (رض) کا عمل تو ان تینوں سے جد ارہا بلکہ وہ تو سیرت شیخین کو قبول ہی نہیں کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ شورٰی میں اس شرط کو تسلیم نہ کیا (۳) ورنہ حضرت علی (رض) تیسرے خلیفہ مسلمین ہوتے .

حضرت عبدالرحمن بن عو ف کی روش ،حضرت عثمان(رض) سے الگ تھلگ اور ان سے متضاد تھی یہاں تک کہ تاآخر عمر ان سے ناراض رہے ، حضرت علی (رض) ، حضرت طلحہ(رض) و زبیر(رض) کے مخالف اور ان کا خون مباح سمجھتے تھے اسی طرح وہ بھی حضرت علی(رض) سے جنگ اورانہیں قتل کرنا جائز سمجھتے تھے .کیا اس کے باوجود بھی یہ سب لوگ عشرہ مبشّرہ ہیں اور دین پیغمبر (ص) ان سب کو قبول کرتا ہے ؟

-خطبہ جمعہ سے نام پیغمبر(ص) کا حذف کردین

سوال 81:کیا یہ صحیح ہے کہ عبداللہ بن زبیر کتنے عرصہ تک نماز جمعہ کے خطبہ میں پیغمبر (ص) اور ان کی آل پر صلوات نہیں بھیجا کرتا تھا اور بہانایہ بنا تا کہ آنحضرت (ص) کا خاندان اس پر فخر کرتا ہے لہذا میں نہیں چاہتاکہ وہ اتنا غرور کریں .جیسا کہ ا بن ابی الحدید لکھتے ہیں:

۱۔ تہذیب التہذیب ۵: ۶۳۲؛ الضعفائ الکبیر ۲: ۷۶۲؛ تاریخ فی الضعفائ۴: ۳۲۲
۲۔القاموس ۵: ۴۲
۳۔اسد الغابہ ۴: ۲۳؛ تاریخ یعقوبی ۲: ۲۶۱؛ تاریخ طبری ۳: ۷۹۲؛ تاریخ المدینہ ۳: ۰۳۹؛تاریخ ابن خلدون ۲: ۶۲۱؛الفصول للجصاص ۴: ۵۵

((قطع ابن الزبیر فی الخطبۃ ذکر رسول اللہ جُمُعا جُمُعا کثیرۃ فاستعظم النّاس ذلک فقال : انیّ لا أرغب عن ذکر ہ ولکن لہ، أھیل سوئ اذا ذکرتہ، أتلعو ا أعناقھم فأنا أحبّ أن أکبتھم))(۱)

اور ابن عبد ربّہ نے لکھا ہے :

((وأسقط ذکرالنبّی من خطبتہ))اس نے خطبہ سے پیغمبر (ص) کا ذکر حذف کر دیا .(۲)

-آل رسول (رض) کو جلادینے کی سازش

سوال 82:کیا یہ درست کہا جاتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے بنو ہاشم کو ایک زندان میں بند کر رکھا تھا تاکہ انہیں جلا دے اور اس ارادے سے زندان کے دروازے پر لکڑیاں جمع کر رکھی تھیں.جیساکہ ابن ابی الحدیدنے بیان کیا ہے:

((جمع بنی ھاشم کلّھا فی سجن عارم وأراد أن یحرقھم بالنّار وجعل فی فم الشّعب حطبا کثیرا))(۳)

پیغمبر(ص) کا ناحق لوگوں کو گالیاں دینا

سوال 83:کیا یہ صحیح ہے کہ پیغمبر (ص) لوگوں کو بغیر کسی وجہ کے گالیاں دیتے اور انہیں برا بھلا کہا کرتے (نعوذ باللہ)؟ اور کیا ان کا یہ طریقہ خلق عظیم کے مطابق ہے؟ جیسا کہ صحیح مسلم (۴)میں پورا باب اسی موضوع پر کھولا گیا ہے :

((باب من لعنہ النّبی او سبّہ او دعا علیہ و لیس ھو أھلالذلک))

۱۔ شرح ابن ابی الحدید ۰۲: ۷۲۱
۲۔لعقد الفرید۴: ۳۱۴
۳۔ العقد الفرید ۴: ۳۱۴؛ شرح ابن ابی الحدید ۰۲: ۶۴۱

۴۔صحیح مسلم ج۵،کتاب البرّ والصّلۃ ،باب ۵۲،ح۷۹؛ سنن دارمی ۲: ۶۰۴،باب ۳۵؛ مسند احمد ۵: ۸۴۱.قال رسول اللہ ...انّما أنا بشر ،أرضی کما یرضی البشر وأغضب کما یغضب البشر ،فأیّما أحد دعوت علیہ من أمّتی بدعوۃ لیس لھا بأھل أن تجعلھالہ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

طهورا .
یہ باب ایسے شخص کے بارے میں ہے جس پر نبی (ص) نے لعنت کی ہو یا اسے گالی دی ہو یا اس کے لئے بد دعا کی ہو جبکہ وہ اس کا اہل نہ ہو .اور اس کے بعد سات ایسی روایات نقل کی ہیں جن کا مفہوم یہ ہے کہ پیغمبر کو ناحق گالیاں دیں!!
کیا ان روایات کے گھڑنے کامقصد ان لوگوں کا دفاع کران نہیں ہے جنہیں پیغمبر نے لعنت و نفرین کی ؟جیسے
آنحضرت(ص) نے حضرت معاویہ (رض) کے لئے بددعا کرتے ہوئے فرمایا:
((لاأشبع اللہ بطنہ))
خدااس کے شکم کو پر نہ کرے .
یا جیسے ابوسفیان اور اس کے دونوں بیٹوں پر لعنت کرتے ہوئے فرمایا:
((اللّھمّ العن الرّاکب والقائد والسّائق))
کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ روایات ا س لئے گھڑی گئیں تا کہ ان لوگوں کا دفاع کیا جاسکے جن پر پیغمبر (ص) نے لعنت فرمائی جیسے حضرت معاویہ(رض) کہ آنحضرت (ص) نے ان کے بارے میں فرمایا: ((لاأشبع اللہ بطنہ))
اسی طرح ابوسفیان اور ان کے دو فرزند وں کے بارے میں فرمایا :
((اللّھمّ العن الرّاکب والقائد والسابق))(۱)
اسی طرح حضرت اسامہ بن زید کے لشکر سے روگردانی کرنے والوں پر .کہ فرمایا:
((لعن اللہ من تخلّف عن جیش اسامۃ))(۲)
کیا یہ ظلم نہیں ہے کہ ان افراد کا دفاع کرتے ہوئے رسالت مآب کی شان میں گستاخی کی جائے اور پھر دفاع ناموس رسالت (ص) کے نام پر سیمینار بھی کروائے جائیں ؟!

---

۱. تفسیر درّ المنثور ۲: ۱۷؛ مجمع الزوائد ۱: ۱۱۳و ۷: ۲۴۷
۲. مصنّف عبدالرزاق ۵: ۴۸۲،ح ۹۷۷۷

پیغمبر(ص) نے کن دو کو لعنت کی
سوال 84:کیا یہ صحیح ہے کہ پیغمبر سجدے میں جانے سے پہلے فرمایا کرتے:
((اللّھمّ العن فلاناو فلانا)) خدا یا ! فلاں و فلاں پر لعنت فرما. (۱)
یہ فلاں اور فلاں سے مراد کون ہیں ؟

صحابہ کرام (رض) کا یہودیوں سے پناہ دینے کی درخواست کرن
سوال85: کیا یہ درست نہیں ہے کہ جنگ احد میں دو جلیل القدر صحابی بھاگ نکلے اور یہودیوں کے ہاں پناہ لینے کا ارادہ کرلیا جس کی طرف مفسّرین نے اشارہ کیا.(۲) جبکہ قرآن نے یوں فرمایا ہے: ((یاأیھاالّذین آمنوا لا تتخّذوا الیھود والنّصاریٰ اولیائ)) (۳)
اے صاحبان ایمان ! یہود ونصارٰی کو اپنا سر پرست مت قرار دو.

حضرت عمر(رض) کا اپنے بارے میں شک
سوال 86: کیا یہ صحیح ہے کہ بہت سارے صحابہ کرام حتّٰی حضرت عمر (رض) بھی اپنے ایمان میں شک کرتے تھے کہ کہیں وہ منافق تو نہیں ہیں؟ جیسا کہ ابن ابی ملیکہ نے اس حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے.وہ کہتے ہیں :
میں نے پانچ سو صحابہ کرام (رض)کو پایا جو سارے کے سارے اس خوف کاشکار تھے کہ کہیں منافق تو نہیں ہیں ؟ اور ان کا خاتمہ کیسا ہو گا ؟
((أدرکت أکثر من خمس مأۃ من أصحاب النبیّ کلّ منھم یخشٰی علی نفسہ النّفاق ،لأنّہ لایدری مایختم لہ)) (۴)

کیاصحابہ کرام (رض) ایک دوسرے کو گالیاں دیا کرتے
سوال 87: کیا یہ درست ہے کہ صحابہ کرام ایک دوسرے کو گالیاں دیا کرتے اور لعنت بھی کرتے؟ جیسا کہ خالد بن ولید

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اور عبدالرحمن کے درمیا ن پیش آیا، خالد نے انہیں گالیاں دیں . یا حضرت عمار اور

----

۱. المعجم الکبیر ۲۱: ۶۱۲؛ صحیح بخاری ۵: ۷۲۱؛ مسند احمد ۲: ۵۵۲
۲. تفسیر ابولفدائ ۲: ۸۶
۳سورہ مائدہ : ۱۵
۴اصول الدّین بغدادی ۳:۳۵۳؛بخاری ۱: ۸۱،کتاب الایمان ؛ابدأ حسین، صدفی : ۹۰۱

حضرت عثمان (رض) کے درمیان یا حضرت عائشہ(رض) و عثمان(رض) یا حضرت عائشہ(رض) وحفصہ(رض) کے درمیان گالی گلوچ کا ردّ وبدل ہوا .(۱)
پس کیا وجہ ہے کہ اگر ایک صحابی دوسرے صحابی کو گالی دے تو وہ نہ تو کافر ہوتا ہے اور نہ ہی دین سے خارج .
جبکہ اگر کوئی عام مسلمان کسی صحابی کے متعلق صحیح بات کو نقل کر دے تو اس پر کفر کے فتوے لگنے لگتے ہیں .
کیا اسلام نے اس دوہرے معیار کا درس دیا ہے یا یہ کہ یہ ہمارا خود ساختہ نظریہ ہے؟!

۔کیا صحابہ کرام (رض) میں فقط کچھ اہل فتوٰی تھے
سوال 88: کیا یہ صحیح ہے کہ ابن قیم کے بقول بہت کم تعداد یعنی ایک سو پینتیس صحابہ کرام(رض) فتوٰی دینے کی صلاحیت رکھتے تھے اور لوگ انہیں سے دین کے احکام لیا کرتے ؟ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہم کیسے یہ کہتے ہیں کہ تمام صحابہ(رض) کی پیروی دین میں نجات کا باعث ہے اور وہ سب ایک جیسے تھے ؟ کیا یہ صحابہ کرام کی شان میں غلو نہیں تو اور کیا ہے؟
ابن خلدون کہتے ہیں سارے صحابہ اہل فتوٰی نہیں تھے اور نہ ہی ان سے دین لیا جاتا تھا بلکہ دین فقط انہیں سے لیاجاتا جو حاملین قرآن تھے محکم ومتشابہ ، ناسخ و منسوخ اور پیغمبر کی دلیلوں سے آگاہ تھے یا وہ جنہوں نے پیغمبر سے سنا تھا (۲).

۱۔تاریخ المدینۃ ؛ سیر اعلام النبلائ ۱: ۵۲۴؛ مسنّف عبد الرزاق ۱۱: ۵۵۳،ح ۲۳۷۰۲
۲. تاریخ التشریع الاسلامی ،مناع القطان : ۵۶۲

۔اہل مدینہ اور صحابہ کرام (رض) کا قبر پیغمبر (ص) سے توسّل
سوال 89: کیا یہ صحیح ہے کہ جب اہل مدینہ کو اس بات کی خبر ملی کہ حضرت معاویہ (رض) نے زیاد بن ابیہ کو مدینہ کا گورنر بنا دیا ہے تو چونکہ وہ لوگ زیاد کے مظالم سے آگاہ تھے لہذا پورا مدینہ قبر پیغمبر پر جمع ہوا اور تین دن تک مسلسل توسّل ودعا کرتا رہا .یہاں تک کہ ابن زیادمریض ہوا اور مدینہ پہنچنے سے پہلے کوفہ کے قریب پہنچ کر مر گیا .
اب اگر صحابہ کرام (رض)توسّل کیا کرتے جیسا کہ عرض کیا تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم توسّل واستغاثہ کو شرک قرار دیتے ہیں.اور اس کا ارتکاب کرنے والے کا مال وجان مباح سمجھتے ہیں ؟
اگر ہم سلف صالح کی پیروی کے دعوٰی دار ہیں تو ان کی سیرت تو یہی تھی جیسا کہ مسعودی نے بھی نقل کیا ہے:
((فی سنۃ ثلاث وخمسین هلک زیاد بن ابیہ وقد کان کتب الی معاویۃ أنّہ، قد ضبط العراق بیمینہ وشمالہ، فارغۃ فجمع لها الحجاز مع العراقین واتّصلت ولایتہ، المدینۃ فاجتمع الصغیر والکبیر بمسجد رسول الله وضجّوا الی الله ولاذوا بقبر النبّی ثلاثۃ أیّام لعلّهم بما هو علیہ من الظّلم والعسف ، فخرجت فی کفّہ بثرہ، ثمّ سرّت واسودّت فصارت آکلۃ سودائ فهلک بذلک))(۱)

۱ـمروج الذهب ۳: ۲۳

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حضرت امیر معاویہ(رض) اور بنو امیہ
۔حضرت معاویہ (رض) کا حقانیت علی(رض) کا اعتراف
سوال 90: کیا یہ درست ہے کہ حضرت معاویہ (رض) نے حضرت محمد بن ابوبکر (رض) کے نام جو خط لکھا تھا اس میں اس بات کا اعترا ف کیا تھا کہ خلافت حضرت علی (رض) کا حق تھا اور حضرت ابوبکر (رض) و عمر (رض) نے اسے غصب کرلیا تھا جبکہ ان کے پاس کوئی شرعی جواز بھی نہ تھا .
((فلمّا اختار الله لنبیّہ ماعندہ، وأتمّ لہ، ما أظھردعوتہ وأفلج حجتہ، ، قبضہ الله الیہ فکان أبوک وفاروقہ ، أوّل من ابتزہ، وخالفہ، علی ذلک .اتّفقا واتسقا ثمّ دعواہ، الی أنفسھما))(۱)

۔کیاحضرت معاویہ(رض) کے چار باپ تھے
سوال 91: کیا یہ حقیقت ہے کہ حضرت معاویہ (رض) کے چار باپ تھے اور ان کی ماں ہندہ اپنے زمانے کی مشہور بدکار عورت شمار ہوتی تھیناور اس نے اپنے گھر پر پرچم لگا رکھا تھا جو بدکار عورتوں کی علامت ہوتاتھا؟جیسا کہ اس تلخ حقیقت کو زمخشری ،ابوالفرج اصفہانی ، ابن عبد ربّہ اور ابن کلبی نے نقل کیا ہے :
((کان معاویۃ لعمارۃ بن ولید بن المغیرۃالمخزومی ولمسافر بن أبی عمرو ولأبی سفیان ولرجل آخر سمّاہ، وکانت ھند أمۃ من المغیلمات وکان أحبّ الّرجال الیھا السّودان ...))(۲)
حضرت معاویہ (رض) کے چار باپ تھے عمارہ بن ولید ، مسافر بن ابو عمرو ، ابو سفیان اور ایک اور شخص .اسی طرح ان کی ماں ہندہ پرچم دار بدکار عورت تھیں اور وہ کالے حبشی مردوں کو بہت پسند کرتی تھیں .
اسی طرح اما م زمخشری لکھتے ہیں: کہ حضرت معاویہ (رض) کے چار باپ تھے اور ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں .(۳)

۱۔شرح ابن ابی الحدید ۳: ۸۸۱ ۲۔مثالب العرب : ۲۷
۳۔ربیع الابرار ۳: ۹۴۵؛الاغانی ۹: ۹۴؛ العقد الفرید ۶: ۶۸و ۸۸

۔کیا حضرت معاویہ(رض) شراب پیا کرتے
سوال 92:کیا یہ درست ہے کہ حضرت معاویہ (رض) اپنی خلافت کے دوران بیرون ممالک سے شراب منگوا کر پیتے تھے ؟ جیسا کہ امام احمد بن حنبل نے ابن بریدہ سے نقل کیا ہے. وہ کہتے ہیں : ایک دن میں اپنے باپ کے ساتھ حضرت معاویہ (رض) کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دستر خوان بچھوایا ، کھانا کھانے کے بعد انہوں نے خود بھی شراب پی اور میرے باپ کو بھی دی، لیکن میرے باپ نے یہ کہہ کر واپس پلٹا دی کہ جب سے پیغمبر نے اسے حرام قرار دیا ہے اس دن سے میں نے اسے لب سے نہیں لگایا:
((عبداللہ بن بریدہ قال : دخلت أنا وأبی علی معاویۃ فأجلسنا علی الفرش ، ثمّ أُتینا بالطعام فأکلنا ثمّ أُتینا بالشراب فشرب معاویۃ ثمّ ناول أبی ،ثمّ قال: ماشربنا منذ حرّمہ، رسول الله))(۱)

۔حضرت معاویہ (رض) کو جانشین مقرر کرنے کاحق نہ تھا
سوال 93: کیا یہ درست ہے کہ حضرت معاویہ (رض) نے امام حسن بن علی(رض) کے ساتھ صلح میں یہ لکھ کر دیا تھا کہ وہ اپنے بعد کسی کو جانشین مقرر نہیں کریں گے؟ لیکن اس کے باوجود انہوں نے اس شرط کی خلاف ورزی کی اور اپنے بعد یزید کو اپنا ولی عہد بنا دیا، پس اس اعتبار سے یزید کی حکومت شرعی نہیں ہوگی ؟
تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم جوانان جنّت کے سردار امام حسین (رض) کواس ناجائز حکومت کی مخالفت کرنے کی وجہ سے باغی کہتے ہیں جبکہ ہم خود حکومتوں کی مخالفت کی دلیل یہ بیان کرتے ہیں کہ غیر شرعی ہیں ؟!

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ابن حجر لکھتے ہیں:
((هذا ما صالح علیہ الحسن رضی الله عنہ معاویۃ ...ولیس لمعاویۃ أن یعهّد الی أحد من بعده عهدا بل یکون الأمر بعده، شورٰی بین المسلمین)) (۲)

۱۔مسند احمد ۵: ۷۴۳
۲۔الصواعق المحرقہ : ۱۸

۔حضرت معاویہ(رض) کاغیر مسلم اس دنیا سے گذر جان

سوال 94: کیا یہ حقیقت ہے کہ حضرت معاویہ (رض) دین اسلام پر نہیں مرے تھے ؟جیسا کہ اہل سنّت کے بزرگ علمائ حمّانی انہیں مسلمان نہیں سمجھتے تھے اور عبدالرزاق ، حاکم نیشاپوری اور علی بن جعد بغدادی ان سے شدیدمتنفر تھے .

۱۔ مخلد شعیری کہتے ہیں: میں عبدالرزاق کے درس میں موجود تھا کہ کسی نے معاویہ(رض) کا ذکر کیا . تو انہوں نے فورا فرمایا: مجلس کو ابو سفیان کے بیٹوں کے نام سے نجس و گند امت کرو.(۱)

۲۔ زیاد بن ایوب کہتے ہیں: میں نے یحیٰی بن عبدالحمید حمانی سے سنا ہے کہ وہ کہہ رہے تھے معاویہ(رض) اسلام کے ماننے والے اور اس کے پیروکار نہیں تھے .(۲)

۳۔ ابن طاہر کہتے ہیں: حاکم نیشاپوری حضرت معاویہ(رض) سے منحرف اور روگردان تھے وہ معاویہ اور اس کے خاندان کی توہین میں حد سے بڑھ چکے تھے اور کبھی بھی اس پر پشیمان نہ ہوئے .

کہا جاتا ہے کہ جب بنو اُمیہ نے انہیں گھر میں نظر بند کر رکھا تھا اور درس وتدریس کی اجازت نہیں دیتے تھے تو ایک دن ابو عبدالرحمن سلمی ان کے پاس گئے اور کہا کہ کونسی بڑی بات تھی کہ معاویہ(رض) کی شان میں ایک ہی حدیث مسجد میں بیان کر دیتے اور اس مصیبت سے چھٹکارا پاجاتے ؟ تو اس پرحاکم نے تین بار کہا : لایجیئ من قلبی .میرا دل اسے قبول نہیں کرتا.(۳)

۴۔ امام علی بن جعد متوفٰی ۴۳۲ھ کہتے ہیں: ((ولکن معاویۃ ماأکره أن یعذّبہ الله))(۴)
اگر خدا معاویہ کوعذاب میں مبتلا کردے تو مجھے اس کا کوئی دکھ نہیں ہے.

۱۔میزان الاعتدال ۲: ۰۱۶.کنت عندعبد الرزاق ،فذکر رجل معاویۃ فقال: لاتقذر مجلسنا بذکر ولد أبی سفیان
۲۔میزان الاعتدال ۴: ۲۹۳.سمعت یحیٰی بن عبدالحمید الحمانی یقول : کان معاویۃ علی غیر ملّۃ الاسلام.
۳۔سیر اعلام النبلائ ۷۱: ۵۷۱؛ تذکرة الحفاظ ۳: ۴۵۰۱؛المنتظم ۷: ۵۷
۴۔سیر اعلام النبلائ ۰۱: ۴۶۴؛ تاریخ بغداد ۱۱: ۴۶۳

۔منبر پر ریح کا خارج کرنا

سوال95: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت معاویہ (رض) منبر سے خطبہ دیتے وقت ریح خارج کردیا کرتے ؟ جیسا کہ علّامہ زمخشری نے اشارہ کیا ہے :

ایک دن حضرت معاویہ(رض) نے تقریر کرتے وقت ریح خارج کی اور اس کی توجیہ کرتے ہوئے کہا: اے لوگو ! خداوند متعال نے ہمارے جسم کو پیدا کرنے بعد اس میں ہوا بھر دی اور انسان اس ہوا کو نہیں روک سکتا .اچانک صعصہ بن صوحان کھڑے ہوئے اور کہا : ہاں یہ درست ہے لیکن اس کی جگہ لیٹرین ہے اور منبر پر انجام دینا بدعت ہے .(۱)

۔ حضرت معاویہ(رض) کے تمام تر فضائل کا جھوٹا ہون

سوال 96: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ حضرت معاویہ(رض) کی فضیلت میں جتنی بھی احادیث نقل کی جاتی ہیں ان میں سے ایک بھی صحیح نہیں ہے جیسا کہ ہمارے علمائ اور سلف نے اس حقیقت کا اقرار کیا ہے جن میں سے ابن تیمیہ ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عینی ، ابن حجر اور فیروز آبادی ہیں:
۱۔ ابن تیمیہ کہتے ہیں: ((طائفۃ وضعوا لمعاویۃ فضائل ورووا الحدیث عن النبی فی ذلک کلّھا کذب))(۲)
ایک گروہ نے معاویہ کی شان میں احادیث گھڑ ی ہیں اور انہیں نبی (ص) کی طرف نسبت دے دی ہے جبکہ یہ سب جھوٹی احادیث ہیں .
۲۔ عینی کا کہنا ہے : ((فان قلت : قد ورد فی فضلہ ۔معاویۃ ۔أحادیث کثیرۃ .قلت :نعم
،لکن لیس فیہ حدیث صحیح یصحّ من طرف الاسناد ۔نصّ علیہ ابن راھویہ

۱۔ربیع الابرار ۴: ۲۷۱ .أفلتت من معاویۃ ریح علی المنبر فقال: یاأیّھاالنّاس انّ اللہ خلق أبدانا وجعل فیھا أرواحا فما تمالک النّاس أن یخرج منھم ،فقام صعصعہ بن صوحان فقال: أمّا بعد فانّ خروج الأرواح فی المتوضأت سنّۃ وعلی المنابر بدعۃ،واستغفر اللہ لی ولکم .
۲۔ منھاج السّنۃ ۲: ۷۰۲

والنسائی وغیر ھما، ولذلک قال البخاری: باب ذکر المعاویۃ ولم یقل : فضلہ ولامنقبتہ))(۱)
اگر کہو کہ معاویہ(رض) کی شان میں بہت زیادہ روایات نقل ہوئی ہیں تو ہم کہیں گے کہ یہ بالکل درست ہے لیکن ان میں سے کسی ایک کی بھی سند صحیح نہیں ہے اور اس کی تائید ابن راہویہ ، نسائی اور ان کے علاوہ دیگر علمائ نے بھی کی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بخاری نے (باب ذکر معاویۃ(رض))یعنی معاویہ کے نام سے تو ایک باب لکھاہے لیکن یہ نہیں کہا کہ باب فضائل معاویہ(رض).(اس لئے کہ وہ جانتا تھا کہ ان روایات میں سے کوئی ایک بھی درست نہیں ہے.)
۳۔ شوکانی کہتے ہیں: ((اتّفق الحفّاظ علی أنّہ لم یصحّ فی فضل معاویۃ حدیث))
حفاظ حدیث کا اس پر اتفاق ہے کہ معاویہ کی فضیلت میں ایک بھی صحیح حدیث بیان نہیں ہوئی .(۲)
۴۔ ابن حجر نے اسحاق بن محمد سوسی کے حالات زندگی میں لکھا ہے:
((ذلک الجاھل الّذی أتی بالموضوعات السّمجۃ فی فضائل معاویۃ ،رواھا عبیداللہ السقطی عنہ فھو المتّھم بھا أوشیخہ))(۳))
یہ وہی جاہل ونادان شخص ہے جس نے معاویہ (رض)کی شان میں جھوٹی احادیث گھڑ ی ہیں اور عبید اللہ سقطی نے اس سے نقل کی ہیں ان دونوں میں سے کوئی ایک احادیث جعل کرنے میں متہم ہے ۔

۱۔عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری ۶۱: ۹۴۲
۲۔ الفوائد المجموعۃ : ۴۰۷و ۴۲۳،ح ۲۹۱
۳۔لسان المیزان ۱: ۳۷۴؛ سفر السعادۃ ۲: ۴۲۰،فیروز آبادی؛ کشف الخفائ : ۴۲۰،عجلونی ؛عمدۃ القاری ۶۱: ۹۴۲

۔مامون عباسی کا حضرت معایہ (رض) کو گالیاں دلوان
سوال97:کہا جاتا ہے کہ مامون الرّشید حضرت معاویہ (رض) کو منبروں پر گالیاں دینے کا حکم دیتا جیسا کہ ہمارے علمائ نے اسے بیان کیا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ ہم پھر بھی اس کا احترام کرتے ہیں:
((قیل للمأمون :لو أمرت بلعن معاویۃ ؟ فقال: معاویۃُلایلیق أن یذکر فی المنابر ، لکن أفتح أفواہ أجلاف العرب لیلعنوہ فی السّوق والمحلّۃ والسّکۃ وطرفھم))(۱)

۔قتل عثمان (رض) کی تہمت ایک سیاسی کھیل تھا
سوال 98:کیا یہ درست ہے کہ حضرت علی (رض) پر حضرت عثمان (رض) کے قتل کی تہمت لگانا ایک سیاسی کھیل تھا اور اس کے اصلی کھلاڑی حضرت معاویہ (رض) اور بنو امیہ تھے جو حضرت علی (رض) کو حکومت سے دور رکھنا چاہتے تھے ؟ جیسا کہ ابن سیرین نے لکھا ہے:
((ما علمت أنّ علیّا اتّھم فی قتل عثمان حتّی بُویع)) (۲)
مجھے نہیں معلوم کہ لوگونکے حضرت علی(رض) کی بیعت کرنے سے پہلے ان پر قتل عثمان (رض)کی تہمت لگائی گئی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہو.

بنو امیہ کا قبر رسول (ص) کی زیارت سے روکنا

سوال 99: کیا یہ حقیقت ہے کہ سب سے پہلے جس نے قبر پیغمبر کی زیارت سے روکا اور اسے پتھر سے تعبیر کیا وہ مروان بن حکم تھا جس کے باپ کو پیغمبر نے جلا وطن کیا تھا ؟ جیسا کہ امام احمد بن حنبل نے لکھا ہے:

((أقبل مروان یوما فوجد رجلا واضعا وجھہ علی القبر .فقال : أتدری ما تصنع ؟ فأقبل علیہ ،فاذا ھو أبو أیوب ؟ فقال: نعم جئت رسول اللہ ولم آت الحجر .سمعت رسول اللہ یقول : لا تبکوا علی الدّین اذا ولیہ أھلہ ولکن أبکوا علیہ اذا ولیہ غیر أھلہ)) (۳)

۱.تاریخ الخلفائ : ۱۵۳؛ تاریخ طبری ۷: ۷۸۱؛اسرار الامامۃ : ۷۷۳

۲.المصنف لابن ابی شیبہ ۵۱: ۹۲۲

۳. مسند احمد ۵: ۲۲۴؛ المستدرک علی الصحیحین ۴: ۰۶۵،ح ۱۷۵۸فأخذ برقبتہ وقال:...

ایک دن مروان بن حکم نے دیکھا کہ کوئی شخص قبر پیغمبر (ص) پر چہرہ رکھے ہوئے(راز ونیاز کر رہاہے) تواس نے اس کی گردن سے پکڑ کر کہا : کیا تو جانتا ہے کہ کیا کررہاہے؟ جب آگے بڑھ کر دیکھا تو وہ ابو ایوب انصاری تھے .

کہنے لگے : ہاں ! میں پیغمبر کے پاس آیا ہوں کسی پتھر کے پاس نہیں آیا.اور میں نے پیغمبر سے سنا ہے آپ (ص)نے فرمایا: جب دین کی سر پرستی اس کے اہل لوگ کر رہے ہوں تو اس پر مت گریہ کروبلکہ دین پر اس وقت روؤ جب اس کی سر پرستی نااہلوں کے ہاتھ میں آجائے .

حاکم نیشاپوری اور امام ذہبی نے اس حدیث کو صحیح قرا ر دیا ہے .

مروان کے بعد حجاج بن یوسف نے بھی قبر پیغمبر کو بوسیدہ ہڈیوں اور اور لکڑی سے تعبیر کیا اور آنحضرت کی زیارت کرنے والوں کو سختی سے منع کرتے ہوئے کہاجیسا کہ مبرّد(۱) نے لکھا ہے :

((قال حجاج بن یوسف لجمع یریدون زیارۃ قبر رسول اللہ من الکوفۃ : تبّا لھم ! انّھم یطوفون بأعواد ورمّۃ بالیۃ ، ھلاّ یطوفون بقصر أمیرالمؤمنین عبدالملک ألا یعلمون أنّ خلیفۃ المرئ خیر من رسولہ))(۲)

حجاج نے قبر پیغمبر کی زیارت کے لئے آنے والے کوفیوں سے کہا: وائے ہو تم پر لکڑیوں اور ریت کے ٹیلے کا طواف کرتے ہو ،امیرالمؤمنین عبدالملک کے قصر کا طواف کیوں نہیں کرتے .کیا تمہیں نہیں معلوم کہ کسی شخص کے خلیفہ کا مقام اس کے رسول سے بلند ہوتاہے .

کیا یہ نور رسالت (ص) کو محو کرنے کی سازش نہیں ہے ؟ اور کیا ہم جو سلف صالح کی پیروی کا دعوٰی کرتے ہیں کہیں مروان بن حکم یا حجاج بن یوسف کے پیروکار تو نہیں ہیں جس نے خانہ کعبہ کو منجنیقوں کا نشانہ بنایا ؟

----

۱. ان کا نام محمد بن یزید ابو العباس بصری متوفٰی ۶۸۲ھ تھا ذہبی نے ان کے بارے میں لکھا ہے: کان اماما ،علّامۃ ...فصیحا مفوھا مؤثقا.سیر اعلام النبلائ ۳۱: ۶۷۵

۲.الکامل فی اللّغۃ والأدب ۱: ۰۸۱؛ شرح ابن ابی الحدید ۵۱: ۲۴۲

البتہ اس میں شک بھی نہیں ہے اس لئے کہ امام محمد بن عبدالوہاب کا یہ جملہ کہ میرا عصا رسول اکرم سے بہتر ہے یہ حجاج بن یوسف کی پیروی کی واضح دلیل ہے:

((قال بعض أتباعہ بحضرتہ : عصای ھذہ خیر من محمد لأنّہ، ینتفع بھا فی قتل الحیّۃ والعقرب ونحوھا ومحمّد قد مات ولم یبق فیہ نفع،وانّما ھوطارش))(۱)

بنو امیہ عجمی مسیحی تھے

سوال 100: کیا یہ درست ہے کہ بنو امیہ در حقیقت عجمی عیسائی تھے اور روم سے غلام بنا کر لائے گئے تھے ؟ جیسا کہ حضرت علی (رض) نے حضرت معاویہ (رض) کے نام ایک خط میں لکھا : ولا الصّریح کاللصّیق (۲)

اسی طرح ابوطالب نے اپنے ایک شعر میں امویوں کو اپنے دادا کا غلام کہا ہے جو سمند ر کی دوسری جانب سے جزیرۃ العرب میں لائے گئے اور ان کی آنکھیں بھینگی اور ٹیڑھی تھیں .(۳)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قدیما أبو هم کان عبدا لجدّنا
بنی أميّة شهلا ئ جاش بها البحر

۔ امیر معاویہ اور اہل مدینہ کے قتل کی سازش
سوال 101: کیا یہ صحیح ہے کہ یزیدبن معاویہ (رض) کے دور خلافت میں مدینۃ الرّسول پر حملہ اور اس کے نتیجہ میں ہزاروں مؤمنین اور خاص طور پر صحابہ کر ام (رض) کے قتل اور اسی طرح یزید کے کمانڈر مسلم بن عقبہ اور اس کے فوجیوں کااہل مدینہ کی عورتوں سے زنا ائور اس کے بعد ہزاروں بچوں کا اس فعل حرام سے پید ا ہونا ، یہ ساری سازش حضرت معاویہ (رض) کے دور میں ہی تیارکی جاچکی تھی؟جیسا کہ سمہودی نے لکھا ہے:
((أخرج ابن أبی خثیمہ بسند صحیح الی جویریۃ بن أسمائ : سمعت أشیاخ أهل المدینۃ یتحدّثون أنّ معاویۃ رضی الله عنہ لمّا احتضر دعا یزید،فقال لہ، : انّ لک

۱۔الدّرر السّنیۃ ۱: ۲۴۔تالیف امام کعبہ زینی دحلان
۲۔ شرح نہج البلاغہ ، محمد عبدہ ۳: ۹۱؛شرح ابن ابی ا لحدید ۵۱: ۷۱۱،مکتوب ۷۱
۳۔شرح ابن ابی الحدید ۵۱: ۴۳۲؛ ہاشم وامیہ فی الجاهلیۃ : ۷۲

من أهل المدینۃ یوما ،فان فعلوهافارمهم بمسلم بن عقبۃ .فانّی عرفت نصیحتہ، ...))(۱)
ابن ابی حیثمہ نے جویریہ بن اسمائ سے سند صحیح کے ساتھ نقل کیا ہے: کہ میں نے اہل مدینہ کے بزرگوں سے سنا ہے کہ حضرت معاویہ (رض) کی جب وفات کا وقت آیا تو اس نے یزید کو بلا کر کہا :آخر کار اہل مدینہ تمہاری مخالفت کریں گے اگر ایسی صورت حال پیش آئے تو مسلم بن عقبہ کو ان سے جنگ کے لئے بھیجنا.اس لئے کہ میں اس کی اپنے سے وفاداری اورخیر خواہی سے کاملا آشنا ہوں .
پس جب یزید نے حکومت سنبھالی تو عبداللہ بن حنظلہ اور دوسرے افراد اس کے پا س آئے ، یزید نے ان کا بہت اچھا استقبال کیا اورتحائف سے نوازا . لیکن چونکہ وہ اس کے غیر شرعی اعمال کو دیکھ چکے تھے جب واپس مدینہ پہنچے تو اہل مدینہ کو اس کے خلاف بھڑکایا اور اسے حکومت سے ہٹانے کا کہا . لوگوں نے بھی اس کی حمایت کی لیکن جب یزید کو اس کی خبر ملی تو اس نے مسلم بن عقبہ کو روانہ کیا . پہلے تو وہ مدینہ والوں کی تعداد دیکھ کر گھبرا گیا لیکن بنو حارثہ کی خیانت کی وجہ سے اس کا لشکر مدینہ میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گیا ...بہت سے لوگ مارے گئے اور اس شرط پر صلح ہوئی کہ پورا اہل مدینہ یزید کا غلام بن کر رہے گااور وہ جیسے چاہے گا ان سے سلوک کرے گا.

یزید کا اہل مدینہ کے قتل کا دستور صادر کرنا
سوال 102: کیا یہ درست ہے کی یزید نے اہل مدینہ کے قتل عام ، لوٹ مار ، زخمی صحابہ کرام اور تابعین کوپھانسی لگا نے کا حکم دیا تھا جس کے نتیجہ میں انصار و مہاجریں میں سے سات سو صحابہ کرام(رض) اوردس ہزار سے زیاد ہ عام اہل مدینہ کا ناحق خون بہایاگیاجبکہ اس ناحق خون کے بدلے میں یزید اجر الٰہی کا مستحق قرار پایا اس لئے کہ وہ مجتہد تھا اور جب کوئی مجتہد خطا کرتا ہے تو اجر الٰہی کا مستحق قرار پاتا ہے ؟(۲)

۱۔وفا ئ الوفائ بأخبار دارالمصطفٰی ۱: ۰۳۱، دارالکتب العلمیہ بیروت
۲۔وفائ الوفائ ۱: ۲۳۱؛ تاریخ الاسلام : ۵۳۲

یزید اور ناموس مدینہ کی بے حرمتی
سوال 103: کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ صحابی رسول (ص) او ر یزید کے کمانڈر مسلم بن عقبہ نے اہل مدینہ کو قیدی بنایااور مسلمان عورتوں سے بدفعلی کی ؟ جیسا کہ سمہودی نے نقل کیا ہے:
((أنّهم سبوا الذریۃ واستباحو االفروج وانّہ، اکن یقال: لأولٰئک الأولاد من النسائ اللاتی حملن : أولاد الحرّۃ .قال : ثمّ أُحضر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الأعیان لمبایعة یزید فلم یرض الاّ أن یبایعوه، علی أنّھم عبید یزید فمن تلکّأ أمر بضرب عنقہ...)) (۱)

۱.تاریخ الاسلام ،حوادث سال ۰۸ . ۱۶.ذہبی کہتے ہیں کہ ایک عورت نے مسلم بن عقبہ سے انتقام لینے کی خاطر اس کی قبر کھودی تو کیا دیکھا کہ ایک سانپ اس کی ناک پر ڈس رہا ہے اس نے اس کی لاش نکالی اور پھانسی کے پھندہ پر لٹکا دی.

استاد محترم سے چند سوال

(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

شیعہ

.عامر شعبی کے شیعوں پر تہمت لگانے کی وجہ

سوال 104: کیا یہ صحیح ہے کہ ہم اہل سنّت نے پیغمبر پر لگائی جانے والی تہمتوں سے بچنے کے لئے جن کاتذکرہ سوال نمبر ۷۱ میں ہوا .شیعوں کی طرف اس بات کی نسبت دے دی ہے کہ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نے وحی پہنچانے میں غلطی کر دی .کیونکہ طے یہ تھا کہ حضرت علی(رض) کو وحی پہنچائیں جبکہ غلطی سے پیغمبر کو پہنچابیٹھے ؟ جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ بات شیعوں کی کسی کتاب میں نہیں ملتی .میں نے ا س بارے میں پوری تحقیق کی ہے بلکہ جس نے سب سے پہلے اس جھوٹ کی نسبت شیعوں کی طرف دی ہے وہ عامر شعبی ہے جو حضرت علی (رض) اور ان کے شیعوں کا سخت دشمن تھا اور پھر ابن عبد ربہ نے بھی بغیر تحقیق کئے اسے نقل کر ڈالا.(۱)

.مذہب شیعہ پیغمبر (ص) کے زمانے میں وجود میں آیا

سوال 105: کیا یہ درست ہے کہ پیغمبر اکرم کے صحابہ کرام(رض) میں سے بہت زیادہ شیعہ تھے ؟ جیسا کہ ابو حاتم ، ابن خلدون ، احمد امین اور صبحی صالح نے اس مطلب کی طرف اشارہ کیا ہے:

۱.ابو حاتم : ((انّ أوّل اسم لمذھب ظھر فی الاسلام ھو الشیعة وکان ھذا لقب أربعة من الصحابة : ابو ذر ،عمار ، مقداد و سلمان ...)) (۲)

اسلام میں سب سے پہلا نام جو کسی مذہب کے لئے ظاہر ہوا وہ شیعہ ہے .اور یہ پیغمبر کے چار صحابیوں ابوذر، عمار، مقداداور سلمان (رض)کا لقب تھا .

۱.العقد الفرید ۲: ۱۱۴؛ افقہ علی المذاہب الاربعہ ۴: ۵۷
۲.الزینة فی الکلمات الاسلامیة ۳: ۰۱

۲. ابن خلدون : ((کان جماعة من الصحابة یتشیّعون لعلیّ ویرون استحقاقہ، علی غیرہ)) (۱)

صحابہ کرام (رض) کا ایک گروہ حضرت علی(رض) کے شیعہ تھے اور انہیں دوسروں پر مقدم سمجھتے تھے .

۳.احمد امین : ((وقد بدأ التشیّع من فرقة من الصحابة کانوا مخلصین فی حبّھم لعلیّ یرونہ، أحقّ بالخلافة لصفات رأوھا فیہ .ومن أشھرھم سلمان وابوذر والمقداد))(۲

تشیع کی ابتداحضور کے صحابہ کرام (رض) سے ہوئی جو حضرت علی(رض) کی محبت میں مخلص اور خلافت کے سلسلے میں ان کے اندر پائی جانے والی صفات کی وجہ سے انہیں زیادہ حقدار سمجھتے تھے اور ان میں سے مشہور ترین صحابہ سلمان ، ابوذر اور مقداد تھے .

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۴۔ صبحی صالح : ((کان بین الصحابۃ حتّٰی فی عھد النبیّ شیعۃ لربیبۃ علیّ .منھم ابوذر ، المقداد ...جابر بن عبداللہ ،أبی بن کعب ،ابو طفیل ، عباس بن عبدالمطلب وجمیع بنیہ و عمار وابو ایوب)) (۳)
پیغمبر اکرم کے زمانہ میں ہی صحابہ کرام (رض) کے درمیان حضرت علی (رض) کے شیعہ اور ان کے خیر خواہ موجود تھے جن میں ابوذر ، مقداد، جابر بن عبداللہ ، ابی بن کعب ، ابوطفیل ، عباس بن عبدالمطلب ،ان کے تمام بیٹے اور عمار وابو ایوب (رض)تھے .
ہم جو حبّ صحابہ رحمۃ اللہ اور بغض صحابہ لعنۃ اللہ کے نعرے لگاتے ہیں اور شیعوں کو کافر و مشرک سمجھتے ہیں تو کیا یہ ان صحابہ (رض) کو کافر و مشرک کہنا نہیں ہے ؟ اور پھر اگر شیعہ ان صحابہ (رض)
کی پیروی کرتے ہوئے حضرت علی(رض) کو خلافت کا حق دار سمجھتے ہیں تو ان کو برا بھلا کیوں کہتے ہیں ؟ جبکہ ہمارا

۱۔ مقدمہ ابن خلدون ۳: ۴۶۴
۲۔ ضحی الاسلام ۳: ۹۰۲
۳۔النظم الاسلامیۃ : ۶۹

نظریہ یہ ہے کہ تمام صحابہ کرام (رض) ہدایت کے چراغ ہیں جس کی پیروی کرلینکامیاب ہوں گے؟ اس کامطلب تو یہ ہے کہ شیعہ حق پر ہیں اور ہم باطل پر اس لئے کہ ہم اتنے سارے صحابہ کرام (رض) کو کافر سمجھ رہے ہیں!!

۔صحابہ کرام(ص) بھی شیعہ تھے
سوال 106 : کیا یہ صحیح ہے کہ صحابہ کرام (رض)اور تابعین وفقہائ کے درمیان ایسے افراد بھی تھے جوحضرت علی(رض) کو تمام صحابہ کرام(رض) سے افضل سمجھتے تھے ؟ جیسا کہ ہمارے علمائ نے لکھاہے:
۱۔ ابن عبدالبر: ((روی عن سلمان و ابی ذر والمقداد وخباب وجابر وأبی وسعید الخدری وزید بن أرقم رضی اللہ عنھم : أنّ علیّ بن أبی طالب رضی اللہ عنہ أوّل من أسلم وفضّلہ ھٰؤلائ علی غیرہ))(۱)
۲شعبہ بن حجاج:وہ کہتے ہیں : حکم بن عتیبہ حضرت علی(رض) کو حضرت ابوبکر(رض) وعمر(رض) پر ترجیح دیا کرتے تھے .(۲)

۔عام لوگ بھی علم غیب رکھتے ہیں
سوال 107: کیا یہ صحیح ہے کہ علمائے اہل سنّت جیسے آلوسی ، نووی اور ابن حجر بعض لوگوں کے لئے علم غیب کو جائز قرار دیتے ہیں ؟ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہمارے اور شیعوں کے عقیدہ میں کیا فرق ہے وہ بھی تو پیغمبر اور اپنے آئمہ معصومین کے لئے علم غیب کاجاننا جائز سمجھتے ہیں لیکن ہم ان پر اعتراض کرتے ہیں :
۱۔ آلوسی: اس آیت مجیدہ ((قل لایعلم من فی السّمٰوٰت والأرض الغیب))(۱)
کے ذیل میں لکھتے ہیں :
((لعلّ الحقّ أنّ علم الحقّ المنفی عن غیرہ جلّ وعلاھو ماکان للشخص بذاتہ أی

۱۔تہذیب الکمال۲۰ : ۸۴،مؤسسۃ الرّسالۃ
۲۔سیر اعلام النبلائ ۵: ۹۰۲
۳۔النمل : ۵۶

بلا واسطۃ فی ثبوتہ لہ ، وماوقع للخواص لیس من ھذاالعلم المنفی فی شیئ وانّما ھو من الواجب عزّوجلّ افاضۃ منہ علیھم بوجہ من الوجوہ فلایقال: (انّھم یعلمون بذلک المعنٰی فانّہ کفر) بل یقال : انّھم أظھروا وأطلعوا علی الغیب))(۱)
حق یہ ہے کہ وہ علم غیب جس کی خدا کے غیر سے نفی کی گئی ہے وہ ذاتی اور بغیر واسطے کے ہے .اور وہ علم غیب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جو خاص لوگوں کے پاس ہے وہ عنایت پروردگار ہے اور یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ ذاتی علم رکھتے ہینکیونکہ یہ کفر ہے بلکہ یہ کہاجائے گا کہ انہوں نے علم غیب پر اطلاع حاصل کی ہے .

۲۔ نووی: ((لایعلم ذلک استقلالا الاّ باعلام اللہ لھم))

علم غیب مستقل طور پر حاصل نہیں کیا جاسکتا بلکہ خدا وند متعال کی طرف سے انہیں عنایت کیا جاتا ہے.

۳۔ ابن حجر : ((اعلام اللہ تعالٰی للأنبیائ والأولیا ئ ببعض الغیوب ممکن لایستلزم محالا بوجہ وانکار وقوعہ عناد لأنّھم علموا باعلام اللہ واطلاعہ لھم)) (۲)

خدا کا اپنے انبیائ واولیائ کوکچھ علم غیب عطا کرنا ممکن ہے اور اس کا انکار کرنا عناد اور دشمنی ہے کیونکہ خدا نے ان کو یہ علم غیب عطا کیا ہے .

۔مُردوں کا اسی دنیا میں دوبارہ زندہ ہون

سوال 108: کیا یہ صحیح ہے کہ صدراسلام میں کچھ ایسے افراد بھی تھے جو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے اور کلام بھی کیا جسے رجعت کہا جاتا ہے جیسا کہ زید بن خارجہ (۳)حضرت عثمان (رض) کے دور میں مرے اور دوبارہ زندہ ہوگئے .اسی طرح کے دسیوں نمونے ابن ابی الدنیا متوفی ۱۸۲ھ نے اپنی کتاب میں ذکر کئے ہیں اور صحابہ کرام(رض) و تابعین میں سے بھی ابو الطفیل (۴)اور اصبغ بن نباتہ رجعت کے قائل تھے.(۵)

----

۱ ۔روح المعانی ۲: ۱۱
۲۔الفتاوٰی الحدیثۃ : ۳۲۲
۳۔ من عاش بعد الموت : ۲۰، شمارہ ۱؛ اسدالغابہ ۲: ۷۲۲
۴۔ المعارف :۱۴۳
۵۔ تہذیب الکمال ۳: ۸۰۳

کیا وجہ ہے کہ ہم اسی عقیدہ کی وجہ سے شیعوں پر اعتراض کرتے ہیں جبکہ خود صحابہ کرام (رض) اورعلمائے اہلسنّت بھی اس کے معتقد تھے ؟

اور کیا وجہ ہے کہ جابر بن یزید جعفی جیسے محدّث کو اس عقیدہ کی وجہ سے ترک کردیا جائے جیسا کہ صحیح مسلم کے شروع میں ان تلخ اعترافات کو بیان کیا گیا ہے .(۱)

۔علمائے سلف تقیہ کیا کرتے

سوال109 :کیا یہ درست ہے کہ امام شافعی،امام رازی ، امام یحیٰی بن معین ، اور اسی طرح اہل سنّت کے بہت سے مسلمانوں کے سامنے تقیہ کرنے کو جائز سمجھتے ہیں ؟ جیسا کہ معروف مفسّر اہل سنّت فخر رازی نے اس آیت مجیدہ : ((الاّ أن تتّقوامنھم تقاہ))(۲) کے ذیل میں اس بات کو واضح طور پر بیان کیا اور امام شافعی سے نقل کرتے ہوئے کہا ہے:

اس آیت مجیدہ کا ظاہر کافروں کے سامنے تقیہ کرنے پر دلالت کر رہاہے لیکن اگر مسلمانوں کے درمیان بھی ایسی صورت حال پیش آجائے تو بھی جان ومال بچانے کی خاطر تقیہ کرنا جائز ہے ۔(۳)

امام ذہبی ،یحیٰی بن معین جو خلق قرآن کے مسئلہ میں حکومت کی ہمراہی کر رہے تھے ان کا دفاع کرتے ہوئے کہتے ہیں :

((ھذا أمر ضیق ولاحر ج علی من أجاب فی المحنۃ ،بل ولا أکرہ، علی صریح الکفر عملا بالآیۃ .وھذا ھو الحقّ وکان یحیٰی بن معین من آئمّۃ السّنۃ فخاف من سطوۃ الدولۃ وأجاب تقیّۃ)) (۴)

امام یحیٰی بن معین نے حکومت کے خوف کی وجہ سے تقیہ کرتے ہوئے جواب دیا.

۱۔ صحیح مسلم ۱:۰۱، باب الکشف عن معایب رواۃ الحدیث
۲۔آل عمران : ۸۲
۳۔التفسیر الکبیر ۸: ۳۱
۴۔سیر اعلام النبلائ ۱۱: ۷۸

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پس کس لئے ہم تقیہ کرنے کی وجہ سے شیعوں پر اعتراض اور انہیں کافر کہتے ہیں جبکہ ہمارے مذہب میں بھی مسلمانوں کے سامنے تقیہ جائز ہے ؟ اگر آپ یہ جواب دیں کہ فقط کافروں کے سامنے تقیہ جائز ہے تو پھر کیا بنو امیہ اور بنو عباس کافر تھے کہ امام یحیٰی بن معین ان کے سامنے تقیہ کیا کرتے ؟

قبر زہری و بخاری پر روضوں کا بنایا جان۔

سوال 110: کیا یہ صحیح ہے کہ امام زہری کی قبر پکی اینٹوں سے بنائی گئی ہے او ر اسے پلستر بھی کیا گیا ہے ؟جیسا کہ امام ذہبی کا کہنا ہے .(۱)محمد بن سعد عن حسین بن متوکل العسقلانی ...رأیت قبرہ ۔زھری۔مسنما مجصصًا.جبکہ ہمارے پاس حدیث ہے کہ : ((نھی النبیّ أن یجصص القبور)) (۲)
رسول اللہ نے پکی قبریں بنانے سے منع فرمایاہے.
کیا اب بھی امام بخاری کی قبر خوقند میں پکی نہیں بنائی گئی ہے اور اس کے اوپر مقبرہ موجود نہیں ہے اسی طرح کیا پیغمبر اسلام اور حضرت ابوبکر(رض) و عمر (رض) کی قبریں زمین سے ایک میٹر بلند اور ان پر روضہ موجود نہیں ہے ؟تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم شیعوں پر پکی قبریں بنانے کی وجہ سے اعتراض کرتے ہیں اور انہیں قبروں کے پجاری کہتے ہیں جبکہ ہم خود یہ سب اعمال انجام دیتے ہیں ؟!

۱۔سیر اعلام النبلائ ۵: ۹۴۳
۲۔صحیح مسلم ۳۶:۳؛ سنن ترمذی ۳: ۸۰۲؛ سنن ابن ماجہ ۱: ۳۷۴؛ ابوداؤد ۳: ۶۱۲

استاد محترم سے چند سوال

(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

فقہائ ومحدثین سلف

۔چوتھی اور پانچویں صدی میں مذاہب اربعہ کا وجود میں آن ۔

سوال ۱۱۱: کیا یہ حقیقت ہے کہ اہل سنّت کے موجودہ چار مذہب پانچویں صدی میں قادر باللہ کے حکم پر باقاعدہ طور پروجود میں آئے اور اس کی وجہ مالی واقتصادی مشکلات تھیں کیونکہ قادر باللہ نے اعلان کیا کہ جو مذہب اس قدر پیسے اداکرے گا اسے حکومتی سطح پر تسلیم کیا جائے گا.ان چاروں مذاہب نے پیسے مہیا کرلئے لیکن شیعہ عالم سید مرتضیٰ اتنے پیسے مہیا نہ کرسکے لہذا ان کا مذہب تسلیم نہ کیا گیا جبکہ اس سے پہلے کسی خاص مذہب کی پیروی کرنا ضروری نہیں سمجھا جاتا تھا جیس کہ دہلوی نے اس مطلب کی طرف اشارہ کیا ہے .(۱)

امام یحیٰی بن معین کا نامحرم عورتوں کو چھیڑن ۔

سوال 112: کیا یہ درست ہے کہ علمائے اہل سنّت میں سے علم رجال کے ماہر امام یحٰیی بن معین خوبصورت عورتوں کو دیکھ کر نازیبا جملات کہا کرتے جیسا کہ ہماری کتب میں موجود ہے :
((صلّی اللہ علیھا ۔ أی علی الجاریۃ الجمیلۃ ...وعلی کلّ ملیح))(۲)
درود خداہوخوبصورت لڑکی اور ہر جذب کرنے والی عورت پر .

۱۔ادوار اجتہاد : ۴۰۲؛ روضات الجنّات ۴: ۶۰۳.کتاب دین اور زندگی کے سلفی مؤلف صفحہ نمبر ۴۲ پر لکھتے ہیں : حنفی مذہب ابو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حنیفہ کے مرنے کے بعد چوتھی اور پانچویں صدی میں غزنویوں،سلجوقیوں ااور عثمانیوں کی حمایت رائج ہوا.
٢ـتہذیب الکمال ٢٠: ١٣٢

کونسا امام جماعت افضل ہے

سوال 113: کیا یہ صحیح ہے کہ ہم حنفیوں کے نزدیک اگر چند امام جماعت ایک جگہ پراکٹھے ہو ں تو وہی امامت کروائے گا جس کی بیوی سب سے زیادہ خوبصورت ہو یا جس کا آلہ تناسل سب سے بڑا ہو؟ جیسا کہ شرنبلانی حنفی متوفٰی ١٠٦٩ھ نے اپنی کتاب میں یہی فتوٰی دیا ہے:

((اذا اجتمع قوم ولم یکن بین الحاضرین صاحب منزل اجتمعوا فیہ ...فالأحسن زوجۃ لشدۃ عنقہ فأکبرھم رأسا ،وأصغر ھم عضوا فأکثر ھم مالا فأکبرھم جاھا))(١)

ہمارے بعض علمائ حرام زادے تھے

سوال114: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے مذہب کے بہت سے آئمہ ،فقہائ ، محدثین سلف،بزرگان ولد زنا اور حرام زادے تھے جیسا کہ امام زہری نے اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے ؟ میں نے یہ بات امام ابن حزم کی کتاب المحلّیٰ میں پڑھی تو بہت فکر کی کہ کیا ہمارے لئے حرام زادوں کی پیروی کرنا واجب ہے؟!

جہاں پہ انہوں نے حرام زادے کی امامت میں نماز ادا کرنے کو جائز قرار دیا ہے وہاں پر امام زہری سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے:

((عن الزھری قال: کان آئمّۃ من ذلک العمل ، قال وکیع : یعنی من الزّنا)) (٢)

امام زہری نے کہا : آئمہ اسی عمل سے پیدا ہوئے تھے . وکیع کہتے ہیں : یعنی زناسے .

شعبہ اپنے باپ کی وفات کے دوسال بعد ، ہرم(ذہبی کہتے ہیں : وہ انتہائی عابد اور حضرت عمر و ابوبکر (رض) کی خلافت کے دوران فارس کی جنگوں میں لشکر کے کمانڈر اور حضرت عمر (رض) کی خلافت میں گورنر بھی رہے اور حضرت عمر (رض) کے نزدیک قابل اعتماد تھے لیکن چونکہ کئی سال ماں کے شکم میں رہے تھے لہٰذا پیدا ہونے سے پہلے ان کے دانت نکل چکے تھے اسی لئے ان کا نام ہرم رکھ دیاگیا.(٣)

١ـمراقي الفلاح شرح نور الأیضاح : ٧٠
٢ـ المحلّیٰ ٤: ٣١٢؛ مصنّف ابن ابی شیبہ ٢: ٢١٠، باب ٧٢،ح ١ ، طبع دارالفکر ٣ـسیر اعلام النبلائ ٤: ٥٠

ابن حیان چار سال بعد ، امام مالک تین سال سے بھی زیادہ عرصہ بعد، اسی طرح امام شافعی اپنے باپ کی وفات کے چار سال بعدپیدا ہوئے . (١)

ہم حنفیوں کا مقام تو حیوان کے برابر ہے

سوال 115:کیا یہ صحیح ہے کہ ہم حنفی ، شافعیوں ، مالکیوں اور حنبلیوں کے نزدیک کتّے کے برابر اور نجس ہیں؟ جیسا کہ وہ فتوٰی دیتے ہیں :

((اذا صبّت قطرۃ نبیذ فی طعام یُرمٰی الی الکلب أو الی حنفی)) (٢)

اگر کھانے میں شراب کا قطرہ گر جائے تو اسے کتے یا حنفی کے سامنے پھینک دیا جائے .

١ـخزائن : ٢١٧؛ المعارف : ٥٩٤؛ سیر اعلام النبلائ ٨: ١٣٢؛ المعرفۃ والتاریخ ٣: ٢٣٩
٢ـشرح ابن قاسم ١: ١٥٢

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

استاد محترم سے چند سوال
(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
.پست ترین بچہ
سوال 116: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ امام ابوحنیفہ سے پست تر کوئی بچہ اسلام میں پیدا نہیں ہوا ،وہ اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہوگئے تھے اور پھر توبہ کرلی تھی؟
امام بخاری نے لکھا ہے : ((أستتیب ابوحنیفہ من الکفر مرّتین)).
اور سفیان بن عیینہ نے جب امام ابو حنیفہ کی وفات کی خبر سنی تو کہا : ((کان یھدم الاسلام عروۃ عروۃ ، وما ولد فی الاسلام مولود أشأم منہ)).
پس کیسے ممکن ہے کہ ہم اسے اپنے مذہب کا امام مان لیں ؟

.امام ابوحنیفہ(رح) نصرانی پیدا ہوئے
سوال 117: کیا یہ درست ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ نصرانی تھے یعنی جب پیدا ہوئے تو ان کے والد نصرانی اور پھر بعد میں اسلام اختیار کیا جیسا کہ خطیب بغدادی نے ابن اسباط سے نقل کیا ہے : ((ولدأبوحنیفہ وابوہ نصرانیّ))(۱)

.امام اعظم (رح) کی رائے مردود ہے
سوال 118:کیا یہ درست ہے کہ علمائے اسلام کی نظر میں امام ابو اعظم (رح)کا کوئی مقام نہیں ہے اور ان کے فتوٰی پر عمل کرنا جائز نہیں ہے ؟ جیسا کہ امام ابن حبان کا کہنا ہے:
((لا یجوز احتجاج بہ لأنّہ، کان داعیا الی الارجائ والدّاعیۃ الی البدع لایجوز أن

۱.تاریخ بغداد ۳۱: ۴۲۳

یحتج بہ عندآئمّتنا قاطبۃ ، لاأعلم بینھم فیہ خلافا علی أنّ آئمّۃ المسلمین وأھل الورع فی الدین فی جمیع الأمصار وسائر الاقطارجرحوہ، وأطلقوا علیہ القدح الّا الواحد بعد الواحد))(۱)

.امام اعظم(رح) علم حدیث سے ناآشنا تھے
سوال 119: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہ (رح) پیغمبر کی ہزاروں احادیث میں سے فقط ایک سو تیس حدیث جانتے تھے اور ان میں سے بھی ایک سو بیس میں غلطیاں پائی جاتی تھی یعنی فقط دس احادیث جانتے تھے اور علم حدیث میں بھی ذرہ بھر مہارت نہیں رکھتے تھے ؟ جیسا کہ امام ابن حبان نے تحریرفرمایاہے:
((کان رجلا ظاھر الورع لم یکن الحدیث صناعۃ ، حدّث بمأۃ وثلاثین حدیثا مسانید مالہ، حدیث فی الدّنیا غیرھا .أخطأ فی مأۃ وعشرین حدیثا : امّا أن یکون أقلب اسنادہ، أو غیّر متنہ، من حدیث لایعلم فلمّا غلب خطؤہ، علی صوابہ استحق ترک الاحتجاج بہ فی الأخبار))(۲)
تو کیا ایسے شخص کو اپنے مذہب کاامام وپیشوا بنایا جاسکتا ہے جو دس سے زیادہ حدیثیننہ جانتا ہو؟

۱.المجروحین ۳: ۴۲۳.خطیب بغدادی نے کئی ایک علمائ کے نام ذکر کئے ہیں جو امام ابوحنیفہ (رح) کو مردود شمار کرتے ہیں .وہ کہتے ہیں: ذکر القوم الّذین ردّوا علی أبو حنیفہ: ۱.أیوب سختیانی ۲.جریر بن حازم ۳. ہمام بن یحییٰ ۴.حمادبن زید۵. حماد بن سلمۃ ۶. ابو عوانہ ۷. عبدالوارث ۸. سوّار العنبری القاضی ۹. یزید بن ربیع ۰۱. علی بن عاصم ۱۱. مالک بن انس ۲۱. جعفر بن محمد ۳۱. عمرو بن قیس ۴۱. ابو عبدالرّحمن المفزی ۵۱. سعید بن عبدالعزیز ۶۱. اوزاعی ۷۱. عبداللہ بن مبارک ۸۱. ابو اسحاق الفزاری ۹۱. یوسف بن اسباط ۰۲. محمد بن جابر ۱۲. سفیان ثوری ۲۲.سفیان بن عیینہ۳۲. حماد بن ابی سلیمان ۴۲. ابن ابی لیلٰی ۵۲. حفص بن غیاث ۶۲. ابوبکر بن عیاش ۷۲. شریک بن عبداللہ ۸۲. وکیع بن جراح ۹۲. رقبۃ بن مصقلہ ۰۳. فضل بن موسٰی ۱۳. عیسٰی بن یونس ۲۳. حجاج بن ارطاۃ ۳۳. مالک بن مقول ۴۳. قاسم بن حبیب ۵۳. ابن شبرمہ.تاریخ بغداد ۳۱: ۰۷۳.
۲.المجروحین ۳: ۳۶

استاد محترم سے چند سوال
(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ
.امام بخاری احادیث میں تبدیلی کے ماہر تھے .
سوال 120: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ بعض صحابہ کی شان میں احادیث کو تبدیل کر کے بیان کرنے میں امام بخاری کو اچھی خاصی مہارت حاصل تھی جہاں کہیں صحابہ کے فسق و فجور کی بات آتی تو فورا حدیث کو تبدیل کر ڈالتے جیسا کہ سمرہ بن جندب کے شراب بیچنے اور حضرت عمر(رض) کا اسے لعنت کرنے کا واقعہ امام مسلم نے کتاب البیع میں بڑی صراحت سے نقل کیا ہے جبکہ امام بخاری نے سمرہ کا نام ذکر کرنے کے بجائے کلمہ فلاں لکھ دیا .((بلغ عمر أنّ فلانا باع خمرا ،فقال : قاتل اللہ فلانا...)) جبکہ یہی حدیث صحیح مسلم میں یوں بیان کی گئی :((قاتل اللہ سمرۃ بن جندب)).

امام بخاری ناصبی تھے
سوال 121: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ امام بخاری ناصبی اور اہل بیت رسول (ص) کے دشمن تھے ؟اس لئے کہ انہوں نے ناصبیوں اور خوارج سے تو روایات نقل کی ہینجبکہ امام جعفر بن محمد (رض) سے جو اہل سنت کے ہاں انتہائی محترم ہیں ان سے ایک بھی حدیث نقل نہیں کی جبکہ خوارج وہ ہینجو حضرت علی (رض) کو گالیاں دیتے جیسے حریز بن عثمان حمصی جو ہر روز صبح و شام ستر مرتبہ حضرت علی (رض) پر لعنت کیا کرتا .(۱)
اسحاق بن سویدبن ہبیرہ (۲)،ثور بن یزید حمصی (۳)،

۱.تہذیب التہذیب ۲: ۲۰۷؛ مقدمہ فتح الباری
۲.تہذیب التہذیب ۳: ۳۰۳
۳.تہذیب التہذیب ۴: ۰۳؛کان اذا أذکر علیّا یقول :لا أحبّ رجلا قتل جدّی.

حصین بن نمیر واسطی (۱) ، زیاد بن علاقہ ثعلبی جو امام حسن و حسین (رض) کوگالیاں دیا کرتا،(۲)،سائب بن فروخ جو دشمن اہل بیت رسول (ص) تھا اور اپنے اشعار میں ان کا مذاق اڑایا کرتا ،(۳)عمران بن حطان جو حضرت علی (رض) کے قاتل کی تعریف کیا کرتا ،(۴) اور قیس بن ابو حازم ،(۵) اور اسی طرح منافقین و خوارج میں سے تیس افراد سے اپنی کتاب صحیح بخا ری میں ا حادیث نقل کی ہیں .

.ایک گائے کا دودھ پینے سے بہن بھائی بن جان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سوال 122: کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری فرماتے ہیں : اگر دو بچے ایک گائے یا ایک بکری اک دودھ پی لیں تو وہ رضائی بہن بھائی اور ایک دوسرے کے محرم بن جائیں گے اور پھر بڑے ہو کر ایک دوسرے سے شادی بھی نہیں کر سکتے چونکہ انہوں نے ایک جگہ سے دودھ پیا ہے !!!اگر ایسا ہو تو پھر تو دنیا کے بہت سے لوگ آپس میں بہن بھائی اور محرم ہوں گے !جیسا کہ امام سرخصی نے لکھا ہے:
((لو أنّ صبّیین شربا من لبن شاة أوبقرة لم تثبت بہ حرمة الرّضاع معتبر بالنسب ...وکان محمد بن اسماعیل بخاری صاحب التاریخ یقول: تثبت الحرمة ..))(۶)

.امام بخاری اور زہری سے احادیث کا لینا .
سوال 123:کیا یہ صحیح ہے کہ صحیح بخاری کی احادیث کا ایک چوتھائی حصہ زُہری سے لیا گیا ہے جبکہ وہ:
۱. حضرت علی(رض) سے منحرف تھا ؟(۷)

۱.تہذیب التہذیب ۳۳۷:۲
۲.تہذیب التہذیب ۷: ۳۰۸
۳. تہذیب التہذیب ۳: ۳۹۰؛ العتب الجمیل :۱۱۵
۴. تہذیب التہذیب ۸: ۱۳۳
۵.تہذیب التہذیب ۸: ۳۴۷
۶.المبسوط ۳۰: ۲۹۷؛ شرح العنایة علی الھدایة ۳: ۴۵۶
۷.شرح نہج البلاغہ ۴: ۱۰۲

۲. ظالموں کی حمایت کیا کرتا جیسا کہ امام ذہبی و آلوسی فرماتے ہیں. (۱)
امام ذہبی نے امام جعفر صادق(رض) سے نقل کیا ہے کہ : ((اذا رأیتم الفقھائ قد رکنوا الی السّلاطین فاتّھموھم))(۲)
بنو اُمیہ کے مظالم کی توجیہ اور ان پر پردہ ڈالا کرتا .جیسا کہ عمرو بن عبدی کہتے ہیں:((مندیل الأمرائ)) (۳) مکحول نے اس کے بارے میں لکھا ہے: ((أفسد نفسہ بصحبتہ الملوک))
اس نے بادشاہوں کی ہم نشینی کی وجہ سے اپنے کو خراب کر ڈالا .(۴)
محمد بن اشکاب کہتے ہیں : ((کان جندیا لبنی اُمیة))وہ بنو امیہ کا سپاہی بنا ہوا تھا.(۵)
خارجہ بن مصعب کہتے ہیں: ((کان صاحب شرط بنی امیة)) وہ بنو امیہ کے ساتھ معاہدہ کر چکا تھا .(۶)
اسی طرح کہا گیا ہے کہ : ((کان یعمل لبنی امیة))(۷)...((وکان مندیل الامرائ)).(۸)

بخاری کی احادیث میں اختلاف .
سوال 124: کیا یہ صحیح ہے کہ بخاری شریف کی روایات کی تعداد میں اختلاف پایاجاتاہے؟ ابن حجر کے

۱.سیر اعلام النبلائ ۵: ۳۳۷؛روح المعانی ۳: ۱۸۹
۲.سیر اعلام النبلائ ۶: ۲۴۲
۳.تاریخ مدینہ دمشق ۵۵: ۳۷۰
۴.سیر اعلام النبلائ ۳۳۹:۵
۵. تاریخ الاسلام : ۱۴۰، حوادث سال ۱۲۱.
۶. میزان الاعتدال ۶۲۵:۱
۷.معرفة علوم الحدیث نیشاپوری :۵۵؛ تاریخ دمشق ۵۵: ۳۷۰
۸. حوالہ سابق

بقول ۲۸۰۹،بعض نے ۲۸۰۹،بعض نے ۵۷۲۷،بعض چالیس ہزار اورخود بخاری کے بقول ۱۶۷۲اور بعض نے ۳۱۵۲ تعداد بیان کی ہے .بالآخر ان میں سے کونسی تعداد صحیح ہے ؟(۱)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسی طرح یہی مشکل باقی کتب صحاح میں بھی پائی جاتی ہے.

شیطان کا وحی میں نفوذ
سوال 125: کیا یہ صحیح ہے کہ نزول وحی کے وقت شیطان آنحضرت (ص) پر غلبہ کر جاتا اور ایسی ایسی باتیں ان کی زبان پر جاری کروا دیتا کہ آپ (ص) سمجھتے کہ یہ وحی ہے لیکن خداوند متعال آپ (ص) کی مدد فرماتا .جیسا کہ صحیح بخاری میں سورہ حج کی تفسیر میں حضرت ابن عباس سے نقل کیا ہے: ((فی أمنیتہ اذا حدّث ألقی الشیطان فی حدیثہ فیبطل اللہ مایلقی الشیطان ویحکم آیاتہ،...))(۲)
عسقلانی کہتے ہیں : ((جرٰی علی لسانہ حین أصابہ، سنۃ وھولایشعر وقیل : انّ الشیطان ألجأہ الی أن قال بغیر اختیار ...))(۳)
یعنی اس آیت کی تفسیر یوں ہے کہ :
۱۔ شیطان نے پیغمبر (ص) کو مجبور کیا کہ وہ ایسے مطالب زبان پر جاری کریں !!
۲۔ نیند یا اونگھ کی حالت میں بدون اختیار ان کی زبان پر کچھ مطالب جاری ہو جایا کرتے تھے !!

۔امام بخاری کا بعض صحابہ کرام (رض) سے احادیث نقل نہ کرن
سوال 126:کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری نے بعض صحابہ کرام (رض) سے صرف اس لئے روایت نقل نہ کی کہ وہ حضرت علی (رض) کے حامی تھے جیساکہ خطیب بغدادی نے ابوطفیل کے بارے میں لکھا گیا ہے:
((عن أبی عبداللہ بن الاحزم الحافظ انہ، سئل : لم ترک البخاری الرّوایۃ عن الصحابی أبی طفیل ؟ قال: لأنہ، کان متشیّعا لعلیّ بن أبی طالب))(۴)

۱۔ مقدمہ ابن الصلاح فی علوم الحدیث : ۳۲؛کشف الظنون ۱:۴۴۵؛فتح الباری :۷۷۴
۲۔ صحیح بخاری ۳: ۰۶۱،تفسیر سورہ حج
۳۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری ۸: ۴۹۲،کتاب تفسیر الحجّ ۴۔الکفایۃ :۹۵۱

۔امام بخاری کا علم رجال سے آگاہ نہ ہونا ۔
سوال 127:کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری علم رجال اور احادیث کی سند کی جانچ پڑتال کرنے میں ضعیف تھے اور انہوں نے اس سلسلے میں بہت زیادہ غلطیاں کی ہیں ؟ جیسا کہ دارقطنی نے کتاب الالزامات والتّتبع اور رازی نے کتاب خطائ البخاری ، خطیب بغدادی نے کتاب موضع الاوہام میں لکھا ہے کہ بخاری علم رجال سے آشنائی نہیں رکھتے تھے .اسی طرح امام ذہبی نے چند مقامات پر لکھا ہے : ((ہذامن أوھام البخاری))(۱)یا((ھذا وھم البخاری)) یعنی یہ بخاری کے وہموں میں سے ایک وہم ہے۔(۲)
تو جوشخص علم رجال میں مہارت نہ رکھتا ہو وہ حدیث کی کتاب کیسے لکھ سکتا ہے ؟اور پھر کس دلیل کے تحت اس کی کتاب کو صحیح اور قرآن مجید کے بعد معتبر ترین کتاب قرار دیا جاسکتاہے؟ !
ابن عقدہ نے واضح طور پر کہا ہے:
((یقع لمحمد یعنی البخاری الغلط فی أھل الشّام)) (۳)

امام بخاری کے بعض اساتیذ نصرانی تھے
سوال 128: کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری کے بعض استاد ملعون اور بعض نصرانی تھے ؟ جیسے اسحاق بن سلیمان المعروف شمخصہ جسے ابن معین نے ملعون سے تعبیر کیا ہے .(۴)

۱۔تاریخ الاسلام : ۲۱۱،حوادث سال ۰۰۱
۲۔سیر اعلام النبلائ ۵: ۴۹۱، ترجمہ قاسم بن عبدالرحمن دمشقی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۳۔شروط الآئمۃ السنّۃ لأبی بکر المقدسی : ۷۰۵. البتہ کئی ایک علمائ نے امام بخاری پر اعتراض کیا ہے .جن میں باجی متوفی ۴۷۴،جبائی متوفی ۸۹۴،ابن خلفو ن متوفی ۶۳۶، دمیاطی متوفی ۳۲۵، ابن رشد متوفی ۱۲۷، ابو زرعہ ۴۲۸، عراقی ۶۰۸وغیرہ اس بارے میں مزید اطلاع کے لئے کتاب الامام البخاری وصحیحہ الجامع صفحہ نمبر ۲۵۰پر رجوع کریں.
۴سیر اعلام النبلائ ۲۱: ۹۷

اور ابن کلاب جس کے بارے میں کہا ہے: ((وھو نصرانیّ بھذاالقول)) (۱)

۔صحیح بخاری اور اسرائیلیات
سوال 129: کیا یہ صحیح ہے کہ صحیح بخاری جھوٹی اور اسرائیلی حدیثوں سے بھری ہوئی ہے ؟جیسا کہ سید عبدالرحیم خطیب کہتے ہیں : یہ حدیث قلم ودوات جو بخاری میں پانچ مقامات پر ذکر ہوئی ہے جھوٹ اور دشمن کی سازش تھی جو ہماری حدیث کی کتابوں میں داخل کر دی گئی جبکہ اس میں پیغمبر کی شان گھٹائی گئی ہے اور صحابہ کرام (رض) کی توہین کی گئی ہے کہ انہوں نے کہا: پیغمبر (ص) ہذیان بول رہا ہے...اور پھر یہ حدیث سادہ لوح مسلمانوں کے ہاتھ لگ گئی ...(۲)
اور پھر حاشیہ میں لکھا ہے کہ پرانے لوگوں کی یہ عادت تھی کہ جو بھی خبر حدیث کے نام پرپیش کی جاتی اس کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتے اگرچہ وہ اسرائیلیات پر ہی کیوں نہ مشتمل ہوتی .(۳)
تو کیا ایسی جھوٹ و افترائ پر مشتمل کتاب کو صحیح کا درجہ دیا جاسکتا ہے؟!

۱۔فتح الباری ۱: ۳۲۴؛سیر اعلام النبلائ ۱۱: ۵۷۱
۲۔شیخین : ۲۴۱
۳۔حوالہ سابق: ۴۴۱

استاد محترم سے چند سوال
(کتاب و سنّت کی روشن شاہراہ پر متلاشیان حق کاسفر)

سنّت اور بدعت
۔حدیث ثقلین کی صحیح عبارت
سوال 130:کیا یہ صحیح ہے کہ حدیث ثقلین جو متواتر ہے اس میں ((کتاب اللہ و عترتی اھل بیتی))ہے جیسا کہ امام مسلم و ترمذی نے نقل کیا اور البانی نے اس کی تصریح کی ہے .
اور جس حدیث میں ((کتاب اللہ وسنّتی))ہے وہ ضعیف ہے جیسا کہ امام مالک نے بھی اسے مرسل قرار دیا ہے (۱).
جبکہ حضرت عمر (رض) رسالتمآب (ص) کی رحلت کے دن باربار اصرار کر رہے تھے کہ ((حسبنا کتاب اللہ)) ہمارے لئے قرآن کافی ہے اور ہمیں سنّت کی ضرورت نہیں ہے تو پھر ہم ہمیشہ خطبوں اور محافل میں سنّت والی عبارت کو کیوں نقل کرتے ہیں ؟

۔ہماری کتب میں خرافات
سوال 131: کیایہ صحیح ہے کہ ہم اہل سنت کی کتابوں میں ایسے مطالب کثرت سے پائے جاتے ہیں جو جھوٹ ،غلو اورخلاف عقل ہیں؟ مثال کے طور پر امام ذہبی لکھتے ہیں :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بکر بن سہل دمیاطی متوفی ۹۸۲ھ صبح سے عصر تک آٹھ مرتبہ پورا قرآن ختم کر لیا کرتے ((سمعت بکر بن سهل الدمیاطی یقول: هجرت أی بکرت یوم الجمعة فقرأت الی العصر ثمان ختمات)) (۲) اسی طرح فضائل اعمال میں لکھا ہے کہ امام ابو حنیفہ (رح) جھڑتے گناہوں کو دیکھ کر بتا دیتے تھے کہ کون کیا گناہ کرتا ہے ۔

۱۔ مؤطا امام مالک ۲: ۹۹۸
۲۔ سیر اعلام النبلائ ۳۱: ۷۲۴؛تاریخ بغداد ۸: ۲۹؛ المنتظم ۶: ۶۳؛ البدایة والنهایة ۱۱: ۵۹؛ طبقات الحفاظ : ۵۹۲؛شذرات الذهب ۲:۱۰۲

کیا یہ غلو ،جھوٹ اور خلاف عقل نہیں ہے تو اور کیا ہے ؟

۔ صحابہ کرام (رح) اور تابعین کا متعہ کرنا ۔
سوال 132: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے موجودہ علمائ متعہ کو حرام قرا ر دیتے ہیں جبکہ صحابہ کرام اور تابعین اسے جائز سمجھتے اور اس پر عمل بھی کیا کرتے تھے ؟ جیسے عمران بن حصین، ابو سعید خدری ، جابر بن عبداللہ انصاری ، زید بن ثابن ، عبداللہ بن مسعود ، سلمہ بن الاکوع ، حضرت علی(رض) ، عمرو بن حریث ، حضرت معاویہ(رض) ، سلمہ بنامیہ ، عمرو بن حوشب ،ابی بن کعب ، اسمائ بنت ابوبکر(رض) ،اسی طرح عبداللہ بن زبیر تو پیدا ہی متعہ سے ہوئے تھے (۱)انس بن مالک ، اسی طرح تابعین و محدثین میں سے امام مالک بن انس ، احمد بن حنبل ،سعید بن جبیر ،عطا بن رباح ، طاوؤس یمانی ،عمرو بن دینار، مجاہد بن جبر ،سدّی ، حکم بن عتیبہ ،ابن ابی ملیکہ،افر ، فربن اوس وغیرہ.(۲)
اور پھر مزے کی بات تو یہ کہ عبداللہ بن جریج جن کی عدالت پر تمام اہل سنّت کااتفاق ہے اور صحاح ستہ میں ان سے روایات بھی نقل کی گئی ہیں.امام ذہبی ان کے متعلق لکھتے ہیں:
((تزوّج نحوا من سبعین امرأة نکاح متعة ...وعن الشّافعی استتمع ابن جریج بتسعین امرأة))
انہوں نے ستر عورتوں سے نکاح متعہ کیا اور شافعی کا کہناہے: اس نے نوّے عورتوں سے متعہ کیا . (۳)

۱۔محلّی ۹:۹۱۵؛ مسند طیالسی:۷۲۲؛ زادالعاد ۱ : ۹۱۲؛ العقد الفرید ۴: ۳۱
۲۔ المحبّر : ۹۸۲؛ تفسیر کبیر ۰۱: ۳۵؛ شرح زرقانی ۳:۳۵۱؛ المحلّیٰ ۹: ۹۱۵؛ صحیح مسلم ۱: ۳۲۶؛ مصنّف عبدالرزاق ۷: ۹۹۴؛مبسوط سرخسی ۵: ۲۵۱؛الهدایة فی شرح بدایة المبتدی۱ :۰۹۱؛المغنی ۶:۴۴۶؛الدر المنثور ۲: ۰۴۱
۳۔سیر اعلام النبلائ ۴: ۱۲۳؛ تذکرة الحفاظ : ۰۹؛میزان الاعتدال ۲: ۹۵۶

نماز میں ہاتھ باندھنے پرصحیح حدیث کا موجود نہ ہون ۔
سوال 133: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے پاس نماز میں ہاتھ باندھنے کے متعلق ایک بھی صحیح حدیث رسول (ص) موجود نہیں ہے اور سب سے مستند دلیل جو ہم پیش کرتے ہیں وہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایت ہے جبکہ ان دونوں کی سند مرسل ہونے کے علاوہ ان کے متن میں بھی مشکل پائی جاتی ہے جیسا کہ امام عینی ،(۱) ، اور سیوطی (۲)نے اسے صراحتا بیان کیا ہے۔
جبکہ آئمہ اربعہ ہاتھ کھول کر نماز پڑھنے کی بھی اجازت دیتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ ہم نماز میں ہاتھ باندھنے پر اس قدراصرار کرتے ہیں ؟ کیا یہ ایک واضح بدعت نہیں ہے ؟

پیغمبر (ص) اور صحابہ کرام(رح) کا پتھر اور مٹی پر سجدہ کرن
سوال 134: کیا یہ بھی درست کہا جاتا ہے کہ پیغمبر اکرم اور صحابہ کرام(رض) خاک ،پتھر یا کھجور کی چٹائی کے ٹکڑے پر سجدہ کیا کرتے جسے خمرہ کہا جاتا ہے ؟ جیسا کہ حضرت انس بن مالک (رض) فرماتے ہیں:
((کان رسول اللہ یصلی علی الخمرة ویسجد علیها))(۳)
رسول اللہ (ص) چٹائی پر نماز پڑھتے اور اسی پر سجدہ کیا کرتے .
حضرت جابر بن عبداللہ انصاری (رض) فرماتے ہیں : ((کنت أصلّی مع رسول اللہ ۔الظهر فآخذ قبضة من الحصٰی فی کفّی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حتّٰی تبرد وأضعها بجبهتی اذا سجدت من شدة الحرّ))
میں ظہر کی نماز رسول اللہ (ص) کے ہمراہ باجماعت ادا کیا کرتا تو کنکروں کی ایک مٹھی بھر کر رکھ لیتا تاکہ وہ ٹھنڈے ہوجائیں اور جب سجدے میں جاتا تو ان پر سجدہ کیا کرتا .(۴)

۱.عمدة القاری شرح صحیح بخاری ۵: ۷۸۲) شوکانی(نیل الأوطار ۲:۷۸۱
۲. التوشیح علی الجامع الصحیح ۱: ۳۶۴
۳.صحیح مسلم ۱: ۱۰۱؛ مجمع الزوائد ۲: ۷۵
۴. السنن الکبرٰی ۲: ۹۳۴،طبع دارالفکر

میرا سوال یہ ہے کہ ہم کس لئے شیعوں پر اعتراض کرتے ہیں جبکہ خود پیغمبر (ص) اور صحابہ کرام (رض) بھی مٹی یا پتھر کے کنکروں پر سجدہ کیا کرتے ؟ دوسرا سوال یہ ہے کہ ہم کس دلیل کی بنا پرقالین پر سجدہ کر تے ہیں جبکہ سیرت رسول(ص) و صحابہ کرام (رض) کے عمل میں اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی ؟

۔حنبلی تحریف قرآن کے قائل
سوال 135: کیا یہ صحیح ہے کہ اہل سنّت میں سے حنبلی حضرات قرآن میں تحریف کے قائل ہیں اس لئے کہ وہ نماز کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھتے اور نہ ہی اسے قرآن کا جزئ سمجھتے ہیں جبکہ یہ قرآن کی تمام سورتوں کے شروع میں موجود ہے اوران کے اس عقیدے کامطلب تو یہ ہے کہ قرآن میں اسے اضافہ کر دیا گیا ہے اور یہی تحریف قرآن ہے جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے :
((ثارت الحنابلۃ ببغداد ومقدمھم ابویعلٰی وابن التمیمی وأنکروا الجھر بالبسملۃ ...))(۱)

۔عورت کی دُبر میں جماع کرنا
سوال 136: کیا یہ صحیح ہے کہ ذہبی اور دیگر علمائے اہل سنّت اپنی بیوی کی دُبر مینجماع کرنے کو حراما ور گناہ کبیرہ سمجھتے ہینجبکہ عبداللہ بن عمر ، زید بن اسلم ، نافع ،مالک اور نسائی اسے مباح سمجھتے تھے ؟
۱۔ امام مالک فرماتے ہیں: مجھے کوئی ایسا فقیہ نہیں ملا جو دُبر میں جامع کو حلال نہ سمجھتا ہو.(۲)
۲۔امام نسائی سے اس کے حرام ہونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس پر کوئی دلیل نہیں ہے .(۳)
تو اب ہم کس کے نظریہ کومانیں ؟

۱.تاریخ الاسلام :۳۲،حوادث سال ۷۴۴
۲.المغنی : ۲۲؛کتاب الکبائر :۴۲؛المجموع ۶۱: ۰۲۴
۳.سیر اعلام النبلائ ۴۱: ۸۲۱

۔لوگوں کا متعہ حرام قرار دینے پر اعتراض .
سوال 137: کیا یہ صحیح ہے کہ جب حضرت عمر (رض)نے متعہ کو حرام قرار دیا تو لوگوں نے ان پر شدید اعتراض کیا ؟ جیسا کہ طبری نے لکھا ہے:
عمران بن اسود نے حضرت عمر(رض) سے کہا : لوگ کہتے ہیں آپ نے ہم پر متعۃ النسائ کو حرام قرار دیا جبکہ خدانے اس چھوٹ دے رکھی تھی اور ہم تھوڑے سے پیسوں یا مٹھی بھر گندم (۱)دے کر متعہ کر لیا کرتے تھے.(۲)

نماز تراویح حضرت عمر(رض) کی بدعت .
سوال 138: کیا یہ درست نہیں ہے کہ نماز تراویح حضرت عمر کی بدعات میں سے ہے اور پیغمبر(ص) کے زمانے میں اس کا مسلمانوں کے درمیان نام و نشان تک نہ تھا جیسا کہ ہمارے جید علمائ نے اس حقیقت کو عیاں کیا ہے :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۔ ابن ہمام: تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کا آغاز حضرت عمر (رض) کے زمانے میں ہوا ۔(۳)
۲۔ جب پیغمبر (ص) کی رحلت ہوئی تب تک مسلمان نماز تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے جیسا کہ ثبت ہوا ہے کہ عمر (رض) نے لوگوں کو ابی بن کعب کی امامت میں جمع کیا ۔(۴)
۳۔ عینی: جب پیغمبر (ص) کی رحلت ہوئی تب تک مسلمان نماز تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے اور میراخیال یہ ہے کہ یہ حضرت عمر (رض) کے اجتہاد کانتیجہ ہے ۔(۵)

۱۔ادوار الاجتہاد :۶۱
۲۔طبری ۲: ۹۷۵
۳۔ فتح القدیر ۱: ۷۰۴
۴۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری ۴: ۶۹۲
۵۔ عمدۃ القاری فی شرح صحیح بخاری ۱: ۲۴۳

۴۔ امام بخاری نے عبداللہ بن عبدالقاری سے نقل کیا ہے کہ ایک دن حضرت عمر مسجد کے پاس سے گذرے تو کای دیکھا کہ لوگ جداجدا نماز میں مشغول ہیں لہذا سوچا کہ اگر یہ سب ایک شخص کی امامت میں نماز ادا کریں تو کتنا بہتر ہوگا لہذا ابی بن کعب کو اس کا حکم دیا ۔دوسری رات وہاں سے گذرے تو حضرت عمر (رض) دیکھا کہ لوگ ابی کے پیچھے نماز اداکررہے ہیں تو فرمایا : ((نعم البدعۃ ھذہ)) یہ کتنی اچھی بدعت ہے۔(۱)
کیا رسول اکرم (ص) نے بدعتی شخص کو گمراہ اور جہنمی قرار نہیں دیا؟ کلّ بدعۃ ضلالۃ وکلّ ضلالۃ فی النار. (۲)
تو جب نماز تراویح نہ تو پیغمبر اکرم (ص) کے زمانہ میں تھی ا ور نہ ہی حضرت ابوبکر (رض) کے زمانہ میں .تو پھر ہمیں اس قدر اس پر اصرارکرکے جہنّم خریدنے کی کیا ضرورت ہے ؟

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا بنو امیہ کی بدعت ۔
سوال 139: کیا یہ صحیح ہے کہ نماز میں آہستہ بسم اللہ الرّحمن الرّحیم پڑھنا امویوں کی بدعات میں سے اور سنّت رسول (ص) کے خلاف ہے جیسا کہ امام زہری نے اس کی وضاحت کی اور حضرت ابوہریرہ اور امام علی بن موسٰی الرّضا بھی بلند آواز سے پڑھا کرتے ۔اسی معروف مفسّر اہل سنّت علاّمہ فخر رازی کے بقول یہ بات تواتر کے ساتھ ثابت ہے کہ حضرت علی (رض) بلند آواز سے بسم اللہ پڑھا کرتے ۔(۳)
امام زہری کہتے ہیں : ((اوّل من قرأ ((بسم اللہ الرّحمن الرّحیم)) سرّا بالمدینۃ عمرو بن سعید بن العاص .))
مدینہ میں سب سے پہلے جس شخص نے آہستہ بسم اللہ پڑھی وہ عمرو بن سعید بن عاص تھا ۔

۱۔صحیح بخاری ۱: ۲۴۳
۲۔ سبل السلام ۲: ۰۱؛ مسند احمد ۳: ۰۱۳
۳۔التفسیر الکبیر ۱: ۵۰۲

بنو امیہ کا سنّت پیغمبر (ص) کی مخالفت کرنا ۔
سوال 140: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت معاویہ (رض) ،حضرت علی (رض) سے بغض کی وجہ سے سنّت نبوی پر عمل نہیں کیا کرتے تھے؟ جیسا کہ بیہقی نے لکھا ہے کہ حضرت معاویہ (رض)نے حضرت علی(رض) کی مخالفت میں عرفہ کے دن تلبیہ سے روک دیا .
سعید بن جبیر کہتے ہیں :ہم عرفہ کے دن عبداللہ بن عباس(رض) کے پاس بیٹھے تھے کہ ابن عباس (رض)نے کہا: اے سعید ! آج لوگوں کے تکبیر بلند کرنے کی آواز سنائی نہیں دے رہی ؟ میں نے کہا: لوگ معاویہ (رض) سے ڈرتے ہیں.اتنا سنتے ہی ابن عباس اچانک اٹھے اور بلند آواز سے کہا:
((لبیک اللّھمّ لبیک وان رغم عنف معاویۃ ،اللّھمّ العنھم فقد ترکوااالسّنۃ من بغض علیّ رضی اللہ عنہ))(۱)
لبیک اللّھمّ لبیک ،ہم حضرت معاویہ(رض) کی ناک زمین پر رگڑ دیں گے .اے خدا! ان پر لعنت فرما .انھوں نے علی (رض)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے بغض میں سنّت رسول کو چھوڑ دیا ہے .
سنن نسائی کے شارح سندی اس جملے کی تشریح کرتے ہوئے یوں لکھتے ہیں:
((أی لأجل بغضہ أی ھوکان یتقیّد بالسنن فھؤلائ ترکوھا بغضا لہ،))
یعنی انہوں نے حضرت علی (رض) کے بغض میں سنّت کو چھوڑ دیا اس لئے کہ وہ سنّتوں کے پابند تھے .

سلف اور مستحبات

سوال 141:کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارا نعرہ شیعوں کی مخالفت کرناہے اگرچہ ان کا کوئی کام سنّت رسول (ص) کے مطابق ہی کیوں نہ ہو ؟ جیسے قبر کو ہموار کرنا، باقی انبیائ پر صلوات بھیجنا اور دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا ...
شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں :
شیعوں کی مخالفت اور ان رابطہ ختم کرنے کے لئے شیعوں کو پہچاننا ایک مستحب کو انجام دینے سے

۱.السنن الکبرٰی ۷: ۵۴۲، طبع دارالفکر ،۵: ۳۸۱، طبع دارالکتب العلمیہ ؛ سنن نسائی ۵: ۳۵۲

زیادہ مہم ہے یہی وجہ ہے کہ بعض فقہائ کا کہنا ہے کہ اگر بعض مستحبات شیعوں کا شعار ہوں تو انہیں ترک کردینا چاہیے .(۱)
قبر کو ہموار کرنے کے بارے میں ہم کہتے ہیں کہ سنّت یہ کہ قبر ہموار ہو لیکن افضل یہ ہے کہ ہموار نہ ہو اس لئے کہ یہ شیعوں کا شعار ہے اور بہتر یہ ہے کہ اس سنّت کو چھوڑ دیا جائے تاکہ ان کی مخالفت ہوسکے(۲)
اسی طرح پیغمبر کے علاوہ باقی انبیائ پر صلوات بھیجنا ،(۳) باقی انبیا ئ پر سلام بھیجنا،(۴)عمامہ باندھنے کا طریقہ (۵).کیا یہ اسلام و پیغمبر سے انحراف اور ان کی مخالفت کرنا نہیں ہے ؟
اور کہیں اسی وجہ سے تو ہم اذان میں حضرت علی (رض) کے خدا کے ولی ہونے کی گواہی سے نہیںبھاگتے ہیں کہ وہ شیعوں کا شعار بن چکا ہے ؟

.صحابہ کرام (رض) اور تابعین(رح) کا پاؤں کا مسح کرن

سوال 142: کیا یہ صحیح ہے کہ بہت سارے صحابہ کرام(رض) وتابعین وضو میں پاؤں کا مسح کیا کرتے تھے اور بعض تو اسے واجب سمجھتے تھے ؟ جیسے حضرت علی (رض) ، عبداللہ بن عباس ،عکرمہ ، انس بن مالک ، شعبی ، حسن بصری ، ابو جعفر محمد باقر رضی اللہ عنہ .(۶)

۱.منہاج السّنۃ ۲: ۳۴۱.ومن ھنا ذھب من ذھب من الفقھائ الی ترک بعض المستحبات اذا صارت شعارا لھم ...
۲. المجموع نووی ۵: ۲۲۹؛ ارشاد السّاری ۲: ۴۶۸
۳.تفسیر کشاف ۳: ۱۴۵
۴. فتح الباری ۱۱: ۲۴۱
۵.شرح المواہب اللدنیۃ ۵: ۳۱
۶.المحلّٰی ۲: ۶۵؛تفسیر کبیر ۱۱: ۱۶۱؛ مغنی ۱: ۲۳۱

جیسا کہ ابن حزم ، فخر رازی اور ابن قدامہ وغیرہ نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے.پس کیا وجہ ہے کہ ہم پاؤں کے دھونے کو واجب سمجھتے ہیں اور جو نہ دھوئے اس کے وضو کو باطل سمجھتے ہیں؟
انس بن مالک جو دس سال تک حضور علیہ الصلاۃ والسّلام کے خادم رہے اور حضرت علی(رض) تیس سال تک آپ(ص) کے ساتھ ساتھ رہے .کیا یہ دونوں جلیل القدر صحابی جھوٹ اور غلط کام پر اصرار کر رہے ہیں؟!

.الصّلاۃ خیر من النّوم حضرت عمر (رض) کی بدعت

سوال143:کیا یہ حقیقت ہے کہ اذان میں ((الصّلاۃ خیر من النوم)) حضرۃت عمر (رض) کی ایجاد کردہ بدعت ہے جبکہ پیغمبر کے زمانہ میں یہ جملہ اذان میں موجود نہیں تھا ؟
جیسا کہ امام ابن حزم ، امام مالک او رامام قرطبی نے واضح طور پر کہا ہے:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۔ امام مالک: ((انّ المؤذن جائ الی عمر بن الخطاب یؤذنہ، لصلاۃ الصبح فوجدہ، نائما فقال :الصّلاۃ خیر من النوم فأمرہ، أن یجعلھا فی ندائ الصبح))(۱)
مؤذن حضرت عمر (رض) کو صبح کی نماز کے لئے بیدار کرنے آیا تو دیکھا کہ وہ سو رہے ہیں . کہا : نماز نیند سے بہتر ہے .پس عمر (رض) نے اسے حکم دیا کہ جملہ آج کے بعد صبح کی اذان میں کہا جائے .
۲۔امام ابن حزم :((الصّلاۃ خیر من النوم ،ولانقول بھذا أیضا لأنّہ، لم یأت عن رسول اللہ)) (۲)
ہم الصلاۃ خیر من النوم نہیں کہتے اس لئے کہ یہ جملہ آنحضرت سے نقل نہیں ہوا۔

۔اذان میں حاکم وقت پر سلام کرنا
سوال 144: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے مذہب میں اذان میں حی علی الصلاۃ سے پہلے ''السّلام علیک ایّھاالأمیر ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،،، کہنا جائز ہے ؟ جیسا کہ حلبی ، سرخسی اور دوسرے علمائ نے لکھاہے:
۱۔ سرخسی : ((قد روی عن أبی یوسف رحمۃ اللہ أنّہ، قال: لا بأس بأن یخصّ الأمیر

۱۔موطأ ۱: ۲۷
۲۔المحلّی ۳: ۱۶۱

بالتثویب فیأتی بابہ، فیقول : السّلام أیّھا الامیر ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ،حیّ علی الصلاۃ مرّتین حیّ علی الفلاح مرّتین ، الصلاۃ یرحمک اللہ))(۱)
۲حلبی : ((عن أبی یوسف : لاأری بأسا أن یقول المؤذن السّلام علیک أیّھاالأمیر ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ،حیّ علی الصّلاۃ ،حیّ علی الفلاح ،الصّلاۃ یرحمک اللہ لاشتغال الأمرائ بمصالح المسلمین أی ولھذا کان مؤذن عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ یفعلہ،)) .(۲)
اگر ہمارے مذہب میں کسی جملے کااذان میں اضافہ کرنا جائز ہے جو پیغمبر کے زمانہ مبارک میں نہ تھا تو پھر ہم شیعوں پر کیوں اعتراض کرتے ہیں کہ وہ اذان میں ''أشھد أنّ علیّا ولیّ اللہ ،، کیوں کہتے ہیں جبکہ یہ جملہ اذان میں نہیں تھا ؟

۔حمار یعفور کا کلام کرن
سوال 145: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ حمار یعفور کا پیغمبر سے باتیں کرنے والا قصّہ ہماری کتب میں بھی موجود ہے. (۳)؟ تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم اس قصّہ کے شیعوں کی کتاب کافی کے اندر موجود ہونے کی وجہ سے ان کی اس پوری کتاب کو ضعیف قرار دیتے ہیں جبکہ وہ خود بھی اس قصّہ والی روایت کو ضعیف سمجھتے ہیں؟

۔قرآن کو جلانا جائز ہے ؟
سوال146: کیا یہ صحیح ہے کہ ہماری حدیث کی کتب میں بیان ہوا ہے کہ قرآن کو زمین پر رکھنا جائز نہیں جبکہ اسے جلادینا جائز ہے ؟ جیسا کہ ابن ابی داؤد نے اسی باب سے ایک مکمل باب کھولا ہے:'' حرق

۱۔المبسوط ۱: ۱۳۱
۲۔سیرۃ الحلبیہ ۳: ۴۰۳؛الھدایۃ فی شرح البدایۃ ۱: ۲۴؛ جامع صغیر ۱: ۸۳؛ تاریخ دمشق ۰۶: ۰۴؛شرح زرقانی ۱: ۵۱۲؛ تنویر الھوالک ۱: ۱۷؛ الذخیرۃ ۲:۷۴؛مواہب الجلیل ۱: ۱۳۴؛ الطبقات الکبرٰی ۵:۴۳۳اور ۹۵۳
۳۔حیاۃ الحیوان ۱: ۵۵۳؛ تاریخ دمشق ۴: ۲۳۲؛ البدایۃ والنھایۃ ۲:۹۳

المصحف اذا استغنی عنہ،،، اور پھر لکھا ہے : ((انّہ، لم یر بأسا أن یحرق الکتب وقال : انّما المائ والنّار خلقان من خلق اللہ تعالٰی)) (۱)
جب قرآن کی ضرورت نہ ہو تو اسے جلادینا .

۔حضرت عائشہ (رض) کی بکری کا قرآن کھا جان
سوال 147: کیا یہ صحیح ہے کہ قرآن مجید کا کچھ حصّہ حضرت عائشہ (رض) کی بکری کھا گئی تھی اور اب اس کا نام و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نشان تک نہیں ہے ؟جیسا کہ امّ المؤمنین حضرت عائشہ (رض) فرماتی ہیں :
زنا کار کو سنگسار کرنے اور جوان کی رضاع والی آیت قرآن کا حصّہ تھی اور ایک ورق پر لکھی ہوئی تھی . جب پیغمبر کی وفات ہوئی تو ہم ان کے سوگ میں مشغول تھے کہ اتنے بکری آئی اور اس نے ان آیات کو کھا لیا :
((لقد نزلت آیۃ الرّجم والرّضاع الکبیر عشرا ،ولقد کان فی صحیفۃ تحت سریری فلمّا مات رسول اللہ وتشاغلنا بموتہ دخل داجن فأکلھا)) (۲)

ـحضرت عمر (رض) کا تحریف قرآن کا فتوٰی
سوال 148: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عمر (رض) قرآن کے قائل تھے اور وہ یہ کہتے تھے کہ آیت رجم گم ہوچکی ہے ؟ حضرت عائشہ (رض) سورہ احزاب کے دوتہائی گم ہوجانے کی قائل تھیں ؟ اور حضرت موسٰی اشعری قرآن کی دو سورتوں بنام خلع و حفد کے گم ہو جانے کے قائل تھے ؟ کیا اس قسم کے دعوؤں کا معنٰی یہ نہیں ہے کہ قرآن میں تحریف ہو چکی ہے اور وہ پورا قرآن اس وقت ہمارے پاس موجود نہیں ہے؟
کیا ہم عیسائیوں اور یہودیوں سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ تورات و انجیل میں تو تحریف واقع ہوئی ہے لیکن قرآن محفوظ ہے ؟ !
اور پھر کیسی عجیب بات ہے کہ ہمارے بڑے تحریف قرآن کے قائل ہیں جبکہ ہم یہ تہمت شیعوں پر

۱ـکتاب المصاحف ۲: ۶۶۴ ،طبع دارالبشائر
۲ـسنن ابن ماجہ ۱: ۶۲۶

لگاتے ہیں باوجود اس کے کہ ان کے علمائ تحریف قرآن کی نفی پر کئی ایک کتب تألیف کر چکے ہیں؟
۱ـ حضرت عمر (رض) نے منبر پر کہا :
((انّ اللہ قد بعث محمّدا بالحقّ وأنزل علیہ الکتاب ، فکان ممّا أنزل اللہ آیۃ الرّجم فقرأنا ھا وعقلناھا ووعیناھا ، فلذا رجم رسو ل اللہ ، ورجمنا بعدہ، فأخشٰی ان طال بالنّاس زمان أن یقول قائل : واللہ ما نجد آیۃ الرّجم فی کتاب اللہ فیضلّوا بترک فریضۃ أنزلھا اللہ ، والرّجم فی کتاب اللہ حقّ علی من زنی اذا أحصن من الرّجال ...ثمّ انّ کنّا نقرأ فیما نقرأ من کتاب اللہ أن لا ترغبوا عن آبائکم فانّہ، کفر بکم أن ترغبوا عن آبائکم ...(۱)
سیوطی نے حضرت عمر (رض) سے یوں نقل کیا ہے : ((اذا زنی الشیخ والشیخۃفارجموھما البتۃ نکالا من اللہ واللہ عزیز حکیم))(۲)
۲ـ حضرت عائشہ(رض) فرماتی ہیں:
((کانت سورۃتقرأ فی زمن النّبی مأتی آیۃ ، فلمّا کتب عثمان المصاحف لم نقدر منھا الاّ ھو الآن))(۳)
۳ـ ابو موسٰی اشعری : انہوں نے ایک دن کوفہ والوں سے کہا: ہم پیغمبر کے زمانہ میں ایک سورہ پڑھا کرتے تھے جو سورہ برائت کے برابر تھی جو ابھی بھول گئی ہے مگر یہ کہ اس میں سے فقط ایک آیت مجھے یاد ہے:

۱ـصحیح بخاری ۸: ۶۲ ؛صحیح مسلم ۵: ۶۱۱ ؛ مسنداحمد ۱: ۷۴
۲ـالاتقان ۱:۱۲۱
۳ـ الاتقان ۲: ۴۰

((لوکان لابن آدم وادیان من مال لابتغی وادیا ثالثا ولایمل الجوف ابن آدم الاّالتّراب))
وہی کہتے ہیں : سورہ سبّح کی طرح کی ایک اور سورہ بھی موجود تھی جو مجھے بھول گئی ہے اور اس کی ایک ہی آیت اب ذہن میں ہے او روہ یہ ہے :
((یاأیّھا الّذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون ،فتکتب شھادۃ فی أعناقھم فتسأ لون عنھا یوم القیامۃ))(۱)
۴ـنیز حضرت عائشہ (رض) فرماتی ہیں:
((کان فیما انزل من القرآن : عشر رضعات معلومات یحرّمن ،ثمّ نسجن معلومات ،فتوفّی رسو ل اللہ وھنّ فیما یقرئ من القرآن))(۲)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۵.مسلمہ بن مخلد انصاری فرماتے ہیں:
((أخبرونی بآیتین فی القرآن لم یکتبا فی المصحف فلم یخبروہ، ، وعندھم سعد بن مالک ، فقال ابن مسلمہ : انّ الّذین آمنوا وھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ بأموالھم وأنفسھم آلا أبشروا أنتم المفلحون والّذین آووھم ونصروھم وجادلوا عنھم القوم الّذین غضب اللہ علیھم أولئک لا تعلم نفس ما أخفی لھم من قرّة أعین جزائ بما کانوا یعملون)) (۳)
۶۔ حضرت عبداللہ بن عمر (رض) کہتے ہیں:

۱.صحیح مسلم ۳ : ۱۰۰
۲.صحیح مسلم ۴: ۱۶۷
۳.الاتقان ۲: ۴۲.۴۱.۴۰

قرآن کی بہت سی آیات گم ہوچکی ہیں((لیقولنّ أحدکم قد أخذت القرآن کلّہ وما یدریہ ماکلّہ، ؟ قد ذھب منہ، قرآن کثیر ولیقل قدأخذت منہ ما ظھر))(۱)
کوئی بھی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے پورا قرآن حاصل کر لیا ہے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ پورا قرآن کس قدر تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ حصہ ضائع ہو چکا ہے .بلکہ اسے چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ میں نے جوقرآن موجود ہے اس میں سے حاصل کر لیا ہے .
۷.نیز حضرت عائشہ (رض) کے مصحف میں یوں ذکر ہوا ہے :
((انّ اللہ وملائکتہ یصلّون علی النبی یاأیّھاالّذین آمنوا صلّوا علییہ وسلّمو ا تسلیما وعلی الّذین یصلّون الصفّوف الاوّل))(۲)

۔حضرت عائشہ (رض) کا ماتم کرنا
سوال 149: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ سب سے پہلے ماتم اور عزاداری کرنے والی حضرت عائشہ(رض) تھیں ؟اس لئے کہ وہ فرماتی ہیں:
((عن عبّاد : سمعت عائشة تقول: مات رسول اللہ ثمّ وضعت رأسہ، علی وسادة وقمت ألتدم أی أضرب صدری مع النّسائ وأضرب وجھی))(۳)
پیغمبر کی وفات ہوئی تو میں نے ان کا سر تکیے پر رکھا اور دوسری عورتوں کے ہمراہ اپنا سراور منہ پیٹنا شروع کیا .
اسی طرح شام میں بنو سفیان کی عورتوں نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر اپنا سینہ پیٹا .جیسا کہ ابن عبد ربہ، اندلسی لکھتے ہیں:

۱.الاتقان ۲: ۴۲.۴۱.۴۰
۲. حوالہ سابق
۳.السیرة النبویة ۴: ۳۰۵

((قالت فاطمة : فدخلت الیھنّ فماوجدت فیھنّ سفیانیة الاّ ملتدمة تبکی))(۱)

۔شامیوں کا ایک سال تک حضرت عثمان(رض) کی عزاراری کروانا
سوال 150: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عثما ن (رض) کی شہادت پر شامیوں نے ایک سال تک عزاداری اور گریہ کیا؟
اگر یہ درست ہے کہ ُمردے پر گریہ کرنا جائز نہیں ہے تو پھر حضرت معاویہ (رض) کے سامنے کیوں ایک سال تک عزاداری و گریہ ہوتا رہا اور انہوں نے روکاہی نہیںبلکہ ان کی حمایت بھی کی ؟جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے:
((نصب معاویة القمیص علی منبر دمشق والأصابع معلقة فیہ والآلیٰ رجال من أھل الشّام لایأتون النسائ ، ولا یمسّون الغسل الاّ من حلم ،ولا ینامون علی فراش حتّی
یقتلوا قتلة عثمان او نفنی أرواحھم وبکوہ، سنة))(۲)
حضرت معاویہ (رض) نے حضرت عثمان(رض) کی قمیص اور ان کی انگلیاں منبر پر لٹکا دیں .اور کچھ شامیوں نے یہ قسم کھائی کہ جب تک عثمان(رض) کے قاتلوں سے انتقام نہ لے لیں یا خود نہ مارے جائیں تب تک نہ تو آرام سے سوئیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گے اور نہ ہی اپنی بیویوں کے پاس جائیں گے .اور پھر ایک سال تک ان پر گریہ کیا .
کیا وجہ ہے کہ ان میت پر رونے والوں پر کسی عالم دین نے کفر یا شرک کا فتوٰی نہیں لگایا جبکہ حضرت حسین (رض) پر رونے والوں کے کفر وشرک کے فتوے آئے دن جاری کئے جاتے ہیں ؟ کیا یہ اہل بیت پیغمبر سے بغض وعناد کی علامت نہیں تو او ر کیا ہے؟ !

ہمارے نزدیک عورت کا مقام
سوال 150: کیا ہمارے مذہب میں عورت کا مقام کتّے ، گدھے اور خنزیر کے برابرہے ؟ جیسا کہ ہماری

۱.العقد الفرید ۴: ۳۸۳
۲.تاریخ الاسلام (الخلفائ) : ۲۵۴

کتب میں درج ہے کہ نماز پڑھتے وقت سامنے کوئی چیز رکھ دو تاکہ اگر عورت ، گدھا یا اونٹ سامنے سے گذرے تو نماز کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے:
((قال : والظُّعن یمرّون بین یدیہ : المرأۃ والحمار والبعیر)) (۱)
حضرت ابو ہریرہ (رض) کہتے ہیں:
((یقطع الصّلاۃ المرأۃ والحمار والکلب)) (۲)
نمازی کے سامنے سے عورت ، گدھے یا کتّے کے گذرنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے.
امام احمد بن حنبل کہتے ہیں :
((یقطع الصلاۃ الکلب الأسود والحمار والمرأۃ))(۳)
کالا کتّا ، گدھا اور عورت نماز کو باطل کردیتے ہیں.
عکرمہ کہتے ہیں:
((یقطع الصّلاۃ الکلب والمرأۃ والخنزیر والحمار والیہودی والنصرانی والمجوسی)) (۴)
کتّا ، عورت ، خنزیر ، گدھا ، یہودی ، نصرانی اور مجوسی نماز کو باطل کردیتے ہیں.
کیا اسلام میں عورت کا یہی مقام ہے کہ اسے کتّے ،خنزیر اور گدھے کے برابر قرار دیاجائے ؟ کیا یہ انسانی کرامت کی توہین نہیں ہے؟!!

۱.السنن الکبرٰی ۳: ۶۶۱اور ۴: ۵۵۳؛ مصنّف ابن ابی شیبہ ۱: ۵۱۳
۲.صحیح مسلم ۱: ۵۴۱؛ المحلّی ۴: ۸
۳.المحلّیٰ ۴: ۱۱، مسئلہ یقطع صلاۃ المصلّی ، طبع دارالآفاق الجدیدۃ بیروت .
۴.المحلّیٰ ۴: ۱۱؛ مصنّف ابن ابی شیبہ ۱: ۵۱۳

آخر میں استاد محترم سے یہ امید رکھتا ہوں کہ اگرچہ یہ سوالات آپ کے لئے انتہائی معمولی ہیں لیکن ان کا جواب عنایت فرمائینگے تاکہ یوں نوجوان نسل کی خدمت ہو سکے اور انہیں ہر طرح کے فکری واعتقادی انحراف سے بچایا جا سکے .انشائ اللہ
والسّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com